Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah

The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir

روزنامہ

شہنشاہ

سرینگر کشمیر

www.dailyshahanshah.net

DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo
(Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir
(Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar
(Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact:
9906531185

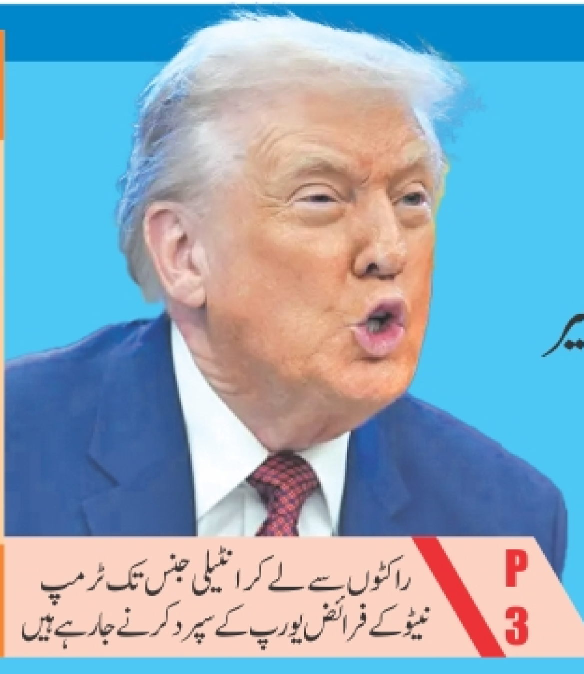

راکٹوں سے لے کر انٹیلی جنس تک ٹرمپ نیٹو کے فرائض یورپ کے سپرد کرنے جارہے ہیں P 3

ابوظہبی نائٹ رائیڈرز نے 500 ٹی 20 وکٹیں مکمل کرنے پر آندرے رسل کی عزت افزائی کی P 8

ESSCO
PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of
Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594, 9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 35 | شمارہ نمبر 271 | 07 دسمبر 2025 اتوار | بمطابق 16 جمادی الثانی 1447 | dailyshahanshah@gmail.com | Sunday 07 December 2025 | قیمت 2 روپے | صفحات: 8

وزیرِ اعظم مودی نے ہندوستان ٹائمز لیڈر شپ سمٹ 2025 میں خطاب کیا

بھارت کی معاشی ترقی کا عالمی سطح پر مثبت کردار

8 فیصد سے زائد دوسری سہ ماہی جی ڈی پی گروتھ ریٹ مہنگائی اور بلند ترقی کی مثال/مودی

نئی دہلی، 6 دسمبر: نیوز ڈیسک

وزیرِ اعظم نریندر مودی نے ہندوستان ٹائمز لیڈر شپ سمٹ 2025 میں خطاب کرتے ہوئے بھارت کی خود اعتمادی، معاشی ترقی اور عالمی سطح پر مثبت کردار پر زور دیا۔ وزیرِ اعظم نے کہا کہ دنیا میں سست روی، عدم اعتماد اور انتشار کے دور میں بھارت ترقی، اعتماد اور پل بنانے والا کردار ادا کر رہا ہے۔ آج بھارت عالمی معیشت میں اہم ترقیاتی انجن بن رہا ہے۔ وزیرِ اعظم نے بھارت کی اقتصادی کامیابیوں کو عالمی بحران کے درمیان نمایاں قرار دیتے ہوئے کہا کہ بھارت کا دوسری سہ ماہی جی ڈی پی گروتھ ریٹ آٹھ فیصد سے زائد ہے، جو کم مہنگائی اور بلند ترقی کی مثال ہے۔ انہوں نے کہا

کہ بھارت کی کامیابیاں صرف اعداد و شمار نہیں بلکہ اجتماعی

عزم، مسائل کا حل اور سماجی قوت کی عکاسی کرتی ہیں۔ وزیرِ اعظم نے کالونی ذہنیت کے اثرات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ برصغیر میں طویل حکمرانی کے دوران بھارتی اعتماد کو نقصان پہنچایا گیا، جس سے سماجی اور معاشی ترقی محدود ہوئی۔ انہوں نے واضح کیا کہ آج ہر شعبہ اس ذہنیت کو ترک کر کے نئی کامیابیاں حاصل کر رہا ہے، خواہ وہ دفاعی صنعت ہو، شپ بلڈنگ، یا توانائی کا شعبہ۔ وزیرِ اعظم نے خواتین کی طاقت اور نوجوانوں کی جدت کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ بھارت کی بیٹیاں ہر شعبے میں نمایاں کارکردگی دکھا رہی ہیں اور نجی شعبے کے تعاون سے اسپیس سیکٹر میں انقلاب آ رہا ہے، جس کی مثال Skyroot کی راکٹ تیاری/1

جے کے اے ایس امیدواروں کے امتحان سے متعلق گردش کرنے والی سوشل میڈیا پوسٹس گمراہ کن

عمر میں نرمی کی فائل 2 دسمبر کو موصول ہوئی اور اسی دن استفسار کے ساتھ فائل کو واپس کر دیا/لیفٹننٹ گورنر

سرینگر/06 دسمبر/ایس این این//

جے کے اے ایس کے امیدواروں کیلئے عمر میں نرمی کو لیکر بڑھتی ہوئی آن لائن قیاس آرائیوں اور خدشات کے درمیان لیفٹننٹ گورنر کے دفتر نے واضح کیا کہ جے کے پی ایس سی کے ابتدائی امتحان کے بارے میں گردش کرنے والی متعدد سوشل میڈیا پوسٹ "گمراہ کن" تھیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو واضح کیا کہ جے کے پی ایس سی امتحان کے بارے میں گردش کرنے والی سوشل میڈیا پوسٹس گمراہ کن ہیں، اور کہا کہ لوک بھون کو 2 دسمبر کو موصول ہونے والی فائل صرف عمر میں نرمی سے متعلق تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس نے

اہلیت کے معیار میں ترمیم کے بعد 7 دسمبر کو امتحان کے انعقاد کی لاجسٹک فزیبلٹی سے متعلق استفسار کے ساتھ اسی دن فائل کو فوری طور پر واپس کر دیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں لیفٹننٹ گورنر جموں کشمیر دفتر نے لکھا "جے کے پی ایس سی امتحان کے حوالے سے سوشل میڈیا پوسٹس گمراہ کن تھیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ لوک بھون کو 2 دسمبر 2025 کو فائل موصول ہوئی، جو کہ صرف عمر میں نرمی سے متعلق تھی"۔ پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ فائل کو اسی دن 2 دسمبر 2025 کو ایک سوال کے ساتھ واپس کر دیا گیا تھا جس میں پوچھا گیا تھا کہ آیا اتنے آخری مرحلے میں اہلیت کے معیار میں تبدیلیوں کو شامل کرنے کے بعد 7 دسمبر کو امتحان کا انعقاد لاجسٹک طور پر ممکن تھا۔ انہوں نے مزید لکھا "چار دن گزر جانے کے باوجود، لوک بھون کو کوئی جواب نہیں ملا ہے۔ مجھے نوجوان/13

JKAS امیدواروں نے بھوک ہڑتال کر کے

عمر کی حد میں رعایت اور امتحان موخر کرنے کا مطالبہ کیا

جموں، 6 دسمبر (یو این آئی)

جموں و کشمیر ایڈمنسٹریٹو سروس (جے کے اے ایس) کے درجنوں امیدواروں نے ہفتے کو یہاں مہاراجہ ہری سنگھ پارک میں اپنے مطالبوں عمر کی حد کو بڑھانے اور امتحان کو موخر کے لئے بھوک ہڑتال کی۔ اس موقع پر ایک امیدوار نے میڈیا کو بتایا: ہم یہاں گذشتہ روز 3 بجے سے پر امن بھوک ہڑتال پر ہیں، ہمیں یقین دلایا گیا تھا کہ ہماری عمر کی حد میں رعایت کی جائے گی۔ انہوں نے کہا: ہمیں در در کی ٹھوکریں کھانا پڑتی ہیں ہمیں یہ معلوم ہی نہیں ہے کہ ہماری فائل کہاں ہے۔ ان کا کہنا تھا: ہماری سرکار سے گذارش ہے کہ ہماری عمر کی حد میں رعایت دی جائے اور امتحان جو کل ہونے والا ہے اس کو موخر کیا جائے۔ دریں اثنا سی پی آئی (ایم) کے سینئر لیڈر اور رکن اسمبلی محمد یوسف تاریگامی نے بھی جے کے اے ایس کے کل ہونے والے امتحان کو موخر کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے ایکس X پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: جے کے اے ایس کے امیدواروں کے لیے عمر کی حد کو بڑھانے کی تجویز منظوری/15

وزیر اعلیٰ کا JKPSC امیدواروں کیلئے سفری بحران پر اظہار تشویش

پروازوں کی منسوخی اور عمر کی حد میں نرمی کی تاخیر کے مدنظر امتحانات کو موخر کرنے کی اپیل

سری نگر، 6 دسمبر (یو این آئی)

جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایئر لائنز کے جاری تکنیکی و آپریشنل مسائل کے سبب پیدا ہونے والی سفری بدنظمی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے امیدواروں کے لیے ایک غیر معمولی بحران قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنے پیغام میں کہا کہ متعدد اُمیدوار ایئر پورٹس پر پھنسے ہوئے ہیں جبکہ کچھ نے اپنی فلائٹس کے منسوخ یا تاخیر کا سامنا کیا، جس کے باعث ان کا جے کے پی ایس سی امتحان میں شامل ہونا شدید خدشات کا شکار ہو گیا ہے۔ عمر عبداللہ نے اس صورتحال کو لوک بھون کی جانب سے عمر کی حد میں نرمی کی منظوری میں تاخیر کے ساتھ جوڑتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام امیدواروں

کی مشکلات میں مزید اضافہ کر رہا ہے، حالانکہ ماضی میں یہ رعایت کئی مرتبہ دی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مروجہ اصولوں کے مطابق اس رعایت پر کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے تھا اور اس معاملے میں تاخیر نے بے چینی اور غیر یقینی کی کیفیت پیدا کر دی ہے۔ انہوں نے جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن سے اپیل کی کہ وہ غیر معمولی حالات کا احساس کرے اور وادی بھر کے امیدواروں پر پڑنے والے ذہنی دباؤ کو مدِنظر رکھتے ہوئے امتحانات کو موخر/14

انت ناگ کا MBA طالب علم جے پور میں حرکت قلب بند سے فوت

سرینگر/06 دسمبر/ایس این این//

جنوبی ضلع اننت ناگ سے تعلق رکھنے والا ایم بی اے طالب علم جے پور میں اچانک دل کا دورہ پڑنے سے فوت ہو گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ایک انتہائی افسوسناک واقعہ میں جنوبی ضلع اننت ناگ سے تعلق رکھنے والا ایم بی اے طالب علم جے پور میں اچانک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گیا۔ 25 سالہ طالب علم کی شناخت عامر پڈر کے بطور ہوئی/3

مرکزی وزیر خزانہ کی جموں و کشمیر کی معیشت کی بحالی میں عمر عبداللہ کے اقدامات کی ستائش

نرملا سیتارمن نے سیاحت کے شعبے پر دھچکا کے بعد اقتصادی بحالی میں انکے پر عزم نقطہ نظر کو سراہا

سری نگر: جے کے این ایس:

مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے ہفتہ کے روز یونین ٹریٹری جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جموں و کشمیر کے سیاحت کے شعبے کو ایک بڑے دھچکے کے بعد مرکزی علاقے کی معیشت کو بحال کرنے کیلئے ان کے مرکوز اور پرعزم نقطہ نظر کی تعریف کی۔ جے کے این ایس کے مطابق 2019 کے بعد سے ملک کے معاشی سفر پر غور کرتے ہوئے، جس میں بے

مثال عالمی اور گھریلو چیلنجز کا ایک سلسلہ ہے، مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے جموں و کشمیر میں جاری مخصوص کوششوں پر روشنی ڈالی۔ پاکستان کا نام لئے بغیر، انہوں نے جموں و کشمیر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ملک کو ہماری سرحدوں کے ساتھ پریشانی ہے جو ہمیشہ ریاستی اداکاروں اور غیر ریاستی اداکاروں کے ذریعے ہوتی رہی ہے۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے/2

سرینگر سکمز صورہ اسپتال کے بیت الخلا میں نومولود کی لاش برآمد

سرینگر/06 دسمبر/ وی او آئی//

شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (سکمز) صورہ کے زچگی اسپتال کے بیت الخلا سے ایک نومولود بچے کی لاش برآمد ہوئی۔ یہ واقعہ ہفتہ کے روز پیش آیا جب تیمارداروں نے بیت الخلا میں بچے کی لاش دیکھی اور فوراً اسپتال انتظامیہ کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو قانونی کارروائی کے لیے منتقل کر دیا گیا تاکہ موت کی وجہ اور دیگر/4

پھلوں اور سبزیوں کی منڈیوں میں خفیہ نیلامی پر سخت پابندی عائد

محکمہ ہارٹیکلچر نے شفاف اور منصفانہ نیلامی کے عمل پر عمل درآمد کی ہدایت دی

سری نگر: ۶، دسمبر: جے کے این ایس:

ڈائریکٹر ہارٹیکلچر پلاننگ اینڈ مارکیٹنگ، جموں و کشمیر نے یونین ٹریٹری کے کچھ پھلوں اور سبزیوں کی منڈیوں میں باغبانی اور زرعی پیداوار کی خفیہ نیلامی کے واقعات کے حوالے سے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی رپورٹس کا سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق تمام اسٹیک ہولڈرز کو جاری کردہ

ایک سرکولر میں، محکمہ ہارٹیکلچر پلاننگ اینڈ مارکیٹنگ نے متنبہ کیا ہے کہ اس طرح کے طرز عمل کی سختی سے ممانعت ہے اور مارکیٹ کی کارروائیوں کو کنٹرول کرنے والے قابل اطلاق قوانین اور/12

دبئی ایکسپورٹ فراڈ کیس میں مفرور ملزموں کے خلاف چارج شیٹ پیش کی گئی

کرائم برانچ کی ملزمان کی غیر حاضری میں چارج شیٹ پیش کر کے معلومات رکھنے والوں سے تعاون کی اپیل

سری نگر، 6 دسمبر (یو این آئی)

کرائم براں چ کشمیر (سی بی کے) کی اقتصادی جرائم ونگ نے دبئی ایکسپورٹ گھوٹالے میں دو مفرور ملزموں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ کرائم برانچ نے آر پی سی کے 420 اور 120 بی (کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 31/2023 میں دو

ملزموں جن میں ایک عادی ملزم زاہد بشیر صوفی عرف شاگو ولد بشیر احمد صوفی ساکن اندرابی کالونی نارہ بل شامل ہے کے خلاف سری نگر کی ایک عدالت میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ دونوں ملزم بدستور مفرور ہیں لہذا چارج شیٹ سیکشن 512 سی آر پی سی کے تحت غیر حاضری میں پیش کی گئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ زاہد بشیر شاگو اور ان کی اہلیہ شگفتہ پہلے ہی فراڈ کے متعدد مقدمات میں ملوث پائے گئے ہیں، جن میں کیس ایف/11

سرینگر ہوائی اڈے پر پروازوں کی منسوخی اور تاخیر کا سلسلہ جاری

ہفتہ کو 16 پروازیں منسوخ اور 8 تاخیر سے روانہ جبکہ مسافر پریشان

سری نگر: ۶، دسمبر: جے کے این ایس:

سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہفتہ کو پروازوں کی منسوخی اور تاخیر کا سلسلہ جاری ہے، کیونکہ 16 پروازیں منسوخ اور 8 تاخیر کا شکار ہوئیں، اس افراتفری کو بحال کر دیا گیا جس نے مسافروں کو پہلے ہی دن بھر پریشان کر رکھا تھا۔ ہوائی اڈے کے ایک اہلکار نے خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو بتایا کہ سری نگر ہوائی اڈے پر آج ہفتہ کیلئے 64 طے شدہ پروازیں تھیں، جن میں کل 32 آمد اور 32 روانگی تھیں۔ انہوں نے کہا دوپہر 12 بجے تک، کل 16 پروازیں منسوخ کر دی گئی تھیں، جب کہ 8 پروازیں تاخیر کا شکار تھیں۔ ان میں سے زیادہ تر کا تعلق انڈیگو/10

ڈوڈہ میں مارپیٹ کی ویڈیو وائرل

اسسٹنٹ سب انسپکٹر پر کیس درج

جموں، 06 دسمبر (یو این آئی)

جموں کے ضلع ڈوڈہ میں اسسٹنٹ سب انسپکٹر کے خلاف اس وقت کارروائی عمل میں لائی گئی جب سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوئی جس میں مبینہ طور پر اسے ایک موٹر سائیکل سوار کو سرِ عام تشدد کا نشانہ بناتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ عوامی مقامات پر پیش آنے والے اس واقعے نے مقامی سطح پر شدید ردعمل کو جنم دیا۔ پولیس کے مطابق 3 دسمبر/8

جموں و کشمیر میں میڈیسنل اینڈ ایرومیٹک پلانٹس کی کمرشل کاشت کیلئے جامع روڈ میپ بنانے کی ہدایت

چیف سیکریٹری کا اجلاس میں ادویاتی پودوں کو تحفظ اور فروغ دیکر کسانوں کی آمدنی بڑھانے پر زور

جموں 6 دسمبر/ انفو

چیف سیکرٹری مسٹر اتل ڈولو نے آج جنگلات اور زراعت کے محکموں کے ساتھ ساتھ سی ایس آئی آر۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انٹیگریٹو میڈیسن (آئی آئی آئی ایم) جموں کے مشترکہ اجلاس کی صدارت کی تا کہ جموں و کشمیر بھر میں میڈیسنل اینڈ ایرومیٹک پلانٹس (ایم اے پیز) کی کمرشل کاشت، تحفظ اور بڑے پیمانے پر فروغ

کیلئے ایک جامع روڈ میپ تیار کیا جائے۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری زراعت پیداوار، کمشنر سیکرٹری جنگلات، ڈائریکٹر سی ایس آئی آر۔ آئی آئی آئی ایم جموں، محکمہ جنگلات کے سینئر افسران، سکاسٹ اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ غور و خوض کے دوران چیف سیکرٹری نے کہا کہ جموں و کشمیر فی الحال ایم اے/7

انتظامیہ کی جانب سے کوچنگ سینٹرز پر سخت نگرانی کے نئے قواعد نافذ

شفافیت حفاظتی انتظامات اور غریب طلبہ کیلئے سہولیات یقینی نہ بنانے پر رجسٹریشن منسوخ کی جا سکتی ہے

سرینگر 6 دسمبر/ سی این ایس

جموں و کشمیر انتظامیہ نے وادی بھر کے کوچنگ سینٹرز پر سخت نگرانی کے لیے نئے اور سخت قواعد وضوابط نافذ کر دیے ہیں۔ محکمہ تعلیم کی جانب سے جاری تازہ ہدایات کے تحت کوچنگ مراکز کو مکمل شفافیت، بہتر حفاظتی انتظامات اور غریب طلبہ کے لیے فلاحی سہولیات کو یقینی بنانا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق تمام کوچنگ

سینٹرز کو اپنے کلاس وائز اور مضمون وار فیس اسٹرکچر کو عوامی سطح پر مشتہر کرنا ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی، اساتذہ کی تعلیمی اور پیشہ ورانہ اہلیت کی تفصیلات بھی کشمیر کے معتبر اخبارات میں شائع کرنا لازمی ہوگی، تا کہ طلبہ اور والدین باخبر فیصلہ کر سکیں۔ مزید یہ کہ ہر کوچنگ سینٹر کو بلڈنگ سیفٹی اور فائر سیفٹی سرٹیفکیٹ جمع کروانے ہوں گے۔ سینٹر کے مالک یا پروپرائٹر کے تازہ پولیس کردار و سابقہ ریکارڈ کی تصدیق بھی لازم قرار دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ایک حلف نامہ، جو فرسٹ کلاس جوڈیشل/6

شوپیاں میں منشیات کی تجارت سے حاصل کردہ رہائشی جائیداد ضبط کی گئی

سرینگر/ نیوز ڈیسک

منشیات سے متعلق سرگرمیوں کو روکنے کے لئے جاری اقدامات کے ایک حصے کے طور پر، جموں و کشمیر پولیس نے ایک دو منزلہ رہائشی مکان جس کی قیمت 05244,23 روپے ہے، سروے نمبر 1169 من کے تحت 6 مرلہ کے پلنتھ ایریا کے ساتھ منسلک کیا ہے، جس کا تعلق محمد رفیق گنائی ساکنہ ہرمین سے ہے۔ یہ/5

کشتواڑ سرتھل میں گاڑی کھائی میں گر جانے سے ایک ہی کنبے کے 4 افراد ہلاک

پولیس نے سڑک حادثے کے حوالے سے کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی

سری نگر 06 دسمبر (کے این ایس)

ضلع کشتواڑ کے سرتھل علاقے میں ایک گاڑی حادثے کی شکار ہوئی ہے جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار 4 افراد شدید زخمی ہوئے جن کو شدید زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کیا گیا ہے جہاں بعد میں زخمی افراد زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ بیٹھے پولیس نے واقعے کے حوالے سے ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع

کی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق خطہ چناب کے ڈوڈہ کے دیسا علاقے سے تعلق رکھنے والا ایک کنبہ کشتواڑ سرتھل دیوی کے مندر میں حاضری دینے کی غرض سے آئے تھے اس دوران کنبے مندر پر حاضری کے بعد گھر واپس جا رہے تھے تو ایک گاڑی زیر نمبر DL5CE 5634 مندر سے کچھ دور پہنچی تو گاڑی قریباً 200 فٹ گہری/9

سپر اسپیشلٹی اسپتال میں وینٹی لیٹر کی کمی کے باعث مریض کئی مشکلات سے دوچار

وینٹی لیٹر کی قلت کی وجہ سے ہائی رسک مریضوں کی سرجریز موخر ہونے کے بیچ حکومت مزید مشینیں حاصل کرنے میں مصروف

این اے شاہ

کشمیر کے دارالحکومت سری نگر میں سپر اسپیشلٹی اسپتال میں وینٹی لیٹرز کی شدید قلت مریضوں کے لیے مشکلات پیدا کر رہی ہے۔ کئی ہائی رسک مریضوں کو وینٹی لیٹر کی عدم دستیابی کے سبب اپنی سرجریز مؤخر کرنے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے۔ گزشتہ ماہ بہت سے مریض اپنے طے شدہ وقت پر اسپتال پہنچے، لیکن انہیں بتایا گیا کہ آئی سی یو میں وینٹی لیٹر دستیاب نہیں اور سرجریز ملتوی کرنی پڑیں۔ مریضوں کے مطابق کبھی وینٹی لیٹر کی دستیابی کے بارے میں جھوٹا یقین دہانی کرائی جاتی ہے اور پھر طے شدہ وقت پر سرجری نہیں ہو پاتی، جس سے مریضوں اور ان کے اہل خانہ میں شدید ذہنی دباؤ پیدا ہوتا ہے۔ اسپتال میں صرف چار وینٹی لیٹرز ہونے کی اطلاعات ہیں، اور ایمرجنسی کے وقت بھی کبھی کبھار مریضوں کو انتظار کرنا پڑتا ہے/16

روسی صدر ولادیمیر پوتن کا دوروزہ دورہ بھارت

کشمیری زعفران، آسام کی چائے اور دیگر تحائف پیش کئے گئے

سرینگر/06دسمبر/ایس این این//

روسی صدر ولادیمیر پوتن کے دو روزہ دورے کے دوران انہیں کشمیری زعفران ،آسام چائے اور دیگر تحائف پیش کئے گئے ۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے دوروزہ دورہ ہندوستان کے دوران روس کے صدر ولادیمیر پوتن کو خصوصی طور پر تیار کردہ تحائف کا ایک سیٹ پیش کیا۔تحائف میں ہندوستان کی ثقافت، دستکاری اور ورثے کی نمائش کی گئی۔ان میں سریمد بھگواد گیتا کا روسی ایڈیشن، جی آئی ٹیگ والی عمدہ آسام چائے، کشمیری زعفران، اور چاندی کا ایک سجا ہوا چائے کا سیٹ شامل تھا۔روسی صدر پوتن 23 ویں ہندروس سالانہ چوٹی کانفرنس کے خصوصی ایڈیشن کیلئے ہندوستان میں تھے، یہ روایت 2000 سے جاری ہے۔ان کے دورے میں وزیر اعظم مودی کے ساتھ ایک مشترکہ بیان، متعدد تجارتی اور کاروباری معاہدے اور دیگر سرکاری مصروفیات/18

روس ٹیکنالوجی اور دفاع میں ہندوستان کا اسٹریٹجک ساتھی

وزیر اعظم اور روسی صدر کی ملاقات سے شراکت داری کو مزید تقویت ملی/ راجناتھ سنگھ

سرینگر/06دسمبر/ایس این این//

روس ٹیکنالوجی اور دفاع میں ہندوستان کا اسٹریٹجک ساتھی ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان ملاقات سے دونوں ممالک کے درمیان خصوصی مراعات یافتہ شراکت داری کو مزید تقویت ملے گی۔سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے روس حالیہ جغرافیائی سیاسی پیش رفت کے باوجود ٹیکنالوجی اور دفاع میں ہندوستان کا اسٹریٹجک ساتھی ہے۔راجناتھ سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور

روسی صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان ملاقات سے دونوں ممالک کے درمیان خصوصی مراعات یافتہ شراکت داری کو مزید تقویت ملے گی۔وزیر دفاع نے کہا''روس ٹیکنالوجی اور دفاع میں ہندوستان کا اسٹریٹجک پارٹنر ہے۔ جغرافیائی سیاسی پیش رفت کے باوجود ہمارے تعلقات کو برقرار رکھا گیا ہے''۔سنگھ نے گزشتہ ماہ ماسکو میں تجارت اور اقتصادی تعاون پر بھارت روس ورکنگ گروپ کی 26ویں میٹنگ کی کامیابی کا خیر مقدم کیا اور روس کی قیادت میں یوریشین اقتصادی یونین کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے کے لیے بات چیت کے آغاز کی ستائش کی۔انہوں نے کہا''ہم گزشتہ ماہ ماسکو میں تجارت اور اقتصادی تعاون پر بھارت روس ورکنگ گروپ کی 26ویں میٹنگ کے کامیاب انعقاد اور روس/19

جاوید احمد ڈار نے بارہمولہ میں اہم ایکو ٹورازم اور ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا

بارہمولہ 6دسمبر/انفو

جموں وکشمیر میں ایکو ٹورازم کو مضبوط بنانے اور روزگار کے مواقع بڑھانے کی ایک بڑی کوشش کے طور پر وزیر زراعت ، دیہی ترقی و پنچائتی راج ، کواپریٹوز اور الیکشن مسٹر جاوید احمد ڈار نے آج بارہمولہ ضلع میں کئی اہم ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا۔وزیر موصوف نے کیٹر ڈاچی اور لڈوہ میں نوتعمیر شدہ بلاج آفیسر فارسٹ ہٹس کا افتتاح کیا اور ہروان میں آنے والے فارسٹ ایکو پارکس اور زالورہ بارہمولہ میں انسپکشن فارسٹ ہٹ کی بنیاد رکھی ۔مجمع سے خطاب کرتے ہوئے جاوید ڈار نے ان جنگلاتی سہولیات کی اسٹریٹجک اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ محکمہ جنگلات نہ صرف انتظام ونگرانی کیلئے بلکہ ان کی لاجواب قدرتی خوبصورتی کی وجہ سے بھی دوردراز جنگلاتی علاقوں میں ریسٹ ہاوسز اور انسپکشن ہٹس تیار کررہا/20

نائب وزیر اعلیٰ نے نوشہرہ ڈویژن کے ترقیاتی پروجیکٹس کا تفصیلی جائزہ لیا

تمام شعبوں میں کام کی بروقت تکمیل، معیار کی پاسداری اور دیہی انفراسٹرکچر کی ترقی پر زور

راجوری 6دسمبر/انفو

نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے آج نوشہرہ ڈویژن کا وسیع دورہ کیا تا کہ مختلف اہم شعبوں میں جاری بڑے ترقیاتی پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا جائے ۔دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے پی ڈبلیوڈی (آر اینڈ بی) ، پی ایم جی ایس وائی اور شعبہ تعلیم کے تحت کئے جانے والے کاموں کی حیثیت کا جائزہ لیا۔انہوں نے تمام جاری پروجیکٹوں کو بروقت مکمل کرنے اور معیار پر سختی سے عمل درآمد پر زور دیا۔ جنگلات کے شعبے سے متعلق مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور زیر التوا معاملات کو مقررہ مدت میں حل کرنے کی ہدایات جاری کی گئیں ۔ بعد میں نائب وزیر اعلیٰ نے پی ڈبلیوڈی ڈاک بنگلہ نوشہرہ کے کانفرنس ہال میں جاری کاموں کا معائنہ کیا اور سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (ایس ڈی ایچ) کی عمارت کی تعمیر کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔انہوں/22

ڈاکٹر فاروق کا بی آر امبیڈکر کو 70ویں برسی پر خراج عقیدت

سرینگر//نیوز ڈیسک

جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے 70ویں برسی پر ڈاکٹر بی آر کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ''امبیڈکر جی ایک دوراندیش لیڈر تھے جو گہری جڑوں والی ناانصافیوں کو چیلنج کرنے کے لئے ابھرے، جن کی وجہ سے بہت سے لوگ حقوق اور وقار سے محروم تھے۔انہوں نے تعلیم کی طاقت سے مساوات اور انصاف کی راہ ہموار کرنے کے لئے اپنی حکمت کو بروئے کار لایا۔''ڈاکٹر فاروق نے امبیڈکر کی ناانصافی کے خلاف دلیرانہ مؤقف اور ایک انصاف پسند معاشرے کی تشکیل کے لئے ان کے اٹل عزم کیلئے تعریف کی۔انہوں نے امبیڈکر اور شیرِ کشمیر کے درمیان مماثلتوں کو اجاگر کیا، عوام کو بااختیار بنانے اور سماجی تبدیلی میں تعلیم کے لئے ان کی مشترکہ لگن پر زور دیا۔

سانبہ میں جموں وکشمیر پولیس اور بی ایس ایف کا مشترکہ سرحدی گشت

موسم سرما میں دراندازی کی روک تھام کیلئے ندی نالوں اور پلوں کا معائنہ

سرینگر/06دسمبر/ایس این این

موسم سرما کی شروعات کے ساتھ ہی سرحدوں پر دراندازی کے واقعات کے روکتھام کیلئے جموں کشمیر پولیس اور بی ایس ایف نے سانبہ ضلع ہند پاک بین الاقوامی سرحد کے قریب مشترکہ گشت لگائی ۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں وکشمیر پولیس اور سرحدی حفاظتی فورس نے ضلع سانبہ میں بین الاقوامی سرحد کے قریب سرحدی گرڈ کو مضبوط بنانے کیلئے مشترکہ گشتی مشق کی ۔جموں میں مقیم پولیس ترجمان نے بتایا کہ سانبہ پولیس اور بی ایس ایف نے گشت کی گشتی مشق میں حصہ لیا جس کا مقصد گھگوال سانبہ سیکٹر میں ہند پاک سرحد کے ساتھ سیکورٹی تیاریوں اور اسٹریٹجک مقامات کا جائزہ لینا تھا۔انہوں نے کہا کہ مشترکہ فورسز نے خطے میں ممکنہ خطرات کی نشاندہی کرنے کے لیے مختلف ندی نالوں، پلوں اور نہروں کا معائنہ کیا۔ترجمان نے کہا کہ انہوں نے پولیس اور پبلک کوآرڈینیشن کو بڑھانے کیلئے مقامی باشندوں کے ساتھ بات چیت کی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کسی بھی مشکوک شخص کے/21

وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے جی ایچ ایس ایس حول پلوامہ کے سالانہ دن میں شرکت کی

تعلیمی معیار کی بہتری، طلبہ کی جامع ترقی اور سکول انفراسٹرکچر کے فروغ پر زور

پلوامہ 6دسمبر/انفو

وزیر برائے تعلیم ، سماجی بہبود، صحت اور طبی تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج گورنمنٹ ہائیر سکینڈری سکول (جی ایچ ایس ایس) حول پلوامہ کا دورہ کیا اور سکول کے سالانہ دن کے جشن میں شرکت کی ۔ اس موقع پر ایم ایل اے راجپورہ غلام محی الدین میر، پرنسپل جی ایچ ایس ایس حول، ضلع انتظامیہ کے سینئر افسران ، ادارے کے اساتذہ، بڑی تعداد میں طلبہ وطالبات اور ان کے والدین موجود تھے ۔ سالانہ دن کے جشن سے کلیدی خطاب کرتے ہوئے وزیر موصوفہ نے سکول کی طرف سے تعلیم کو فروغ دینے اور طلبہ میں جامع ترقی پیدا کرنے کی کاوشوں کو سراہا ۔انہوں نے تعلیمی شعبے کو مضبوط بنانے اور خاص طور پر دیہی ونیم شہری علاقوں کے اداروں کو مناسب انفراسٹرکچر اور تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کے سلسلے میں حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر نے کہا کہ''عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت تعلیم کو جدید بنا رہی ہے اور سرکاری سکولوں میں بہترین سہولیات قائم کررہی ہے تا کہ سرکاری سکولوں میں داخلے بڑھیں ۔''انہوں نے مزید کہا کہ تعلیم صرف کتابوں تک محدود نہیں بلکہ یہ نوجوان ذہنوں کو سوچنے، اختراع کرنے اور قیادت کرنے کے قابل بنانے کا عمل ہے۔محترمہ سکینہ نے کہا''ہماری نوجوان نسل/23

جموں وکشمیر ٹورازم کو حیدرآباد میں ایکو ٹورازم ہاٹ اسپٹ ایوارڈ

انڈیا انٹرنیشنل ٹورازم مارٹ میں جے اینڈ کے کی پائیدار سیاحت کو سراہا گیا

سرینگر/06دسمبر/وی او آئی//

جموں وکشمیر ٹورازم کو انڈیا انٹرنیشنل ٹورازم مارٹ میں ایکو ٹورازم ہاٹ اسپٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ میلہ 4 دسمبر 2025 کو افتتاح ہوا اور اس میں ملک کی مختلف ریاستوں و یونین ٹیریٹریز کے ساتھ ساتھ ملیشیا، نیپال، بوٹسوانا اور دیگر ممالک کے وفود بھی شریک ہیں۔محکمہ سیاحت کو یہ اعزاز پائیدار سیاحت کے فروغ کے لیے اختیار کردہ ایکو ٹورازم اقدامات کے اعتراف میں دیا گیا۔وائس آف انڈیا کے مطابق اس موقع پر محکمہ کی جانب سے ملک بھر میں جاری تشہیری سرگرمیوں اور مارکیٹ پروموشن کو بھی نمایاں کیا گیا۔ جے اینڈ کے ٹورازم کے اسٹال نے ٹریول ٹریڈ اور صارفین کی بھرپور توجہ حاصل کی، خاص طور پر ایڈونچر، MICE اور ویڈنگ ٹورازم سے متعلق مصنوعات کو زبردست دلچسپی ملی ۔وفد میں چیف ایگزیکٹو آفیسر کشتواڑ ڈویلپمنٹ اتھارٹی قیصر احمد بھوانی، چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈلر-منسبل ڈویلپمنٹ اتھارٹی احسن الحق چشتی، جنرل منیجر جے کے ٹی ڈی/24

رام بن میں بنگلہ دیشی خاتون غیر قانونی قیام پر مقدمہ درج

رام بن/جموں، 6دسمبر: نیوز ڈیسک

جموں وکشمیر کے ضلع رام بن میں پولیس نے ایک بنگلہ دیشی خاتون کے خلاف غیر قانونی داخلہ اور قیام کے الزام میں مقدمہ درج کیا ہے۔پولیس کے مطابق ہاپو اختر، جو بنگلہ دیش کے ضلع حبگانج کی رہائشی ہیں، کو چندرکوٹ کے کنفر علاقے میں غیر قانونی طور پر قیام کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا۔پولیس نے بتایا کہ اختر کے پاس درست پاسپورٹ یا ویزا نہیں تھا اور ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ وہ اپنی شناخت چھپانے کی کوشش کررہی/25

پولیس نے پلوامہ میں عدالتی حکم پر تلاشی لی، ممنوعہ مواد ضبط

سرینگر/نیوز ڈیسک

معزز این آئی اے کورٹ پلوامہ کی طرف سے ایف آئی آر نمبر 24/2024 دفعہ UAP13,10 ایکٹ کے معاملے میں جاری کردہ سرچ وارنٹ پر عمل کرتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے لیتر پلوامہ کے رہائشی محمد عامر راتھر کی دکان پر تلاشی لی۔ سرچ آپریشن مکمل شفافیت اور مناسب عمل کو یقینی بنانے کے لیے مجسٹریٹ اور آزاد گواہوں کی موجودگی میں کیا گیا۔ تلاشی کے دوران، پولیس نے ملزم کے احاطے سے JKDFP کے پوسٹرز اور ممنوعہ لٹریچر کی کتابوں سمیت اشتعال انگیز مواد برآمد کیا۔تمام ضبط شدہ اشیاء کو تفصیلی جانچ پڑتال کے لیے تحویل میں لے لیا گیا ہے۔ کیس کی وسیع ترجہتوں کا پتہ لگانے اور ضبط شدہ مواد سے منسلک کسی بھی اضافی کنکشن کی تصدیق کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔جموں و کشمیر پولیس نے امن وامان کو برقرار رکھنے اور ضلع میں غیر قانونی اور ملک دشمن سرگرمیوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔

کلسٹر یونیورسٹی سری نگر میں طلباء کا احتجاج

حالیہ تعلیمی مسائل پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا

سری نگر06دسمبر(کے این ایس)

کلسٹر یونیورسٹی سری نگر کے طلبائنے پہلے اور پانچویں سمسٹر سے متعلق حالیہ تعلیمی مسائل پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے یونیورسٹی کیمپس کے اندر احتجاجی مظاہرہ کیا، جن کا کہنا تھا کہ ان کی پڑھائی میں خلل پڑا ہے اور وسیع پیمانے پر غیر یقینی صورتحال پیدا ہوئی ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق احتجاج کرنے والے طلباء نے کہا کہ اچانک تعلیمی فیصلوں اور انتظامیہ کی طرف سے واضح رابطے کی کمی نے ان کی تعلیمی ترقی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ تبدیلیاں مناسب نوٹس یا وضاحت کے بغیر متعارف کرائی گئیں، جس سے طلباء امتحانات، کورس ورک اور تعلیمی ٹائم لائنز کے بارے میں الجھن میں پڑ گئے۔طلبہ کیمپس میں جمع ہوئے اور منصفانہ اور طلبہ پر مبنی تعلیمی فیصلہ سازی کے لیے اپنے مطالبات کا اظہار کیا۔انہوں نے یونیورسٹی انتظامیہ کے کام کاج میں شفافیت اور جوابدہی پر زور دیا اور اس بات پر زور دیا کہ طلبہ کے خدشات کو یکطرفہ فیصلوں کے بجائے مناسب مشاورت سے دور کیا جانا چاہیے۔متعدد مظاہرین کا کہنا تھا کہ بروقت وضاحت کی عدم موجودگی نے طلباء میں بے چینی کو بڑھا دیا ہے، خاص طور پر وہ اہم سمسٹرز میں شامل ہوتے ہیں جن کا مستقبل کے تعلیمی امکانات پر اثر پڑتا ہے۔انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو مسلسل ابہام ناقابل تلافی تعلیمی نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔احتجاج پرامن رہا، طلباء نے حکام پر زور دیا کہ وہ تعمیری بات چیت کریں اور مسائل کو جلد از جلد حل کرنے کے لیے واضح نوٹیفکیشن جاری کریں۔

بہتر مستقبل کیلئے نوجوانوں کا انتہائی اہمیت کا حامل: تنویر/سلمان

نوائے صبح کمپلیکس میں یوتھ نیشنل کانفرنس ضلع صدر سرینگر کے دفتر کا افتتاح

سرینگر//نیوز ڈیسک

بہتر معاشرے اور مستقبل کی تعمیر کے لئے نوجوانوں کا کردار بہت اہم ہے۔نوجوانوں کی توانائی اور جوش ہی اہم سماجی تبدیلی لاسکتا ہے۔نوجوان اکثر انسانی حقوق، ماحولیاتی استحکام اور سیاسی اصلاحات کی وکالت کرنے والی تحریکوں میں سب سے آگے ہوتے ہیں، جو ایک بہتر معاشرے کے لئے اہم ہیں۔ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس کے ترجمانِ اعلیٰ وایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق اور نائب صدر صوبہ وایم ایل اے حضرتبل سلمان علی ساگر نے یوتھ نیشنل کانفرنس کے ضلع آفس کا افتتاح کرنے کے دوران کیا۔اس موقعے پر صوبائی یوتھ صدر مشتاق میر کے علاوہ ضلع صدر یوتھ سرینگر ارشاد آنچاری بھی موجود تھے، جنہوں نے باضابطہ طور پر آفس کا چارج سنبھالا۔تنویر اور سلمان/26

سوربھ بھگت نے جموں وکشمیر میں کنزیومر کمیشنز کی کارکردگی کا جائزہ لیا

ی۔جاگرتی پلیٹ فارم اور نئی عمارتوں کے منصوبے ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت

سرینگر/06دسمبر/وی او آئی//

کمشنر سیکریٹری فوڈ، سول سپلائز اینڈ کنزیومر افیئرز (FCS&CA) سوربھ بھگت نے آج ایک جامع اجلاس کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر کے کنزیومر کمیشنز کی کارکردگی اور جاری اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اسٹیٹ کنزیومر ڈسپیوٹ ریڈریسل کمیشن کے صدر، ضلعی کمیشنز کے صدور و اراکین، محکمہ کے سینئر افسران، اسپیشل سیکریٹری، ڈائریکٹر فنانس، ڈپٹی ڈائریکٹرز، سینئر لاء آفیسر، لیگل میٹرولوجی ڈپارٹمنٹ اور نیشنل انفارمیٹکس سینٹر کے نمائندے شریک ہوئے۔ اجلاس میں ضلعی کنزیومر کمیشنز کے لیے مستقل عمارتوں کی تعمیر کے لیے موزوں زمین کی جلد نشاندہی اور الاٹمنٹ پر زور دیا گیا۔وائس آف انڈیا کے مطابق سرینگر، اننت ناگ، بارہمولہ اور کپوارہ میں نئی عمارتوں کے ڈی پی آرز کی تیاری اور منظوری کو ترجیحی منصوبہ قرار دیا گیا۔

جے کے پی ایس سی امیدوار انتظامی کشمکش کے شکار

محبوبہ مفتی کا بحران فوری ختم کرنے کا مطالبہ

سری نگر، 6دسمبر (یو این آئی)

پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے بدھ کو جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن کے مقابلہ جاتی امتحان کے امیدواروں کی مشکلات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے ۔ انہوں نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنے بیان میں کہا کہ امیدوار شدید سردی میں سڑکوں پر ہیں اور ان کا مطالبہ کوئی غیر معمولی رعایت نہیں بلکہ بنیادی انصاف ہے- یعنی عمر میں نرمی اور ایک مناسب، منصفانہ امتحانی شیڈول۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ جے کے پی ایس سی کے امیدوار ایک ایسی کشمکش میں پھنس گئے ہیں جس میں ایک طرف ایل جی انتظامیہ اور دوسری جانب/28

پلوامہ میں منشیات فروش کو گرفتار، ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/نیوز ڈیسک

منشیات کی اسمگلنگ کی لعنت پر قابو پانے کی مسلسل کوششوں میں، جموں وکشمیر پولیس نے پلوامہ میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔ پولیس اسٹیشن پلوامہ کی ایک پولیس ٹیم نے خالصہ پریگام میں قائم ایک ناکہ پر ایک مشکوک شخص کو روکا جس کی شناخت ایجاز احمد موچی ولد عبدالرشید موچی ساکنہ خالصہ پریگام کے طور پر کی گئی۔ دوران تلاشی اس کے قبضے سے 94 گرام چرس پاؤڈر نما مادہ برآمد کر کے اسے گرفتار کرلیا گیا۔اسی مناسبت/27

جموں وکشمیر پولیس نے بارہمولہ میں مباحثہ مقابلہ منعقد کیا

دسمبر 06 // نیوز ڈیسک

جموں وکشمیر پولیس نے قومی اتحاد، سالمیت اور قوم کی تعمیر میں ان کی یادگار شراکت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150ویں یوم پیدائش کی یاد میں ایس ڈی پی او اوڑی کی نگرانی میں جی ایچ ایس ایس گنجل میں ایک مباحثہ مقابلہ منعقد کیا۔ اس تقریب نے پٹیل کی پائیدار میراث کو خراج تحسین پیش کیا اور ان اقدار کے لیے اجتماعی احترام اور حمایت کی عکاسی کی ۔ پروگرام میں طلباء اور عملہ کی پرجوش شرکت دیکھنے کو ملی۔ نورالعلوم سکول نورخہ کی پاکیزہ بشیر نے پہلی جبکہ اسی سکول کی آرزو کریم نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ جی ایچ ایس ایس جنجل کی سحران صادق نے تیسری پوزیشن حاصل/17

کئی فوجداری مقدمات میں مطلوب پونچھ کا مفرور ملزم گرفتار

بارہمولہ پولیس نے طویل مفرور کو گرفتار کرکے عدالت میں پیش کیا

سرینگر/نیوز ڈیسک

ایک اہم پیش رفت میں، بارہمولہ میں جموں وکشمیر پولیس نے ایک ایسے شخص کو گرفتار کیا جو قانون سے چھپا ہوا تھا کو ایف آئی آر نمبر 69/4572023 U/S 380, آئی پی سی کے تحت پولیس اسٹیشن کنزر میں درج کیا گیا تھا۔ملزم ثاقب احمد شاہ ولد غلام حسن شاہ ساکنہ تکیہ باٹاپورہ کا رہائشی 2023 کے کیس کے سلسلے میں کافی عرصے سے گرفتاری سے بچ رہا تھا۔ مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، تھانہ کنزر کی ایک ٹیم نے تیزی سے ہردشورہ کنزر کے علاقے میں اسے گرفتار کرلیا۔ ملزم کو مزید قانونی کارروائی کے لیے عدالت میں پیش کیا گیا۔مفرور کی گرفتاری طویل مدتی مفروروں کا سراغ لگانے میں جموں وکشمیر پولیس کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتی ہے۔

وادی کشمیر میں شدید سردی کی لہر، کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.4ڈگری تک پہنچ گیا

شوپیان سب سے سرد مقام قرار، عام زندگی اور کاروباری سرگرمیاں متاثر، موسمیاتی ماہرین کا مزید کمی کا امکان

سری نگر:٦، دسمبر: جے کے این ایس:

وادی کشمیر میں شدید سردی کی لہر جاری ہے جبکہ جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات درجہ حرارت میں مزید گراوٹ آنے سے ٹھٹھرتی ٹھنڈ نے اپنی گرفت مضبوط کردی ہے۔رات بھر شدید سردی کے بعد صبح اور شام کے وقت چلنے والی یخ بستہ ہواؤں نے عام آدمی کی زندگی انتہائی مشکل تر بنادی ہے جبکہ دن بھر یخ بستہ ہوائیں چلنے کے باعث عام نقل وحمل اور کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہورہی ہیں۔اس دوران موسمیاتی ماہرین نے درجہ حرارت میں مزید کمی واقعہ ہونے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ 17 دسمبر تک کشمیر، وادی چناب/29

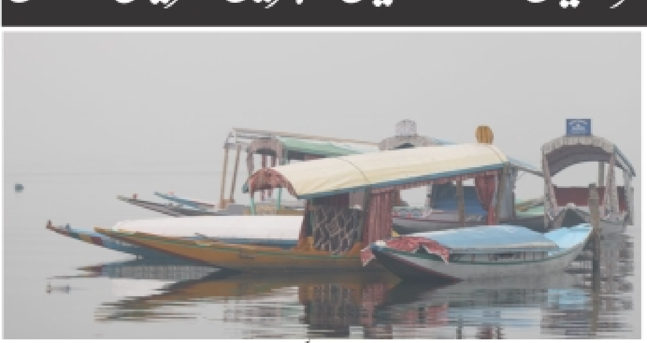

خلا کو پر کے لیے ایران کے سامنے راستہ کھل گیا: امریکی ایلچی

ایرانی ملیشیاؤں کا اثر ورسوخ عراقی پارلیمنٹ سے بھی زیادہ ہو گیا

واشنگٹن،06دسمبر(نیویارک ٹائمز)امریکی ایلچی ٹام براک نے عراق کے حوالے سے سابق امریکی حکومتوں کی اختیار کردہ پالیسیوں پر سخت تنقید کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان پالیسیوں نے ایران کو مزید مضبوط کیا اور اسے خلا پُر کرنے کا موقع دیا۔ابو ظہبی سے شائع ہونے والے انگریزی اخبار ”دی نیشنل“ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ ”ایران نے پیش قدمی کی اور عراق میں خلا پُر کیا، کیونکہ ہم نے ایسا پاگل پن کا انتظام کھڑا کر دیا تھا جس کی وجہ سے ایرانی ملیشیاؤں کا اثر ورسوخ عراقی پارلیمنٹ سے بھی زیادہ ہوگیا“۔شام اور لبنان کے لیے امریکی خصوصی ایلچی براک نے کہا کہ عراق ایک واضح مثال ہے اُن غلطیوں کی جنہیں امریکہ کو دوبارہ نہیں دہرانا چاہیے۔انہوں نے عراق وزیر اعظم محمد شیاع السوڈانی کو ایک قابل شخص قرار دیتے ہوئے کہا کہ ”اُن کے پاس حقیقی اختیار نہیں ہے، کیونکہ وہ پارلیمنٹ کے اندر اتحاد نہیں بنا سکتے ... اس کی وجہ الحشد الشعبی [پاپولر موبیلائزیشن] اور اس کے تمام نمائندے ہیں جو پارلیمنٹ میں موجود ہیں اور راستہ روکتے ہیں“۔براک کا مزید کہنا تھا کہ واشنگٹن نے کروڑوں ڈالر خرچ کیے اور 20 سال گزار دیے، مگر خاطر خواہ نتیجہ سامنے نہیں آیا اور امریکہ اس مسئلے کا حل پیش کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔اس کے علاوہ براک کا کہنا تھا کہ عراق اور شام میں اصل خطرہ یہ ہے کہ صورتِ حال تقسیم کی طرف بڑھ سکتی ہے اور وفاقی جمہوریائیں وجود میں آسکتی ہیں جن میں کرد اکثریتی علاقوں کو خود مختار حیثیت مل جائے ... بالکل اسی طرح جیسے یوگوسلاویہ میں ہوا۔انہوں نے خبردار کیا کہ تقسیم اور مختلف وفاقی ماڈلوں پر عدم اتفاق خطرناک ہو سکتا ہے۔ براک کے مطابق وفاقی اکائیاں بنا بھی دی جائیں تو ممکن ہے وہ بہت مختصر عرصے کے لیے چلیں اور پھر لڑائی شروع ہو جائے۔براک حالیہ عرصے میں مسلسل یہ موقف اختیار کرتے رہے ہیں کہ شام کی علاقائی وحدت برقرار رہنی چاہیے، وہ دمشق اور سیرین ڈیموکریٹک فورسز (ایس ڈی ایف) کے درمیان ثالثی کے عمل میں بھی شامل رہے ہیں۔اسی طرح وہ نئی شامی حکومت اور عالمی سفارتی نقشے پر اس کی واپسی کے عمل کی بھی کئی مرتبہ تعریف کر چکے ہیں۔واضح رہے کہ امریکہ طویل عرصے سے عراق سمیت مشرقِ وسطیٰ کے دیگر ممالک میں ایران کے اثر ورسوخ کو کم کرنے کی کوشش کر رہا ہے، جبکہ ایران عراق کو اپنے اقتصادی بقا کے لیے اہم عنصر سمجھتا ہے، خصوصاً امریکی پابندیوں کی موجودگی میں۔

ناروے اپنا دفاع مضبوط بنانے کے لیے سرگرم

واشنگٹن06دسمبر(دی میل)ناروے نے اعلان کیا ہے کہ وہ دو مزید جرمن آبدوزیں اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل خریدنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ روس کے پڑوسی اس ملک نے اپنی دفاعی استعداد کو مزید مضبوط بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ بات جمعے کے روز حکومت کی جانب سے بتائی گئی۔اربوں ڈالر مالیت کی اس مجوزہ خریداری کا اعلان کرتے ہوئے ناروے کے وزیر دفاع توری ساندویک نے کہا کہ ”ناروے ایک ساحلی ملک ہے ... اور آبدوزیں ہمارے قومی دفاع کے لیے نہایت اہم حیثیت رکھتی ہیں۔ ہم شمالی اٹلانٹک اور بحر پیرنٹس میں روسی فوجی سرگرمیوں میں اضافہ دیکھ رہے ہیں۔“ ساندویک نے مزید کہا کہ ”ناروے شمال میں نیٹو کی ’آنکھیں اور کان‘ ہے اور اس کردار کے لیے ہمیں اپنی موجودگی، نگرانی اور اپنے قریب کے علاقے میں قوت کو بہتر بنانے کی زیادہ صلاحیت درکار ہے۔ اس تناظر میں آبدوزیں انتہائی ناگزیر ہیں“۔ یہ بات فرانسیسی خبر رساں ایجنسی نے بتائی۔

سکیورٹی فورسز کی خیبر پختونخوا میں دو کارروائیوں میں نو بھارتی حمایت یافتہ دہشت گرد ہلاک

واشنگٹن،06دسمبر(دی میل) پاکستانی فوج نے ہفتے کو کہا ہے کہ جمعے کو خیبر پختونخوا میں ہونے والی دو الگ الگ جھڑپوں میں بھارتی حمایت یافتہ نو عسکریت پسندوں کو مار دیا گیا۔ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سکیورٹی فورسز نے ضلع ٹانک میں خفیہ اطلاعات پر آپریشن کیا، ٹانک میں شدید فائرنگ کے تبادلے میں سات دہشت گرد مارے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو مؤثر انداز میں نشانہ بنایا۔ سکیورٹی فورسز نے لکی مروت میں بھی دہشت گردوں کے خلاف خفیہ اطلاعات پر آپریشن کیا، لکی مروت میں فائرنگ کے تبادلے میں دو دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ مارے گئے دہشت گردوں سے اسلحہ و گولہ بارود برآمد ہوا ہے۔ مارے گئے انتہا پسند دہشت گردانہ کارروائیوں میں ملوث تھے۔

لبنانی حزب اللہ کو بھجوایا گیا اسلحہ روکنے پر شام کو امریکی مبارکباد

راکٹوں سے لے کر انٹیلی جنس تک ٹرمپ

نیٹو کے فرائض یورپ کے سپرد کرنے جا رہے ہیں

ریاض،06دسمبر(العربیہ اردو)پینٹاگون کے عہدیداروں نے اس ہفتے واشنگٹن میں سفارت کاروں کو بتایا کہ ایسا لگتا ہے کہ امریکہ 2027 تک انٹیلی جنس سے لے کر میزائلوں تک شمالی اوقیانوسی معاہدے کی تنظیم (نیٹو) کی روایتی دفاعی صلاحیتوں کا بڑا حصہ یورپ کے سپرد کرنا چاہتا ہے۔ کچھ یورپی عہدیداروں نے اس تاریخ کو غیر حقیقی قرار دیا۔ یاد رہے اس بوجھ کو امریکہ سے نیٹو کے یورپی اراکین کو منتقل کرنا اپنے سب سے اہم فوجی شراکت داروں کے ساتھ امریکہ کے کام کرنے کے انداز کو یکسر بدل دے گا۔اس کے علاوہ واشنگٹن میں اس ہفتے نیٹو کی پالیسی کی نگرانی کرنے والے پینٹاگون کے وفد اور کئی یورپی وفود کے درمیان ہونے والی بات چیت سے واقف پانچ ذرائع نے واضح کیا کہ پینٹاگون کے حکام نے کہا ہے کہ امریکہ 2022 میں یوکرین پر روس کے حملے کے بعد سے یورپ کی دفاعی صلاحیتوں کو بڑھانے میں کی گئی پیش رفت سے اب تک مطمئن نہیں ہے۔ رائٹرز نے جمعہ کو رپورٹ کیا ہے کہ امریکی حکام نے اپنے ہم منصبوں کو بتایا کہ اگر یورپ 2027 کی آخری تاریخ پر عمل نہیں کرتا ہے تو امریکہ نیٹو کے بعض دفاعی رابطہ کاری کے طریقہ کار میں حصہ لینا بند کر سکتا ہے۔ ایک امریکی عہدیدار نے یہ بھی انکشاف کیا کہ کانگریس کے کچھ عہدیدار پینٹاگون کے یورپیوں کو بھیجے گئے پیغام سے واقف ہیں اور اس پر پریشان ہیں۔ تاہم حکام نے یہ واضح نہیں کیا کہ امریکہ یورپ کی طرف سے زیادہ تر دفاعی بوجھ اٹھانے کی طرف پیش رفت کو کس طرح ماپے گا۔ یہ بھی واضح نہیں ہے کہ آیا 2027 کی آخری تاریخ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے موقف کی عکاسی کرتی ہے یا محض پینٹاگون کے کچھ عہدیداروں کے خیالات کی کیونکہ واشنگٹن میں اس بارے میں بڑے اختلافات موجود ہیں۔

غزہ سے اسرائیلی انخلا کے بعد حماس کے خلاف لڑیں گے

یاسر ابو شباب کے جاں نشیں کا اعلان

ریاض،06دسمبر(العربیہ)غزہ کی پٹی کے جنوب میں پاپولر فورسز ”القوات الشعبیہ“ نامی ملیشیا کے کمانڈر یاسر ابو شباب کی ہلاکت کے بعد اب جاں نشیں کے طور پر غسان الدہینی کا نام نمایاں طور پر سامنے آیا ہے۔ الدہینی خود بھی رفح میں ان جھڑپوں میں زخمی ہوا تھا جن کے نتیجے میں ابو شباب مارا گیا۔ اسرائیلی فوجی ریڈیو کے مطابق معمولی زخم آنے کے بعد اسے علاج کے لیے عسقلان کے برزیلائی ہسپتال منتقل کیا گیا تھا۔ تاہم وہ دو روز قبل ابو شباب کے جنازے میں شریک دکھائی دیا جبکہ ”القوات الشعبیہ“ کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس نے ایک وڈیو بھی جاری کی جس میں الدہینی رفح میں متعدد مسلح افراد کے جھرمٹ میں گھومتا نظر آ رہا ہے۔ سان الدہینی ایک سابق فلسطینی سکیورٹی افسر ہے اور ”القوات الشعبیہ“ کی قیادت کے امیدوار کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس نے جمعے کی شب اسرائیلی ٹی وی ”چینل 12“ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ ”اگر اسرائیلی فوج غزہ سے نکل گئی تو میری جماعت حماس تنظیم کے خلاف اس وقت تک لڑے گی جب تک اسے مکمل طور پر ختم نہ کر دے“۔ الدہینی نے مزید کہا کہ وہ ابو شباب کے راستے پر چلنے کا عزم رکھتا ہے اور ”ہم اپنی باقی ماندہ طاقت کے آخری حصے تک چھوٹے بڑے تمام شدت پسندوں کے خلاف لڑتے رہیں گے، خواہ وہ کوئی بھی ہوں۔ آج حماس تنظیم اپنا اصل چہرہ دیکھے گی، جو دنیا کو بہت پہلے دیکھ لینا چاہیے تھا“۔ اس کے مطابق حماس تنظیم اتنی کمزور ہو چکی ہے کہ اب وہ غزہ کی پٹی میں کسی کا حوصلہ پست کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔ واضح رہے کہ ابو شباب مشرقی رفح میں بھڑکنے والے ایک تنازع کے دوران مارا گیا تھا، جب جھڑپ کو روکنے کے دوران اسے گولی لگی۔ گذشتہ بدھ کو رفح نے جنگ بندی کے دوران بعض بدترین پرتشدد واقعات دیکھے۔ مقامی رہائشیوں نے بتایا کہ 3 دسمبر 2025 کو اس علاقے میں مسلح جھڑپیں ہوئیں۔ ابو شباب کی یہ مسلح جماعت مشرقی رفح کے اُن علاقوں میں سرگرم ہے جو اسرائیلی فورسز کے کنٹرول میں ہیں۔

اسرائیلی فوج کا شمالی غزہ میں مسلح افراد کے خلاف حملہ

تہران،06دسمبر(واشنگٹن پوسٹ)اسرائیلی فوج نے ایک سرکاری بیان میں اعلان کیا کہ اس نے ان مسلح افراد کے خلاف حملہ کیا جو شمالی غزہ کی پٹی میں تعینات اس کی افواج کے قریب آ رہے تھے۔ بیان میں کہا گیا کہ اسرائیلی افواج نے ایک مسلح شخص کو نام نہاد ییلو لائن کو عبور کرتے ہوئے دیکھا۔ وہ شخص ان کے ٹھکانوں کی طرف بڑھ رہا تھا جس پر فوج نے مداخلت کی اور ایک حملہ کیا جس کے نتیجے میں وہ مارا گیا۔ یہ فوجی کشیدگی ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، دو امریکی عہدیداروں اور ایک مغربی ذریعہ کے مطابق، غزہ میں امن عمل کے دوسرے مرحلے کا اعلان کرنے اور کرسمس سے پہلے پٹی میں حکومت کے نئے ڈھانچے کو ظاہر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ویب سائٹ ”ایکسیوس“ کے مطابق امریکی عہدیداروں نے کہا ہے کہ بین الاقوامی فورس کی تشکیل اور غزہ کے لیے حکومت کا نیا ڈھانچہ آخری مراحل میں ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اسے دو یا تین ہفتوں میں ظاہر کر دیا جائے گا۔

غزہ منصوبے کے متعلق نئی تفصیلات

رواں سال کے آخر تک ’امن کونسل‘ کا قیام

لبنان،06دسمبر(دی میل)ایسے وقت میں جبکہ تمام نگاہیں امریکہ کی سرپرستی میں طے پانے والے غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے پر مرکوز ہیں، ایک مغربی سفارت کار اور ایک عرب عہدے دار نے بتایا ہے کہ سال کے اختتام تک ایک ایسی بین الاقوامی اتھارٹی کے اعلان کی توقع ہے جسے غزہ کی پٹی کا انتظام سنبھالنے کا اختیار دیا جائے گا۔ دونوں شخصیات نے شناخت ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ... یہ اتھارٹی ”امن کونسل“ کے نام سے جانی جائے گی اور اس کے سربراہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ہوں گے۔ اس میں مشرقِ وسطیٰ اور مغربی ممالک کے تقریباً بارہ رہنما شامل ہوں گے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق یہ اتھارٹی اقوامِ متحدہ کی جانب سے تفویض کے تحت دو سال کے لیے غزہ کی پٹی کا انتظام چلائے گی جس میں توسیع کا امکان بھی موجود ہے۔ دونوں شخصیات نے یہ بھی بتایا کہ فلسطینی ماہرین پر مشتمل ایک ٹکنوکریٹ کمیٹی کے قیام کا اعلان بھی کیا جائے گا، جو جنگ کے بعد غزہ کی پٹی کے روزمرہ انتظامات کی ذمے دار ہو گی۔ مزید کہا گیا کہ اس مجوزہ منصوبے کا اعلان 2025 کے آخر میں ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی ملاقات کے موقع پر کیے جانے کا امکان ہے۔ جہاں تک اُس بین الاقوامی استحکام فورس کا تعلق ہے جس میں کئی ممالک کی شمولیت کی توقع ہے تاکہ غزہ کی پٹی میں سکیورٹی کی ضمانت دی جا سکے، عرب عہدے دار نے بتایا کہ اس بارے میں بات چیت جاری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس فورس کی تعیناتی 2026 کی پہلی سہ ماہی میں شروع ہو سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان دوسرے مرحلے پر مذاکرات بھی شروع ہوں گے، لیکن ان کے مطابق یہ مرحلہ مشکل ہو گا۔ خصوصاً حماس کے ہتھیاروں اور غزہ کی پٹی کے کچھ حصوں سے اسرائیلی انخلا کے مسئلے پر۔ منصوبے کے دوسرے مرحلے میں تباہ حال غزہ کی پٹی کی دوبارہ تعمیر شامل ہے، لیکن مالیاتی ذرائع کے بارے میں ابھی واضح فیصلہ نہیں ہوا۔ حماس نے گذشتہ روز اعلان کیا کہ وہ غزہ کی حکمرانی کے لیے ایک ٹکنوکریٹ کمیٹی تشکیل دینے پر رضامند ہے۔

سیدھی فائرنگ اور زہریلی گیس سے اسرائیل کا مغربی کنارے کی بستیوں پر دھاوا

غزہ،06دسمبر(گارڈین)اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے متعدد دیہات پر دھاوا بولتے ہوئے مطلوب افراد کی گرفتاری کے لیے بڑی چھاپہ مار کارروائی کی جس میں کئی شہریوں کو گرفتار کیا گیا۔ ”العربیہ“ کے نامہ نگار کے مطابق شمال مغربی رام اللہ کے گاؤں نبی صالح شامل ہے، جہاں ایک فلسطینی شہری، اس کی اہلیہ، بیٹے سمیت دیگر افراد کو گرفتار کیا گیا۔ اسی طرح اسرائیلی فوج نے شمال مغربی یروشلم کے قریب بلدو گاؤں پر بھی چھاپہ مارا اور بڑی تعداد میں براہِ راست فائرنگ اور زہریلی گیس کے بم پھینکے۔ جب کہ اس علاقے سے بھی متعدد نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا، جیسا کہ فلسطینی خبر رساں ایجنسی ”وفا“ نے رپورٹ کیا۔ اسرائیلی وج نے نابلس کے جنوب میں مادما گاؤں پر بھی دھاوا بولا۔ فلسطینی انجمن ہلال احمر نابلس کے ایمرجنسی اور ایمبولینس مرکز کے ڈائریکٹر عمید احمد کے مطابق ایمبولینس ٹیم نے 20 دن کے ایک شیر خوار بچے کو زہریلی گیس کے سانس لینے کی وجہ سے متاثر ہونے کے بعد علاج فراہم کیا اور اسے ہسپتال منتقل کیا۔ مادما گاؤں کے مقامی کونسل کے سربراہ عبد اللہ زیادہ نے بتایا کہ اسرائیلی فوج نے گاؤں میں زہریلی گیس کے بموں کی بھرپور فائرنگ کے ساتھ دھاوا بولا، جس سے کئی شہری سانس کے مسائل کا شکار ہوئے۔ گاؤں میں دکانوں کے مالکان کو اپنی دکانیں بند کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ ”العربیہ“ کے رپورٹر کے مطابق قلقیلیہ کے درویش نزال ہسپتال میں سلفیت کے مغرب میں واقع قراوۃ بنی حسان گاؤں کے تین نوجوان شدید مارپیٹ کے بعد پہنچے، جنہیں اسرائیلی فوجیوں نے تشدد کا نشانہ بنایا۔ نیز اسرائیلی فوج نے طولکرم کے مشرق میں ایکتابا کے مضافات، قلندیا کیمپ اور شمال یروشلم کے گاؤں الرام پر بھی چھاپے مارے۔ گذشتہ عرصے کے دوران اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے میں متعدد چھاپے اور گرفتاریوں کی مہم چلائی، جبکہ اکثر مسلح یہودی آبادکاروں کی جانب سے فلسطینی شہریوں پر حملے بھی بڑھتے جا رہے ہیں۔ یاد رہے کہ مغربی کنارے میں تقریباً 27 لاکھ فلسطینی آباد ہیں اور یہاں آدھے سے زائد لاکھ یہودی آبادکار بھی رہائش پذیر ہیں، جو اسے مستقبل میں قائم ہونے والی فلسطینی ریاست کے قیام کی ایک کلیدی جگہ بناتا ہے۔ تاہم اسرائیلی حکومتوں نے متواتر یہاں آبادکاری کو تیز رفتار سے بڑھایا، جس کے نتیجے میں زمینیں تقسیم ہو گئی ہیں۔ اقوام متحدہ اور بین الاقوامی برادری مسلسل اس بات پر زور دیتے ہیں۔

غزہ جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات نازک مرحلے سے گزر رہے ہیں: قطری وزیر اعظم

نیویارک،06دسمبر(گارڈین)قطر کے وزیرِ اعظم شیخ محمد بن عبد الرحمن آل ثانی نے ہفتہ کے روز تصدیق کی ہے کہ غزہ کی جنگ سے متعلق مذاکرات ایک نازک مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے قطر میں دوحہ فورم کے دوران ایک پینل سیشن میں کہا کہ ثالث ممالک مل کر کام کر رہے ہیں تاکہ جنگ بندی کے اگلے مرحلے میں داخلہ ممکن ہو سکے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ غزہ میں جنگ بندی اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتی جب تک اسرائیلی فوج مکمل طور پر علاقے سے واپس نہ چلی جائے۔ ترکیہ کے وزیر خارجہ ہاکان فیدان نے کہا کہ بین الاقوامی فورس کا مقصد غزہ میں استحکام قائم رکھنا اور فلسطینیوں اور اسرائیلیوں کے درمیان حد بندی قائم کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ میں بین الاقوامی فورس کے مذاکرات ابھی بھی جاری ہیں۔ واضح رہے کہ متعدد عرب ممالک نے حالیہ عرصے میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے کے دوسرے مرحلے میں تاخیر پر تشویش ظاہر کی تھی اور رفح گزرگاہ کو دونوں جانب سے کھولنے اور فلسطینیوں کے انخلا کو مسترد کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ دوسری جانب کئی فلسطینیوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اسرائیل فلسطینی ریاست کے قیام کو قبول نہیں کرے گا، خصوصاً اس لیے کہ امریکی منصوبے میں اس کا واضح ذکر نہیں ہے۔ اسی دوران اسرائیلی ٹی وی ”چینل 12“ نے جمعہ کے روز اطلاع دی کہ امریکہ، قطر، مصر اور ترکیہ حماس کے ساتھ مذاکرات کر رہے ہیں تاکہ وہ غزہ کی حکمرانی سے دستبردار ہو جائے اور اسلحہ کی تدریجی کورتیج شروع ہو، جس میں بھاری ہتھیاروں سے لے کر ہلکے ہتھیار تک شامل ہوں۔ مذاکرات میں شامل ایک مغربی ذرائع نے بتایا کہ مقصد یہ ہے کہ ”اسرائیلی فوج کا غزہ سے انخلا، حماس کی حکومت سے باہر نکلنے کے عوض ہو“۔ انہوں نے مزید کہا کہ آنے والے ہفتے انتہائی اہم ہوں گے تاکہ معلوم ہو سکے کہ آیا حماس دوسرے مرحلے کی شرائط قبول کرے گی یا نہیں۔

نپولین بوناپارٹ کو اقتدار واپس دلوانے والے مارشل میشل کو فرانس نے فنا کے گھاٹ کیوں اتارا؟

06دسمبر(العرابیہ ارد) انیسویں صدی کے آغاز سے لے کر 1815 تک یورپ میں نپولین کی جنگوں کا سلسلہ جاری رہا، جس کے نتیجے میں لاکھوں افراد ہلاک ہوئے اور یہ جنگیں انسانی تاریخ کی سب سے زیادہ ہلاکت خیز جنگوں میں شمار کی گئیں۔ ان جنگوں کے دوران یورپ کی متعدد طاقتوں نے فرانس کے خلاف عسکری اتحاد قائم کرنے میں ہچکچاہٹ نہیں دکھائی تاکہ فرانسیسی انقلاب کے خیالات کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے اور نپولین بوناپارٹ کی توسیع پسندانہ خواہشات کو محدود کیا جا سکے۔

اپنے مقاصد کے حصول کے لیے نپولین بوناپارٹ نے ان جنگوں کے دوران متعدد فوجی حکام پر انحصار کیا، جنہوں نے اس کے احکامات پر عمل کیا اور میدان جنگ میں ماہر اور قائد کے طور پر ابھرے۔ ان میں سب سے مشہور نام مارشل میشل نی (Michel Ney) کا ہے، جو تاریخ کے سب سے بڑے گھڑ سوار اور فوجی کمانڈروں میں سے ایک مانے جاتے ہیں علاوہ ازیں مارشل نی نے نپولین بوناپارٹ کو سو دن کے دوران دوبارہ اقتدار میں لانے میں بھی مدد کی اور اس کے لیے اپنی جان تک قربان کی۔

میشل نی کا سفر

اسی طرح میشل نی جو 10 جنوری 1769 کو پیدا ہوئے، اس نے 1787 میں فرانسیسی فوج میں شمولیت اختیار کی۔ فرانسیسی انقلاب کے دوران انہیں ایک ترقی دی گئی، جس کے نتیجے میں وہ افسران کی درجہ بندی تک پہنچ گئے۔ 1792 تک میشل نی اپنی میدان جنگ میں بہادری کے باعث رائن فوج کے ساتھ ملازم کے عہدے پر فائز ہوئے۔ صرف چار سال بعد 1796 میں فورزبرگ (Würzburg) پر قبضہ جمانے کی کامیابی کے ساتھ انہیں فرانسیسی فوج میں جنرل کا عہدہ ملا۔

نپولین بوناپارٹ کے تحت خدمات انجام دینے کے دوران میشیل نی نے فرانس میں زیادہ مقام حاصل کیا۔ 1802 میں اس جنرل نے ہیلوٹیک ریپبلک (Helvetic Republic) کو قابو میں کیا اور وہاں ایسی حکومت قائم کی جسے نپولین بوناپارٹ نے منظور کیا، تاکہ اس علاقے میں خانہ جنگی سے بچا جا سکے۔ ان کی خدمات کے اعتراف میں نپولین بوناپارٹ نے 1804 میں میشل نی کو مارشل کا عہدہ دیا اور انہیں بہادر کے خطاب سے نوازا۔

مارشل نی نے ایالو کی جنگ کے دوران ان سالوں کے دوران جب تک نابولین اول نے تخت سے دستبرداری نہیں کی، میشیل نی نے کئی اہم جنگوں میں حصہ لیا، جنہوں نے اس وقت یورپ کے نقشے کو دوبارہ ترتیب دیا۔ انہوں نے اولم (Ulm) جیانا (Jena) آوسترلیٹس (Austerlitz) اور سمولنسک (Smolensk) کی جنگوں میں اپنی قیادت کے ذریعے فوجی کامرانی حاصل کی۔ 1814 میں نپولین کے پہلے عہدے سے دستبردار ہونے کے بعد میشل نی نے بادشاہ لوئس اٹھارہویں کے تحت کام کیا اور گھڑ سوار دستوں میں اعلیٰ عہدے سنبھالے، نیز انہیں ملک کے مشرقی حصے میں فرانسیسی فوج کی قیادت سونپی گئی۔ جب فرانسیسی حکام نے سنا کہ نپولین بوناپارٹ اپنے جلاوطنی کے مقام الجزیرہ البا (Elba) سے فرار ہو کر فرانس واپس آگئے ہیں، تو میشل نی نے اپنی فوج کے ہمراہ نابولین کا مقابلہ کرنے اور انہیں ختم کرنے کے لیے روانہ ہوئے۔

میشل نی کا انجام

سات مارچ 1815 کو مارشل نی نپولین بوناپارٹ سے ملے، جو چند فوجیوں کے ہمراہ تھے، لافرے (Laf-frey) کے علاقے میں مقابلے کے بجائے مارشل نی نے نپولین بوناپارٹ کے ساتھ اتحاد کیا اور انہیں پیرس کی طرف لے گئے، جس کے نتیجے میں نابولین نے فرانس پر دوبارہ حکمرانی کی، جو "سو دنوں کی حکومت" کے نام سے جانی گئی۔ نپولین کے دوسرے عہد سے دستبردار ہونے اور انہیں جزیرہ سینٹ ہیلینا (Saint Helena) پر جلاوطن کیے جانے اور لوئس اٹھارہویں کی واپسی کے بعد، میشل نی کا نام اس فہرست میں شامل ہوا، جس میں درجنوں فرانسیسی حکام کو غداری کے الزام میں شامل کیا گیا تھا۔

ادرک، لیموں اور شہد پر مشتمل سردی سے لڑنے والا مرکب

06دسمبر (العرابیہ ارد) انفلوئنزا اور موسمی انفیکشن کے بڑھتے ہوئے واقعات کے ساتھ اب بہت سے لوگ سادہ گھریلو علاج کی طرف رجوع کرنے لگے ہیں۔ ان گھریلو نسخوں نے اپنی افادیت ثابت کی ہے۔ ادرک، لیموں اور شہد کا مشروب اس حوالے سے سرفہرست ہے کیونکہ یہ گلے کی سوزش کو کم کرنے اور سردی کی علامات کو دور کرنے کی صلاحیت کے لیے جانا جاتا ہے۔ جدید تحقیق نے ان روایتی فوائد کے کچھ پہلوؤں کی حمایت کرنا شروع کر دی ہے۔ "ٹائمز آف انڈیا" کی رپورٹ کے مطابق سائنسی مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ ان تینوں اجزاء میں فعال حیاتیاتی خصوصیات موجود ہیں جو قوت مدافعت کی حمایت اور سوزش کو کم کرنے میں معاون ہیں۔

ادرک

جریدے "نیوٹرینٹس" میں 2021 میں شائع ہونے والے ایک مطالعے نے سوزش کو کم کرنے اور ہاضمے کو بہتر بنانے میں ادرک کے کردار کی نشاندہی کی ہے۔

شہد

جریدے "بی ایم جے" کے 2020 کے ایک جائزے میں شہد کی اینٹی مائکروبیل خصوصیات اور کھانسی کو دور کرنے میں اس کی افادیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

لیموں

اسی دوران "فرنٹیرز ان نیوٹریشن" میں 2022 میں شائع ہونے والی تحقیق نے لیموں کے اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہونے اور مدافعتی نظام کو سپورٹ کرنے کا انکشاف کیا۔ جب ان تینوں اجزاء کو ایک گرم مشروب میں ملا دیا جاتا ہے تو وہ ایک سائنسی طور پر حمایت یافتہ قدرتی نسخہ بناتے ہیں جو موسمی بیماریوں کے دوران تکلیف کو کم کرنے میں مدد کرتا ہے اور روایتی طبی دیکھ بھال کی تکمیل کرتا ہے۔

تیاری کا طریقہ

اس مشروب سے بہترین فائدہ حاصل کرنے کے لیے اجزاء کی قدرتی خصوصیات کو برقرار رکھنے کو یقینی بنانے کے لیے تیاری کے مراحل پر احتیاط سے عمل کرنا بہتر ہے۔

چار سے پانچ ادرک کے سلائسز کو پانی میں 10 منٹ تک ابالیں۔

پانی کو تھوڑا ٹھنڈا ہونے دیں تاکہ وہ کھولتا ہوا نہیں بلکہ گرم رہے۔

آدھے لیموں کا رس اور ایک سے دو چھوٹے چمچ شہد شامل کریں۔

مشروب کو اچھی طرح مکس کریں اور گرم پی لیں۔

اہم مشورے

ماہرین مشروب سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کو یقینی بنانے کے لیے کچھ ہدایات پر زور دیتے ہیں۔ درجہ حرارت: شہد کو بہت گرم پانی میں شامل کرنے سے یہ اپنے کچھ مفید انزائمز کھو سکتا ہے۔ ذخیرہ: مشروب کو ایک دن کے لیے فریج میں محفوظ کیا جا سکتا ہے لیکن اسے تازہ پینا بہتر ہے۔ ضرورت کے مطابق ترمیم: تیزابیت کی حساسیت کے شکار افراد لیموں کی مقدار کم کر سکتے ہیں۔ شوگر کے مریض: وہ لوگ جو شوگر کی سطح پر نظر رکھتے ہیں وہ شہد کی مقدار کم کر سکتے ہیں

متبادل نہیں تکمیل

اگرچہ یہ قدرتی مرکب، اپنے اینٹی سوزش، اینٹی مائکروبیل اور اینٹی آکسیڈینٹ سے بھرپور اجزاء کی بدولت سردی کے موسم میں جسم کو ہلکی مدد فراہم کرتا ہے۔

ارنڈی کے تیل کے صحت بخش فائدے

06دسمبر (العرابیہ اردو) ارنڈی کا تیل جو ایک گاڑھا نباتاتی تیل ہے، ارنڈی کے پودے کے بیجوں سے نکالا جاتا ہے۔ آج اس کی زیادہ تر پیداوار بھارت میں ہوتی ہے۔ یہ اب بھی قبض کے علاج اور جلد و بالوں کی نگہداشت کی مصنوعات میں استعمال ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ دیگر مصنوعات کے ساتھ ساتھ مشین کے تیل (انجن آئل) میں بھی ایک جز کے طور پر شامل کیا جاتا ہے۔ امریکی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (FDA) اسے قبض کے علاج کے لیے محفوظ قرار دیتی ہے، تاہم محققین اب بھی اس کے ممکنہ دیگر صحت بخش فوائد کا جائزہ لے رہے ہیں۔ اس کا استعمال قدیم مصر تک جاتا ہے، جہاں غالب امکان ہے کہ اسے چراغ جلانے کے ایندھن کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا، ساتھ ہی طبی اور زیبائشی مقصد کے لیے بھی اس کا استعمال ہوتا تھا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ کلوپیٹرا اسے اپنی آنکھوں کی سفیدی زیادہ نمایاں کرنے کے لیے استعمال کرتی تھیں۔ ارنڈی کا تیل کھانے کے قابل نہیں ہوتا کیونکہ بد ذائقہ ہوتا ہے۔ تاہم WebMD کے مطابق کچھ لوگ اسے طبی مقاصد کے لیے معمولی مقدار میں پیتے ہیں۔ اس کے ممکنہ صحت بخش فوائد میں شامل ہیں: ارنڈی کے تیل کا وہ واحد طبی استعمال جسے امریکی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (FDA) نے منظور کیا ہے، وہ اسے قدرتی مُلین کے طور پر عارضی قبض دور کرنے کے لیے استعمال کرنا ہے۔ ارنڈی کے تیل میں موجود رِیسی نولیئک ایسڈ آنتوں کے خاص ریسپٹرز سے جڑ جاتا ہے، جس سے آنتوں کی عضلات سکڑتی ہیں اور فضلہ بڑی آنت کے راستے آگے بڑھتا ہے۔ ارنڈی کا تیل بعض اوقات کولونوسکوپی جیسے طبی اقدامات سے پہلے آنتوں کی صفائی کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، مگر ڈاکٹر اس مقصد کے لیے اکثر دوسرے ملین تجویز کرتے ہیں جو زیادہ مؤثر ہو سکتے ہیں۔ قبض کے مستقل علاج کے لیے اس تیل کا استعمال نہ کریں، کیونکہ لمبے عرصے تک استعمال سے پیٹ میں مروڑ، گیس اور اپھارہ (بلوٹنگ) جیسی ضمنی اثرات ہو سکتے ہیں۔

دماغ کو مضبوط بنانے میں مددگار یہ 10 غذائیں آپ کے لیے ہیں

06دسمبر، (ٹائمز آف انڈیا) دماغ کی قوت اور یادداشت کا دارومدار صرف ذہنی مشقوں یا پہیلیاں حل کرنے پر نہیں بلکہ اس کا آغاز روزمرہ خوراک سے ہوتا ہے۔ کیونکہ غذائی اجزا سے بھرپور کچھ غذائیں ایسے بنیادی مرکبات رکھتی ہیں جو دماغی خلیات کو تحفظ دیتی ہیں ان کے درمیان رابطہ مضبوط کرتی ہیں اور مجموعی ذہنی صحت بہتر بناتی ہیں۔ اکنامک ٹائمز کے مطابق یہ غذائیں درج ذیل ہیں۔

1. اخروٹ

اخروٹ میں پودوں سے حاصل ہونے والے اومیگا تھری، وٹامن ای اور پولی فینول کی وافر مقدار پائی جاتی ہے جو خلیاتی جھلیوں کو لچکدار بنانے کے ساتھ دماغی خلیوں کے رابطے بہتر کرتی ہے۔

روزانہ تھوڑی مقدار میں اخروٹ کھانا یادداشت کے استحکام میں مدد دیتا ہے۔

2. چربیلے مچھلی

سالمن، سارڈین اور میکریل جیسی مچھلیوں میں "ڈی ایچ اے" پایا جاتا ہے جو اومیگا تھری کی ایک اہم شکل اور دماغی ساخت کا حصہ ہے۔

چونکہ دماغ ساٹھ فیصد چربی سے بنا ہے اس لیے "ڈی ایچ اے" دماغی خلیات کو پیغام رسانی میں مؤثر بناتا ہے۔ اس کا باقاعدہ استعمال سوزش کم کرتا ہے اور یادداشت و منطقی سوچ کو تقویت دیتا ہے۔

3. بلیو بیری

بلیو بیری میں موجود فلیونوئیڈز خون کی روانی بڑھاتے ہیں اعصابی رابطوں کو مضبوط کرتے ہیں اور ذہنی دباؤ سے ہونے والا نقصان کم کرتے ہیں۔

تحقیقات کے مطابق اسے معمول میں شامل کرنے والے بزرگ افراد بہتر یادداشت اور تیز سیکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

4. ہلدی

ہلدی میں موجود کرکومین دماغی خون کی رکاوٹ عبور کر کے دماغ میں بی ڈی این ایف کی سطح بڑھاتا ہے جو نئے عصبی خلیوں کی نشوونما میں مدد دیتا ہے۔ یہ موڈ بہتر بنانے کے لیے سیروٹونن اور ڈوپامین بھی بڑھاتا ہے۔

5. سبز پتوں والی سبزیاں

پالک سمیت سبز پتوں والی سبزیوں میں فولیٹ، وٹامن کے اور لیوٹین کی مقدار زیادہ ہوتی ہے جو دماغی خلیوں کو غذائیت پہنچاتی ہیں اور ردعمل کی رفتار بڑھاتی ہیں۔ انہیں مستقل غذائی معمول میں شامل رکھنے سے ذہنی کمزوری کی رفتار سست ہوتی ہے۔

6. انڈے

انڈے کی زردی میں کولین پایا جاتا ہے جو ایسٹائل کولین بنانے کے لیے ضروری ہے اور یہ یادداشت کے لیے اہم ترین کیمیکل ہے۔ انڈوں میں وٹامن بی 6، بی 12 اور فولیٹ بھی ہوتے ہیں جو ہوموسسٹین کی سطح کم کرتے ہیں اور ذہنی تنزلی کو روکتے ہیں۔

7. کافی

کافی میں موجود کیفین نیند پیدا کرنے والے ایڈینوسین کو روکتا ہے اور ڈوپامین بڑھاتی ہے جس سے توجہ اور تحریک میں اضافہ ہوتا ہے۔ کافی میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس دماغی خلیات کا تحفظ کرتے ہیں اور معتدل استعمال الزائمر اور پارکنسن کے خطرے میں کمی سے جوڑا جاتا ہے۔

گرم پانی سے غسل کے فوائد، بلڈ پریشر کم کرتا اور ڈپریشن سے لڑتا ہے

06دسمبر، (ٹائمز آف انڈیا) حالیہ ریسرچ نے گرم پانی سے نہانے کے حیرت انگیز فوائد کا انکشاف کیا ہے۔ جسم کو گرم پانی میں ڈبونے سے بلڈ پریشر اور بلڈ شوگر کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ گرم پانی سے غسل ذہنی اور پٹھوں کے تناؤ کو کم کرتا ہے اور طویل مدت میں دل، پٹھوں اور دماغ کی صحت کو بہتر بناتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ ہفتے میں پانچ بار یا اس سے زیادہ گرم پانی سے نہانا دل کے دورے اور فالج کے خطرے کو کم کر سکتا ہے۔ جاپان میں ایک مطالعے سے ظاہر ہوا کہ 41 ڈگری سینٹی گریڈ کے درجہ حرارت پر باقاعدگی سے پانی میں ڈوبنا دل کی صحت کو بہتر بناتا ہے اور شریانوں کے بند ہونے کے امکانات کو کم کرتا ہے۔ گرم پانی خون کے بہاؤ کو دل کی طرف منتقل کرتا ہے اور زیادہ درجہ حرارت بلڈ پریشر کو کم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ برسٹل یونیورسٹی کے ایک مطالعے سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ باقاعدگی سے گرم پانی میں ریلیکس کرنا فالج کے خطرے کو کم کرتا ہے۔ برطانوی نیشنل ہیلتھ سروس کی جنرل فزیشن مسرت جیلانی نے وضاحت کی کہ گرم پانی سے نہانے سے دل کی دھڑکن کی شرح 20 سے 40 دھڑکن فی منٹ تک بڑھ جاتی ہے۔ یہ خون کی نالیوں کو پھیلاتی ہے جو درمیانی شدت کی ورزش کے اثر سے مشابہت رکھتی ہے۔ پورٹس ماؤتھ یونیورسٹی کی ایک ریسرچ سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ گرم غسل بلڈ پریشر کو کم کرنے اور ٹائپ 2 ذیابیطس کے مریضوں میں انسولین کی حساسیت کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے۔ ایک تجربے جس میں 14 شرکاء شامل تھے، میں انہیں دو ہفتوں کے دوران کئی بار ایک گھنٹے کے لیے 40 ڈگری سینٹی گریڈ کے پانی میں ڈبویا گیا جس کے نتیجے میں ان کی بلڈ شوگر کو منظم کرنے کی صلاحیت بہتر ہوئی اور ان کا بلڈ پریشر کم ہوا۔ محققین اس کی وجہ "حرارتی جھٹکے کے پروٹین" کے اخراج کو قرار دیتے ہیں۔ یہ جھٹکے جسم کو قدرتی طور پر بلڈ شوگر کو ایڈجسٹ کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، نہانے کے دوران خون کے بہاؤ میں اضافہ طویل مدت میں نئی کیپلیریز (چھوٹی خون کی نالیوں) کی تشکیل میں معاون ہوتا ہے جو آہستہ آہستہ بلڈ پریشر کو کم کرتا ہے۔ ایک جرمن مطالعہ بتاتا ہے کہ گرم غسل درمیانی ورزش کے مقابلے میں ڈپریشن کو کم کرنے میں زیادہ مؤثر ہو سکتا ہے۔ دو ہفتوں کے دوران ہفتے میں دو بار حرارتی غسل کے سیشن کے بعد شرکاء نے ڈپریشن کے سکور میں ان لوگوں کے مقابلے میں نمایاں کمی دیکھی جنہوں نے ورزش کی تھی۔ ماہرین اس کی وجہ جسم کے نارمل حرارتی توازن کی بحالی کو قرار دیتے ہیں جو اکثر ڈپریشن کے مریضوں میں بگڑ جاتا ہے۔ ڈاکٹر مسرت جیلانی وضاحت کرتی ہیں کہ گرم پانی کا غسل کورٹیسول کی سطح کو کم کرتا ہے اور اینڈورفنز کی پیداوار کو متحرک کرتا ہے جو موڈ کو بہتر بناتا ہے اور نیند کے معیار کو بڑھاتا ہے۔ خاص طور پر اگر سونے سے ایک یا دو گھنٹے پہلے گرم پانی سے غسل کیا جائے تو یہ فوائد اور بہتر طریقے سے حاصل ہوتے ہیں۔ رم پانی کا غسل اعضاء میں خون کے بہاؤ کو بڑھاتا ہے۔

فوٹوگرافر بیان صادق کی سعودی اور خلیجی خواتین کی لگن کا جشن مناتی نئی کتاب:

06دسمبر، (بی بی سی اردو) سعودی فوٹوگرافر بیان صادق نے "چیپٹرز" کے عنوان سے ایک نئی کتاب کو دستاویزی شکل دی ہے جو 32 سعودی اور خلیجی خواتین کے عزائم کو پیش کرتی ہے۔ بیان صادق نے اس کام کو ان خواتین کے لیے محبت کا پیغام قرار دیا جن کی کہانیاں اکثر سنائی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا یہ کتاب طاقت، ویژن اور انفرادیت کا جشن ہے اور یہ ہمارے خطے کی خوبصورتی اور عزائم کا ثبوت ہے۔ بیان صادق کو اس کتاب کو لکھنے میں 9 سال لگے جو 260 صفحات پر ذاتی تصاویر اور نجی کہانیوں کے ذریعے اپنی عظمت حاصل کرنے والی خواتین کی کہانیوں کو پیش کرتی ہے۔ یہ کتاب بدیم البسام اور امل المری (جنہوں نے "سالٹ اینڈ بارکرز" کی بنیاد رکھی)، فیشن ڈیزائنر رزان العزونی، انٹیریر ڈیزائنر فرح الحسینی، زیورات کی مالکن لینا اور ہالہ خریجی اور ثقافت کے میدان میں کام کرنے والی دیگر خواتین علمبرداروں اور اختراع کاروں کو خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ کتاب میں متاثر کن کہانیاں شامل ہیں جن میں ایک سعودی سماجی کاروباری خاتون کی کہانی ہے جس نے خواتین کو ہنرمندی، خوداعتمادی اور ایک پائیدار آمدنی فراہم کرنے کے لیے گھریلو سلائی کا ایک اقدام شروع کیا۔ یہ کہانیاں مشترکہ ہمت، عزم اور انسانیت کو اجاگر کرتی ہیں جو پورے خلیج میں گونجتی ہیں اور کتاب کی خواتین کو ممتاز اور نمایاں مقام دیتی ہیں۔ مصنفہ بیان صادق نے وضاحت کی کہ میں دنیا کو ان برانڈز کے پیچھے چھپی کہانیاں دکھانا چاہتی تھی جن کی ہم تعریف کرتے ہیں اور ان منصوبوں کے پیچھے چھپے چہروں کو جن کا ہم جشن مناتے ہیں۔ میں نے ہر عورت کی اس کے اپنے ماحول میں تصویرکشی کی ہے — تعمیر، قیادت اور تخلیق۔ کیونکہ وہیں اس کی حقیقی کہانی پوشیدہ ہے۔ اگر یہ کتاب صرف ایک شخص کو بھی اپنے شوق کی پیروی کرنے کی ترغیب دیتی ہے تو میں نے وہ حاصل کر لیا جس کی میں تلاش میں تھی۔ یان صادق ایک سعودی فوٹوگرافر اور مصنفہ ہیں جو تجارتی فوٹوگرافی میں مہارت رکھتی ہیں اور انہیں "عربین بزنس" کی سعودی عرب کی 50 سب سے زیادہ بااثر خواتین کی فہرست میں شامل کیا گیا تھا۔ وہ ایک تخلیقی کیریئر کے لیے مشہور ہیں جس نے انہیں نیویارک، پیرس، دبئی اور سعودی عرب میں نمایاں گاہکوں اور بین الاقوامی اشاعتوں کے ساتھ کام کرنے کی راہ دکھائی۔

تازہ مرچ کو باقاعدگی سے کھانے کے فوائد

06دسمبر، (کنیڈا میل)) حالیہ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ تازہ ہری مرچ کو باقاعدگی سے کھانا بلڈ پریشر کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے لیکن تیز مصالحہ دار ساسز یا پروسیس شدہ مصنوعات کا استعمال صحت کے الٹ نتائج دے سکتا ہے۔ طبی ویب سائٹ "ویری ویل ہیلتھ" کے مطابق "کیپسیسن"، جو مرچ کی تیزی کا ذمہ دار مرکب ہے، ہائی بلڈ پریشر کو کم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ مطالعات اور تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ ہری مرچ کا باقاعدگی سے استعمال بلڈ پریشر پر مثبت اثر ڈالتا ہے کیونکہ "کیپسیسن" نائٹرک آکسائیڈ کے اخراج میں مدد کرتا ہے۔ یہ وہ مادہ ہے جو خون کی نالیوں کو آرام دہ اور چوڑا کرتا ہے جس سے خون کے بہاؤ میں آسانی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ہری مرچ سوزش کو کم کرنے والی سمجھی جاتی ہے کیونکہ "کیپسیسن" میں سوزش اور اینٹی آکسیڈینٹ خصوصیات ہوتی ہیں جو خون کی نالیوں کی صحت کو برقرار رکھنے اور شریانوں کے سخت ہونے اور ہائی بلڈ پریشر کے امکانات کو کم کرنے میں مدد کرتی ہیں۔ ہری مرچ میٹابولک صحت کو بھی سپورٹ کرتی ہے کیونکہ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ "کیپسیسن" وزن کم کرنے میں مدد کرتا ہے اور میٹابولزم کو سپورٹ کرتا ہے۔ تحقیق سے یہ بھی ظاہر ہوا ہے کہ مرچوں سے محبت کرنے والے لوگ نمکین غذاؤں کا استعمال کم کرتے ہیں جو براہ راست بلڈ پریشر کو کم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ تیار شدہ نمکین مصنوعات کے بجائے تازہ یا خشک مرچ کھانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

ہزار خوف ہو لیکن زبان ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر

07 دسمبر 2025 بروز اتوار

امیدواروں کی بے چینی

جموں و کشمیر میں عمر میں نرمی کا مطالبہ اب محض ایک انتظامی معاملہ نہیں رہا، بلکہ ایک شدید عوامی اور سیاسی دباؤ کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ 5 دسمبر 2025 کو راج بھون کے ایوانوں میں اس معاملے پر دباؤ اس وقت مزید بڑھ گیا جب حکمراں نیشنل کانفرنس (این سی) اور اپوزیشن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سمیت پوری سیاسی قیادت نے ایک آواز ہو کر کہا کہ اوپن میرٹ کے امیدواروں کی زیادہ سے زیادہ عمر کی حد کو 32 سال سے بڑھا کر کم از کم 37 سال کیا جائے۔ یہ حقیقت ہے کہ جموں و کشمیر واحد ایسا مرکز زیرِ انتظام علاقہ ہے جہاں اوپن میرٹ امیدواروں کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 32 سال مقرر ہے، جب کہ ملک بھر میں یہ اوسط 38 سال کے قریب ہے۔ جموں و کشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (JKSA) کے قومی کنوینر ناصر کھویہامی کے مطابق یہ مطالبہ نہ صرف "جائز" ہے بلکہ "وقت کی ضرورت" بھی ہے، کیونکہ بہت سے امیدواروں نے گزشتہ برسوں میں ایسے حالات کا سامنا کیا جو اُن کے کنٹرول سے باہر تھے، نتیجتاً ان کی تیاری اور مستقبل بری طرح متاثر ہوا۔ وزیرِ اعلیٰ کے سیکرٹریٹ کی جانب سے 2 دسمبر کو عمر میں نرمی کی تجویز راج بھون کو بھیجی گئی، مگر اس معاملے میں پیش رفت غیر معمولی طور پر سست ہے۔ بی جے پی کے رہنما اور اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے الزام لگایا ہے کہ این سی حکومت نے اس تجویز کو غیر ضروری تاخیر کا شکار کیا اور ضروری کارروائیاں مکمل نہیں کیں، حالانکہ گورنر بارہا نشاندہی کر چکے ہیں کہ رسمی کارروائیوں کے بغیر منظوری ممکن نہیں۔

یہ حکومتی اور انتظامی رسہ کشی اس وقت مزید تشویش ناک ہو گئی ہے جب 7 دسمبر کو ہونے والے JKP-SC امتحان میں شریک امیدوار سراپا احتجاج ہیں۔ سری نگر کے راج باغ میں امیدوار دانش اقبال کا غیر معینہ مدت تک بھوک ہڑتال پر بیٹھ جانا اس بات کی علامت ہے کہ نوجوان طبقہ اب اپنی فریاد پہنچانے کے لیے انتہائی راستے اختیار کرنے پر مجبور ہو چکا ہے۔ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے قانون ساز واحد الرحمان پرانے بھی ایل جی کو خط لکھ کر واضح کیا کہ ہزاروں نوجوان وہ برس کھو بیٹھے ہیں جو ان کی زندگی اور کیریئر کے لیے فیصلہ کن تھے۔ ان کے مطابق تاخیر نے نوجوانوں میں شدید بے چینی اور غیر یقینی پیدا کر دی ہے اور فوری فیصلہ نہ صرف نوجوانوں کے مستقبل بلکہ عوامی اداروں پر اعتماد کی بحالی کے لیے بھی ضروری ہے۔ پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد لون نے بھی دوٹوک انداز میں کہا کہ عمر کی حد میں یہ تضاد سمجھ سے بالاتر ہے، خصوصاً اس پس منظر میں کہ 2019 کے بعد "ہر ایک قانون" جموں و کشمیر میں نافذ کیا گیا، لیکن عمر کی حد کا قانون اب تک اس صف میں شامل کیوں نہیں ہو سکا؟ لون نے حالیہ سرکاری طرزِ عمل کو "غیر سنجیدہ" اور نوجوانوں کو "غیر معمولی مشکلات میں دھکیلنے" کے مترادف قرار دیا، جہاں ایک طرف وزیر اعلیٰ کا دفتر فائل راج بھون کو بھیجتا ہے اور دوسری طرف راج بھون فائل دوبارہ لاگت کی منظوری کے لیے حکومت کو واپس بھیج دیتا ہے—

’خودکش ڈرون یونٹ‘

تحریر: مشتاق مرانی

امریکی فوج کی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے اعلان کیا ہے کہ اس نے مشرقِ وسطیٰ میں اپنا پہلا خودکش ڈرون یونٹ تشکیل دے دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس یونٹ میں شامل ڈرونز کا ڈیزائن ایرانی ساختہ ڈرون ’شاہد‘ سے ملتا جلتا ہے۔ سینٹ کام کا کہنا ہے کہ ’سکارپین سٹرائیک یونٹ‘ امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگستھ کی جانب سے سستی ڈرون ٹیکنالوجی کے حصول اور تعیناتی میں تیزی لانے کے حکم کے چار ماہ بعد تشکیل دیا گیا تھا۔ اس یونٹ کو جنگ میں کم لاگت، موثر ڈرون صلاحیتوں کو تیزی سے فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

اس یونٹ کے پاس فی الحال ’لوکاس‘ نامی کم قیمت حملہ آور ڈرون کا ایک سکواڈرن ہے، جو مشرقِ وسطیٰ میں تعینات ہیں۔ سی این این نے ایک نامعلوم امریکی دفاعی اہلکار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ’لوکاس‘ ڈرون ایران کے سرویلنس ڈرون کی ریورس انجینئرنگ کے بعد بنایا گیا تھا جسے امریکہ نے چند سال قبل تحویل میں لیا تھا۔

امریکی دفاعی اہلکار نے ’سی این این‘ کو بتایا کہ امریکہ کے زیادہ درستگی کے ساتھ نشانہ بنانے والے مہنگے ڈرونز سسٹم نے اسے سستے ایرانی ڈرونز کے مقابلے میں ’نقصان میں ڈال‘ دیا، لہٰذا امریکہ اب یہ پالیسی تبدیل کر رہا ہے۔ اہلکار نے یہ نہیں بتایا کہ امریکہ نے کتنی تعداد میں یہ ڈرونز تیار کیے ہیں تاہم اُن کا کہنا تھا کہ یہ ’بڑی تعداد‘ میں ہیں اور مزید ابھی راستے میں ہیں۔ سینٹ کام کے مطابق ’لوکاس‘ ڈرونز طویل فاصلے تک مار کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور اُنھیں خودمختار کارروائیوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ انھیں میزائلوں، زمین پر موجود نظام اور چلتی گاڑی سے بھی لانچ کیا جا سکتا ہے۔

سینٹ کام کے کمانڈر بریڈ کوپر نے کہا کہ ’یہ نیا یونٹ جدت کو ڈیٹرنس کے طور پر استعمال کرنے کے لیے صحیح حالات فراہم کرتا ہے۔‘ اُن کا کہنا تھا کہ ’ہماری ہنر مند لڑاکا افواج کو جدید ڈرون صلاحیتوں سے زیادہ تیزی سے لیس کرنا امریکہ کی جدت پسندی اور فوجی طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔‘ خیال رہے کہ روس، یوکرین کے خلاف جنگ کے دوران حملوں کے لیے بارہا ایرانی ڈرون استعمال کرتا رہا ہے۔ اس سال روس نے دوسری عالمی جنگِ میں سوویت یونین کے یوم فتح کی تقریبات کے دوران ماسکو کے ریڈ سکوائر میں ایرانی ساختہ ’شاہد136-‘ ڈرون کی نمائش کی۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں شاہد 136 کو ’اُڑنے والا خودکش بم‘ سمجھا جاتا ہے۔ اس میں دھماکہ خیز مواد سے بھرا وار ہیڈ ہے اور اسے کسی ہدف کے اُوپر منڈلانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا، جب تک اسے پھٹنے کا سگنل نہ دے دیا جائے۔

ایران کی میزائل اور ڈرون انڈسٹری مقامی ہے اور موثر لڑاکا طیاروں کی عدم موجودگی میں سے ملک کی فوجی طاقت سمجھا جاتا ہے۔ اس کا استعمال شہروں اور انفراسٹرکچر کو تباہ کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ یہ 50 کلو گرام تک دھماکہ خیز مواد لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ قدرے سستے ہوتے ہیں اور ایک ڈرون، تقریباً 20 سے 30 ہزار ڈالرز کا ہوتا ہے۔ اس کی زیادہ سے زیادہ رینج 2500 کلومیٹر ہے۔ یوکرینی حکومت اور مغربی انٹیلیجنس ایجنسیوں کا الزام ہے کہ ایران 2022 سے روس کو شاہد 136 ڈرونز بھی فراہم کر رہا ہے۔

روسی فوج اکثر ان ڈرونز کو جتھوں کی شکل میں استعمال کرتی ہے تاکہ یوکرینی دفاعی نظام کو مصروف رکھ سکے اور یوکرین پر کروز اور بیلسٹک میزائل فائر کیے جا سکیں۔ ایرانی حکومت کا کہنا ہے کہ انھوں نے جنگ سے قبل ’چھوٹی تعداد‘ میں روس کو یہ ڈرون مہیا کیے تھے۔ تاہم امریکی اور یورپی یونین نے الزام عائد کیا ہے کہ ایران تواتر سے روس کو یہ ڈرون فراہم کر رہا ہے اور یورپی یونین نے اس معاہدے میں شامل لوگوں اور کمپنیوں پر پابندیاں بھی عائد کی ہیں۔

سب سے پہلے ایک وارننگ آتی ہے۔ ایک آواز جو کہتی ہے آپ کی توجہ درکار ہے۔ ’شہر میں سائرن بج رہا ہے۔ دوسری منزل پر واقع پناہ گاہ میں جائیں۔‘ پھر کسی مکھی جیسی بھنبھناہٹ ہوتی ہے جو بادلوں کے اوپر سینکڑوں روسی ڈرونز کی آمد کی نشانی ہوتی ہے۔ اس کے بعد اینٹی ایئر کرافٹ گنز کی گرج سنائی دیتی ہے، دور سے دھماکوں کی آوازیں اور پھر ایمبولنس اور آگ بجھانے والی گاڑیوں کی آوازیں۔ یہ یوکرین کے دارالحکومت کیو سمیت مختلف شہروں کی دردناک حقیقت ہے جس کے پیچھے وہ حملہ آور ڈرون ہیں جو گرتے ہی پھٹ جاتے ہیں۔

اب اس طرح کے ڈرون جدید جنگ کا حصہ ہیں لیکن یہ میدان جنگ تک محدود نہیں رہے۔ یوکرین سے دور مغربی یورپ میں فضائی اڈوں، عسکری اڈوں اور پاور پلانٹس کے ارد گرد ایسے ہی غیر مسلح ڈرون گھومتے ہوئے دیکھے گئے ہیں جن کے بارے میں شبہ ہے کہ یہ روس کی ہائبرڈ جنگ کا حصہ ہیں۔ چند لوگوں کا ماننا ہے کہ ان کا مقصد ان نیٹو ممالک کو آزمانا ہے جو یوکرین کی مدد کر رہے ہیں۔ بیلجیئم، ڈنمارک اور پولینڈ سمیت یورپ بھر میں حال ہی میں دکھائی دینے والے ڈرونز نے نیٹو ممالک میں خوف کو جنم دیا ہے۔ اب ایک ایسی دیوار کی بات ہو رہی ہے جو یورپ کو ان سے محفوظ بنا سکے لیکن کیا اس کی واقعی ضرورت ہے؟ نو ستمبر کو تقریباً 20 ڈرون یوکرین کی فضا سے ہوتے ہوئے پولینڈ پہنچے جہاں چار ہوائی اڈوں کو بند کرنا پڑا۔ نیٹو کے لڑاکا طیارے اڑے اور متعدد ڈرونز کو مار گرایا گیا۔ جو بچے وہ مختلف مقامات پر خود ہی گر کر تباہ ہو گئے۔ یوکرین جنگ کے آغاز کے بعد سے یہ نیٹو کی فضائی حدود کی سب سے بڑی اور سنگین خلاف ورزی کا واقعہ تھا۔ اور اسی لیے ڈرون کے خلاف حفاظتی دیوار پر بحث زیادہ بڑھی ہے۔ کیٹجا بیگو چیتھم ہاوس تھنک ٹینک میں سینئر ریسرچ فیلو ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ اس کی وجہ یہی دراندازی ہے۔ یاد رہے کہ ڈرونز نے پہلے ہی میدان جنگ کو بدل کر رکھ دیا ہے۔

مشرقی یوکرین میں چھوٹے اور کم رینج والے ڈرون، جو 10 انچ تک کے ہوتے ہیں، دھماکہ خیز مواد کے ساتھ اڑتے ہیں۔ تاہم فی الحال یہ یورپ کے لیے خطرہ نہیں ہیں۔ یورپ کی پریشانی کی وجہ وہ بڑے ڈرون ہیں جو ایک ہزار کلومیٹر تک اڑ سکتے ہیں۔ ماضی میں روس نے ایرانی شاہد ڈرون کا استعمال کیا تھا لیکن اب یہ ’جیران ٹو‘ نامی اپنا ڈرون بنا رہا ہے اور یہی قسم پولینڈ میں دیکھی گئی تھی۔ اب کچھ لوگ سوال کر رہے ہیں کہ اگر روس نے ایک ہی دن میں 200 یا 2000 ڈرون بھیج دیے تو کیا ہو گا؟ نیٹو کا جواب کیا ہو گا اور کیا وہ جواب دے بھی پائے گا یا نہیں؟ آخر کار لڑاکا طیاروں کو ایسی ہر صورت حال میں استعمال کرنا سستا تو نہیں ہوتا۔ آندرے روگاچیسکی نیٹکمپنی نامی آئی ٹی سروس کمپنی کے سی ای او ہیں جو یورپی ممالک کے لیے ڈیجیٹل سیکورٹی سسٹم تیار کرتی ہے۔ ڈرون کے خلاف لڑاکا طیاروں کے استعمال پر ان کا کہنا ہے کہ ’یہ موثر نہیں ہے اور نا ہی ٹیکس دینے والے کے پیسے کا دانشمندانہ استعمال۔‘ یوکرین نے بھی روسی ہوائی اڈوں اور اہم تنصیبات کے خلاف طویل فاصلے والے ڈرون حملے کیے ہیں جن میں پیٹرو کیمیکل پلانٹس شامل ہیں۔ یوں یوکرین نے بھی جنگ کا میدان عام روسی شہری کے قریب لانے کی کوشش کی ہے۔ دوسری جانب سمندری ڈرون ہیں جو بنا کسی عملے کے سطحِ سمندر کے اوپر یا نیچے رہتے ہوئے روسی بیڑے کو تباہی سے دوچار کر سکتے ہیں۔

تاہم اس یورپی جنگ میں کچھ ایسے ڈرون بھی استعمال ہو رہے ہیں جو قابلِ شناخت نہیں۔ اور یہی پراسرار، گمنام ڈرونز کی وبا ہے۔ کبھی رات کے اندھیرے میں یہ اچانک یورپ کے ہوائی اڈوں پر نمودار ہوتے ہیں جیسا کہ رواں ماہ کے آغاز میں بیلجیئم کے مرکزی ہوائی اڈے پر ہوا۔ ایسے ہی واقعات ڈنمارک، ناروے، سویڈن، جرمنی اور لتھوینیا میں بھی ہوئے ہیں۔ مغربی یورپ میں نظر آنے والے یہ سولین ڈرون مسلح نہیں تھے لیکن کیوں کہ یہ ناقابلِ شناخت ہیں اس لیے یہ جاننا مشکل ہوتا ہے کہ یہ کہاں سے آئے یا انھیں کس نے بھیجا۔ یہ بھی جاننا مشکل ہوتا ہے کہ کیا انھیں قریب سے گزرنے والے بحری جہازوں سے اڑایا جا رہا ہے۔ مغربی انٹیلیجنس حکام کو روس پر ہی شک ہے لیکن کریملن نے کسی قسم کی ذمہ داری سے انکار کیا ہے۔ واضح رہے کہ بیلجیئم ایک اہم ہدف ہے کیوں کہ یہاں نیٹو، یورپی یونین اور یورو کلیئر کا ہیڈ کوارٹر بھی ہے جو کھربوں ڈالر میں ہونے والے عالمی لین دین کا معاشی کلیئرنگ ہاؤس ہے۔ یورپ میں اس وقت بحث ہو رہی ہے کہ کیا بیلجیئم میں موجود 200 ارب پاؤنڈ سے زیادہ مالیت کے منجمد روسی اثاثوں کو یوکرین کی مدد کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔ تو کیا یہ محض اتفاق ہے کہ ایسے وقت میں برسلز اور لیج کے ہوائی اڈوں سمیت ایک فوجی اڈے پر پراسرار ڈرون پہنچ گئے؟ برطانیہ نے ایک خصوصی دستہ بیلجیئم کی دفاعی صلاحیت میں اضافے کے لیے بھیجا ہے جو ڈرون کے خلاف مہارت رکھتا ہے۔ تاہم یہ پراسرار ڈرون پریشان کن ہیں کیوں کہ ایک تو یہ طیاروں کی لینڈنگ اور ٹیک آف کے دوران خطرہ ہیں لیکن جاسوسی بھی کر سکتے ہیں۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں یورپ کا ردعمل ایک ’ڈرون دیوار‘ بنانے کا منصوبہ ہے جو شمال سے جنوب تک ریڈار، سنسرز، جیمنگ اور اسلحہ نظام کی مدد سے آنے والے ڈرون کا پتہ چلائے گی اور انھیں تباہ کر دے گی۔ یورپی یونین کی خارجہ پالیسی سربراہ نے کہا ہے کہ ’یہ نظام 2027 تک فعال ہو جائے گا‘ اور وہ ممالک جو روس سے زیادہ قریب ہیں، جیسا کہ پولینڈ اور فن لینڈ، چاہتے ہیں کہ یہ کام جلد سے جلد ہو۔ کیٹجا بیگو کا ماننا ہے کہ ’یہ ضروری بھی ہے۔‘ تاہم وہ کہتی ہیں کہ روایتی میزائل دفاع، فضائی نظام کافی نہیں ہے۔ ایسے لوگ بھی ہیں جو اس بات پر قائل نہیں۔ تھنک ٹینک دی رائل یونائیٹڈ سروسز انسٹیٹیوٹ کے رابرٹ ٹولاسٹ کہتے ہیں کہ ’ناقابل شکست دیواروں کا زمانہ گزر چکا ہے۔‘

عجیب قاتل کا اعتراف

تحریر: سلیم جاویدانی

خاندان میں شادی تھی اور یکم دسمبر کو گھر کے مرد بارات کے ساتھ روانہ ہو گئے تھے۔ کافی وقت گزر گیا تھا مگر چھ سال کی ویدھی گھر میں کہیں نظر نہیں آ رہی تھی۔ وہاں موجود لوگوں نے اسے ہر جگہ تلاش کرنا شروع کیا۔ پھر گھر والوں کو ویدھی اپنے ہی گھر کی پہلی منزل پر ایک سٹور روم میں مردہ حالت میں ملی۔ اُس کی لاش پانی سے بھرے ہوئے ایک ٹب میں ملی۔ ویدھی کا سر پانی میں ڈوبا ہوا تھا اور پیر ٹب سے باہر تھے۔ جہاں لاش ملی وہ سٹور روم باہر سے بند تھا۔ چھ برس کی ویدھی اپنے والدین کے ساتھ ہریانہ کے سونی پت کے ایک گاؤں میں 30 نومبر کو اپنے دادی دادا کے یہاں آئی تھی۔ وہ پاس کے ایک گاؤں نولتھا میں ایک رشتے دار کی شادی میں شرکت کے لیے آئے تھے۔ ویدھی کے دادا کے گھر اس کے رشتے کی ایک چچی پونم بھی آئی تھیں۔

پولیس کی ایک ٹیم نے اس معاملے کی ہر زاویے سے تفتیش شروع کی اور تین دسمبر کو پولیس نے ویدھی کی چچی پونم کو اس کے قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ پونم کی گرفتاری کے بعد پولیس نے تفتیش کی تو انکشاف کیا کہ ’جب گھر کے لوگ شادی میں چلے گئے اس وقت پونم ویدھی کو کسی بہانے سٹور روم میں لے گئیں اور مبینہ طور پر اسے ٹب میں ڈبو کر قتل کر دیا۔‘‘ پونم اسے پانی میں ڈبونے کے بعد سٹور روم کا دروازہ باہر سے بند کر کے نیچے آ گئیں اور بالکل معمول کے طریقے سے بات چیت اور ہنسی مذاق میں مشغول ہو گئی۔‘

پانی پت کے پولیس سپرینٹنڈنٹ (ایس پی) بھوپندر سنگھ نے پونم کی گرفتاری کے بعد ایک نیوز کانفرنس میں بتایا کہ خاتون نے پوچھ گچھ کے دوران اپنے خاندان کے مزید تین بچوں کے قتل کا اعتراف کیا ہے جن میں خود ان کا اپنا ایک بیٹا بھی شامل ہے۔ اس خبر کے بعد ملزمہ کے رشتے دار سکتے میں آ گئے ہیں۔ ویدھی کے موت سے ایک بڑے راز سے پردہ اٹھا تو پتہ چلا ہے پونم نے سب سے پہلا قتل سونی پت کے بھاوڑ گاؤں میں 2023 میں اپنے ہی گھر میں کیا تھا۔

پولیس کے مطابق اس کیس میں مبینہ طور پر پونم نے اپنی نو سالہ بھتیجی کو پانی کی ٹینکی میں ڈبو کر مار دیا تھا۔ پولیس کے مطابق ’کسی کو ان پر شک نہ ہو اس لیے انھوں نے خود اپنے تین سالہ بیٹے کو بھی اسی ٹینکی میں ڈبو کر قتل کر دیا تاکہ لوگ اسے محض ایک حادثہ سمجھیں۔‘ پونم نے اگست 2025 میں سیواہ گاؤں میں اپنی ماموں زاد بہن کی چھ سالہ بیٹی کو بھی اسی طرح پانی کی ٹینکی میں ڈبو کر قتل کیا تھا۔

پولیس کے مطابق ’ان تینوں وارداتوں کو رشتے داروں نے حادثہ سمجھ کر صبر کر لیا تھا۔ انھیں کسی طرح کا شک و شبہ نہیں ہوا تھا اس لیے کوئی پولیس رپورٹ وغیرہ بھی نہیں درج کروائی گئی تھی۔‘ ایس پی بھوپیندر سنگھ نے بتایا کہ کڑی پوچھ گچھ کے دوران پونم نے معصوم بچیوں کے قتل کا سبب بتاتے ہوئے کہا کہ ’خوبصورت بچیوں سے اسے نفرت ہوتی ہے۔‘ انھوں نے پونم کے حوالے سے بتایا کہ ’وہ جیسے ہی کسی اچھی شکل کی لڑکی کو دیکھتی اسے یہ حسد ہونے لگتا تھا کہ بڑی ہو کر یہ اس سے زیادہ خوبصورت ہو جائے گی۔‘

’وہ چاہتی تھیں کہ ان کے خاندان میں کوئی دوسری لڑکی ان سے خوبصورت نہ ہو۔ حسد نے انھیں ایک نفسیاتی قاتل بنا دیا۔‘ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں پولیس نے بتایا کہ 32 سالہ پونم ایک تعلیم یافتہ خاتون ہیں۔ انھوں نے پولیٹیکل سائنس میں ایم اے کیا ہے اور ٹیچنگ کے لیے پیشہ وارانہ بی ایڈ کی ڈگری بھی حاصل کی ہے۔ تاہم وہ ملازمت نہیں کرتی تھی تھیں۔ انھوں نے 2019 میں شادی کی تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تفتیش سے ملزمہ کی ایک ’سائیکو کلر‘ کی شبیہ ابھر رہی ہے۔ ’انھوں نے یہ قتل اچانک نہیں کیے۔ بلکہ مبینہ طور پر قتل کی ان وارداتوں کو انجام دینے اور انھیں ایک حادثے کی شکل دینے کے لیے بہت سوچ سمجھ کر پلاننگ کی تھی۔‘ بعض قریبی رشتے داروں کا کہنا ہے کہ ’پونم قتل سے پہلے بہت خاموش اور اکیلے رہنے کی کوشش کرتیں۔‘ مقامی لوگوں نے بتایا ہے کہ گذشتہ ہفتے ویدھی کے قتل کے بعد پونم معمول کی سرگرمیوں میں مشغول ہو گئیں اور شادی کے فنکشن میں معمول کی طرح حصہ لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ’اس برتاؤ سے بظاہر ایسا لگتا کہ قتل کے بعد ملزمہ کو کسی طرح کا کوئی احساس جرم یا افسوس نہیں ہوتا تھا۔‘ پولیس کے مطابق پونم نے اپنی بھتیجی کے قتل کو حادثے کا رنگ دینے کے لیے اپنے بیٹے کو بھی پانی میں ڈبو کر قتل کیا تھا۔ ایس پی بھوپندر سنگھ کا کہنا ہے کہ ’پونم نے جس طرح اور جس وجہ سے ان معصوم بچوں کا قتل کیا ہے اس سے یہ ایک سائیکو کلر کا کیس نظر آتا ہے۔‘ پولیس نے پونم کو جوڈیشل حراست میں لے لیا ہے اور ان سے مزید پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

زرک خان کاکڑ کو جب رات کو چھوٹے بھائی کے زخمی ہونے کی اطلاع ملی تو یہ ان کے لیے اور ان کے خاندان کے لیے کسی قیامت سے کم نہیں تھی۔ انھوں نے بتایا کہ ’اس اطلاع ملنے کے بعد زبان پر بھائی کی زندگی کے لیے دعاؤں کے ساتھ جب میں جلدی سے سول ہسپتال کوئٹہ پہنچا تو زخموں کے باعث وہ پہلے ہی دم توڑ چکے تھے اور ان کی لاش خون میں لت پت تھی۔‘ یہ کہانی ہے بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ کے نواحی علاقے کچلاک میں ایک نوجوان حماد خان کاکڑ کی، جنھیں 10 اور 11 نومبر کی درمیانی شب قتل کیا گیا تھا۔ جس گاڑی میں ان کو نشانہ بنایا گیا اس میں ان کی بیوی کے علاوہ کمسن بھانجی بھی موجود تھی لیکن ان دونوں کو اس فائرنگ سے کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ ان کے قتل کی تفتیش سے جُڑے ایک پولیس افسر نے بی بی سی اردو کو بتایا کہ کرائم سین کو دیکھنے پر بظاہر یہ ڈکیتی اور راہزنی کا واقعہ لگ رہا تھا لیکن یہ کوئی حادثہ نہیں تھا بلکہ اس کے پیچھے باقاعدہ منصوبہ بندی کار فرما تھی۔ سیریس کرائمز انویسٹی گیشن ونگ (ایس سی آئی ڈبلیو) کے ایس ایس پی عمران قریشی کا کہنا ہے کہ قتل کے الزام میں مقتول کی بیوی سمیت تین افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور اس سلسلے میں تفتیش کا سلسلہ جاری ہے۔ پولیس نے یہ کیسے معلوم کر لیا کہ یہ ڈکیتی یا رہزنی کا کوئی سادہ واقعہ نہیں بلکہ منصوبہ بندی کے ساتھ قتل کا ایک واقعہ تھا اس کی تفصیل بعد میں لیکن پہلے ذکر خود حماد خان کاکڑ کا۔ حماد خان کاکڑ کا تعلق کوئٹہ شہر کے نواحی علاقے کچلاک سے تھا۔ تاہم ان کے والدین طویل عرصے سے کوئٹہ شہر میں رہائش پزیر تھے۔ ان کے بھائی زرک خان کاکڑ نے بتایا کہ ’ہم دو بھائی تھے اور حماد خان مجھ سے چھوٹا تھا جس کے باعث وہ ہمارے خاندان کا لاڈلا تھا۔‘ حماد خان نے گریجویشن تک تعلیم حاصل کی تھی اور وہ کوئٹہ میں ایک نجی بینک میں ملازم تھے۔ ان کی عمر 24 برس تھی۔ ایک سال پہلے ان کی شادی عطیہ رحمان نامی ایک نوجوان خاتون سے ہوئی تھی۔ سیریس کرائمز انویسٹی گیشن ونگ کے ڈی ایس پی شیر احمد بلوچ نے بی بی سی اردو کو بتایا کہ مقتول کی بیوی بھی تعلیم یافتہ ہیں اور انھوں نے بی ایس کیا ہوا ہے۔ زرک خان کاکڑ نے گفتگو کے دوران دکھ بھرے لہجے میں بتایا کہ ’ہمیں ان سے بڑی توقعات وابستہ تھیں۔‘

ان کا کہنا تھا کہ ’ہمارے وہم و گمان میں یہ بات نہیں تھی کہ ہمارے ساتھ ایسا سانحہ پیش آ سکتا ہے لیکن یہ پیش آیا جو ہمارے خاندان کے لیے ایک بڑا صدمہ ہے۔‘‘ قتل سے پہلے حماد خان اپنی بیوی کے ساتھ شادی کی تقریب میں گئے تھے ’زرک خان کاکڑ کہتے ہیں کہ ’میرا بھائی حماد خان اپنی ذاتی گاڑی میں اپنی بیوی اور میری تین سے چار سالہ بھانجی اسما کے ساتھ ایک شادی میں گئے تھے۔ جب وہ رات کو تقریباً ایک بج کر پچاس منٹ پر کوئٹہ چمن روڈ پر کچلاک میں واقع جمیل آباد پہنچے تو نامعلوم افراد نے گاڑی کو روک کر بھائی پر فائرنگ کی۔‘ ان کا کہنا تھا کہ ’جب مجھے بھائی پر فائرنگ کی اطلاع ملی تو اس وقت میں جبل نورالقرآن پر واقع اپنے رشتہ دار کے گھر پر تھا۔ مجھے بتایا گیا کہ محلہ دار بھائی کو طبی امداد کے لیے سول ہسپتال کوئٹہ پہنچا رہے ہیں اس لیے میں فوری طور پر وہاں پہنچنے کی کوشش کی۔‘ ان کا کہنا تھا کہ ’جب میں سول ہسپتال کے شعبہ حادثات پہنچا تو ان کے جسم پر گولیوں کے بہت سارے زخم ہونے کے باعث ان کی لاش خون میں لت پت تھی۔‘

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

اچھا سوچنے سے واقعی خوشی مل سکتی ہے؟

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) کیا خوشی کی تلاش زندگی کا مقصد ہے یا صرف ایک جال؟ماہر نفسیات ایڈگر کبانا اس سے پوچھیں تو وہ بتائیں گے کہ خوشی بھی ایک کسی 'پراڈکٹ' یا 'کاروبار' کی طرح 'خود غرض' تصور بن چکا ہے۔ کبانا اس ماہر عمرانیات ایوا ایلوژے کے ساتھ ایک کتاب 'ہیپی کریسی: ہاؤ سائنس اینڈ ہیپی نیس انڈسٹری کنٹرول اوور لائیوز' کے مشترکہ مصنف ہیں۔ مصنفین نے اُن کئی تصورات کو چیلنج کیا ہے جنھیں کروڑوں ڈالر کی 'خوشی کی صنعت' فروغ دیتی ہے۔ ان تصورات میں ایک یہ بھی ہے کہ خوشی صرف ایک انتخاب ہے۔ اس کے بجائے اُن کا کہنا ہے کہ 'اگر آپ یہ چاہتے ہیں، تو آپ اسے پا سکتے ہیں' جیسے نعرے کچھ لوگوں کو اس وقت احساسِ ندامت اور پریشانی میں مبتلا کر سکتے ہیں جب چیزیں اُن کی خواہش کے مطابق نہ ہو رہی ہوں۔ بی بی سی کی ہسپانوی سروس بی بی سی مُنڈو سے بات کرتے ہوئے سپین کے دارالحکومت میڈرڈ میں کیمیلو ہوزے سیلا یونیورسٹی کے ریسرچ فیلو ایڈگر کبانا اس نے 'مثبت نفسیات' کہلانے والی چیز کی سائنسی حقیقت پر سوال اٹھایا۔ اُن کا کہنا ہے کہ ہمیں اپنی انفرادی خوشی کے پیچھے بھاگتے رہنا چھوڑ کر اجتماعی خوشی کے لیے کام کرنا چاہیے۔ ذیل میں اُن کا انٹرویو پیش کیا جا رہا ہے۔ جواب: خوشی کے متعلق عام بیانیے کے ساتھ ایک اہم مسئلہ یہ ہے کہ یہ جنون بن چکا ہے، گروؤں، اپنی مدد آپ کی کتابوں ویرہ کا ایک اچھی زندگی، ایک زیادہ بھرپور زندگی، ایک زیادہ ترقی یافتہ زندگی کا وعدہ ایک نشہ بن چکا ہے۔ یہ ایک پیچیدہ وعدہ ہے کیونکہ وہ خوشی واقعتاً کبھی نہیں آتی۔ یہ مقصد کبھی حاصل نہیں ہو پاتا کیونکہ یہ نہ ختم ہونے والا مرحلہ ہے۔ ہم اس پھندے میں پھنس جاتے ہیں اور ان پراڈکٹس کی لت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر کوئی شخص اپنے آپ کو سمجھنے یا خوشی حاصل کرنے کے لیے اپنی مدد آپ کی کتاب خریدتا ہے مگر صرف ایک نہیں، بلکہ اگلی اور پھر اس کے بعد اگلی کتاب خریدتا ہے۔

پر اگر ان کتابوں میں ان کے کتابوں کے دعوے کے مطابق واقعی خوشی کی چابی ہوتی تو ان میں سے صرف ایک کو ہی پڑھنا لوگوں کو خوش بنانے کے لیے کافی ہوتا۔ مگر ایسا نہیں ہے۔ ہمیں اس چکر سے باہر نکلنا ہو گا، ہمیں یہ سمجھنا پڑے گا کہ یہ پھندا ہے۔ سوال: آپ کے مطابق یہ تصور کہ ہماری خوشی ہمارے ہی قابو میں ہے، اُن لوگوں کو احساسِ ندامت میں مبتلا کر سکتی ہے جو خوش نہیں ہے۔ اس سے ہماری ذہنی صحت کیسے متاثر ہو سکتی ہے؟

جواب: بہت منفی اثر پڑتا ہے۔ ہم جب یہ سنتے ہیں کہ خوشی کا دارومدار صرف ہم پر ہے، یہ کہ ہمیں خوش اور بھرپور زندگی گزارنے کے لیے صرف اپنی ضرورت ہے، تو یہ ایک پرکشش خیال لگتا ہے مگر ایسا حقیقت میں ہے نہیں۔ خوشی کے متعلق عصرِ حاضر کے تصور میں ہمارے حالات کا کردار اگر مکمل طور پر خارج نہیں کیا جاتا تو پھر بھی کم ضرور بیان کیا جاتا ہے۔ ایک مشہورِ عام مفروضہ یہ ہے کہ خوشی کا 50 فیصد تعلق ہمارے جینز، 40 فیصد ہماری مرضی اور صرف 10 فیصد تعلق ہمارے حالات سے ہے، بھلے ہی اس مفروضے کی کوئی سائنسی بنیاد نہیں ہے۔ دوسرے لفظوں میں کہیں تو ہماری 90 فیصد خوشی کا دارومدار صرف ہماری ذات پر ہے، نہ کہ ان تمام چیزوں پر جو ہمارے حالات کی وجہ سے ہیں، مثلاً ہماری آمدنی، سماجی رتبہ، ثقافتی روایات، ہمارے خاندان، ہمیں حاصل سہارا وغیرہ۔ یہ عجیب ہے کہ اس سب کو ہماری خوشی کا صرف 10 فیصد قرار دیا جاتا ہے۔ جواب: نسبتاً ماضی قریب میں۔ پچاس اور ساٹھ کی دہائیوں میں امریکہ میں اپنی مدد آپ کی کتابیں اور خوشی کی تربیت دینے والے افراد ابھرنے شروع ہوئے اور یہ کلچر نشونما پاتا رہا ہے۔ امریکہ کے باہر یہ سنہ 2000 کے بعد سے زیادہ عام ہوا ہے جب سے 'مثبت نفسیات' کی بنیاد رکھی گئی جس کا مقصد ان میں سے کچھ تصورات کو سائنسی پیکجنگ دینا تھا۔ اور یہ مارکیٹ کسی بھی بحران سے متاثر نہیں ہوا ہے۔ سنہ 2008 کا معاشی بحران اس کے لیے فائدہ مند ثابت ہوا اور سوشل میڈیا، ذرائع ابلاغ اور ہیلتھ میگزینز سے خبروں اور مشوروں کی صورت میں بمباری اب پہلے سے کہیں زیادہ باقاعدہ ہو گئی ہے۔ جواب: جی ایسا ہی ہے، اور ہم خوشی کو اپنی زندگی کا اہم ترین جزو جتنا زیادہ تصور کریں گے، ایسا اور بھی زیادہ ہوتا جائے گا۔ ہم اس بات پر بحث کر سکتے ہیں کہ کیا خوشی زندگی کی سب سے اہم چیز ہے یا نہیں مگر ہمیں اس سے پہلے جاننا پڑے گا کہ یہ کیا چیز ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ کسی کو معلوم نہیں کہ خوشی کی تعریف کیا ہے۔ اگر خوشی کا دارومدار مکمل طور پر ہم پر ہے تو کسی گرو کو کیسے معلوم ہو سکتا ہے کہ آپ کو خوش رہنے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہے؟ اور اگر یہ اتنی انفرادی چیز نہیں ہے تو پھر یہ اس بیانیے کے خلاف ہے جس کا سارا زور اس بات پر ہے کہ خوشی کا تعلق خود فرد سے ہے۔

اس سب کے پیچھے 'منفی' جذبات کہلائے جانے والے جذبوں کی بڑھتی ہوئی بدنامی ہے۔ یہ صرف ایک برا لیبل ہے۔ جذبات کبھی بھی مثبت یا منفی نہیں ہوتے، بلکہ ان کا مثبت ہونا یا منفی ہونا صورتحال پر اور اس لمحے میں اُن کے کردار پر منحصر ہے۔ مثال کے طور پر ہم اینگزائٹی محسوس کر سکتے ہیں اور یہ تکلیف دہ ہو سکتی ہے، مگر کچھ اینگزائٹی اچھی بھی ہو سکتی ہے، مثلاً کسی دوڑ یا امتحان سے قبل اس کا کردار مثبت ہوتا ہے۔ غصے کو ایک منفی جذبہ کہا جاتا ہے۔ غصہ ایک ردِ عمل ہے جو واقعی کافی منفی ہو سکتا ہے اگر یہ پرتشدد اقدامات اور استحصال کی طرف لے جائے، پر اگر یہ ہمیں ظلم و ناانصافی سے لڑنے یا غلط چیزوں کو تبدیل کرنے پر ابھارے تو یہ مثبت چیز ہے۔ شاید آپ یہ سوچیں کہ زندگی کو مثبت نگاہ سے دیکھنا ہمیشہ ایک اچھی چیز ہے مگر ایسا ضروری نہیں ہے۔ کبھی کبھی پرامید ہونا ہمیں کسی حد تک توقع قائم کرنے اور کچھ چیزیں کرنے کے لیے تحرک فراہم کرتا ہے مگر کبھی کبھی یہ ہمیں ہماری صلاحیتوں کے بارے میں گمراہ بھی کر سکتا ہے اور پھر ہم وہ حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں جس کے لیے ہم نکل پڑے تھے۔ ہم غلط حساب لگاتے ہیں اور اپنے امکانات کو غلط طرح پرکھتے ہیں۔ اداسی خوشگوار نہیں ہوتی لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ کسی چیز کے لیے ہمارا نارمل ردِ عمل نہیں ہے۔ آپ کسی نقصان کے وقت کیسے اداس نہیں ہو سکتے؟ جو چیز صحت مند نہیں ہے، وہ یہ کہ اداس ہونے کے ساتھ آپ کو برا بھی لگنے لگے، کیونکہ یہ دہری پریشانی ہو گی۔ جذبات کو بدنام نہیں کیا جانا چاہیے۔ سوال: آپ اُن لوگوں کی بات کرتے ہیں جو اچھا محسوس کرنے کے باوجود یہ بھی محسوس کرتے ہیں کہ اُنھیں زیادہ خوش ہونا چاہیے، سو وہ خوشی کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ جواب: یہی بات اُن لوگوں کا بنیادی طرزِ فکر ہے جنھیں ہم اپنی کتاب میں ہیپی کونڈریکس کہتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا ماننا ہے کہ اُن کے ساتھ ہمیشہ کچھ نہ کچھ غلط ہے اور وہ بیمار ہیں بھلے ہی ایسا نہ ہو۔

خوش قوم 'کی زندگی کا راز

(بشکریہ ویکلی ویزٹری) فن لینڈ کو حال ہی میں مسلسل آٹھویں بار اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں دنیا میں سب سے زیادہ خوش و خرم ملک قرار دیا گیا۔ ملک میں سیاحت کو فروغ دینے والی کمپنیاں بھی اس بات پر خوش ہیں کیوں کہ زیادہ سے زیادہ غیر ملکی سیاح خوشی کی تلاش میں فن لینڈ کا رخ کر رہے ہیں تاکہ خود اس بات کا مشاہدہ کر سکیں کہ اس ملک میں ایسی کیا خاص بات ہے۔ لیکن اگر آپ بھی ان سیاحوں میں سے ایک بننا چاہتے ہیں تو یہ توقع بلکل نہ رکھیں کہ ہیلسنکی ایئرپورٹ پر اترتے ہی آپ کو قہقہے سنائی دیں گے یا پھر نہایت گرمجوشی سے آپ کا استقبال کیا جائے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ فن لینڈ کے لوگ بہت سادہ ہیں۔ عام طور پر وہ خوش رہتے ہیں اور انھیں اقوام متحدہ کی رپورٹ پر فخر بھی ہے لیکن ان کا کہنا ہے کہ خوشی شاید درست لفظ نہیں۔ اس کے بجائے وہ اطمینان، سکون، کامیابی کا لفظ بہتر سمجھتے ہیں۔ فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر سٹب نے حال ہی میں فیس بک پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ 'کوئی بھی ہر وقت خوش نہیں رہ سکتا ہے، حالات خوش رہنا مشکل بھی بنا سکتے ہیں لیکن سب سے پہلا قدم بنیادی حقوق جیسا کہ سکیورٹی، آزادی اور مساوات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔' اگرچہ فن لینڈ میں خوشی کے تصور کا مخصوص ثقافتی معنی ہے تاہم یہ عام لوگوں کی زندگی کا حصہ ہے جو توازن، اطمینان اور ایک دوسرے سے جڑے رہنے کا نام ہے۔ ہیلسنکی جہاں بہت سے غیر ملکی سیاح جاتے ہیں قومی اطمینان کی ایک واضح مثال ہے۔ ساحل پر موجود یہ شہر فطرت کے قریب ہے جہاں کرائے پر سائیکل لیں اور آسانی سے پیڈل گھماتے ہوئے پارک یا ساحل پر بنے راستے پر چلتے جائیں۔ شہر کے مرکز سے شمالی مضافات تک پھیلے جنگلات کا بھی نظارہ ساتھ ہی ساتھ کیا جا سکتا ہے۔ فطرت سے براہ راست جڑے رہنے سے 'انڈور فن' نامی ہارمون بھی خارج ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اقوام متحدہ کی فہرست میں فن لینڈ پہلے نمبر پر موجود ہے جو عمر کی طوالت، آزادی اور مثبت جذبات پر مبنی اعداد و شمار کی مدد سے بنائی جاتی ہے۔ واضح رہے کہ کسی بھی ملک کی طرح فن لینڈ بھی معاشی مشکلات اور تنازعوں سے آزاد نہیں۔ ملک میں طویل موسم سرما بھی لوگوں کی ذہنی صحت پر اثرات مرتب کرتا ہے۔ تاہم فن لینڈ میں خوشی کا تصور 'سیسو' نامی لفظ سے جڑا ہے۔ اس لفظ کا ترجمہ کرنا آسان نہیں لیکن یہ رواداری، ہمت اور ثابت قدمی کا ملاپ ہے۔ کیٹجا پنٹزار فنش کینیڈین مصنف ہیں جنھوں نے اس تصور پر کافی کام کیا ہے۔ ان کے مطابق 'یہ ایسی سوچ ہے جو لوگوں اور کمیونٹی کو مشکل وقت میں ہار ماننے، ایک دوسرے پر الزام تراشی کرنے یا ایک دوسرے پر حملہ کرنے کے بجائے مل کر مشکل کا سامنا کرنے کی ترویج دیتی ہے۔' انھوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی فہرست میں شامل پہلے چاروں ممالک شمالی یورپ کے سکینڈینیویا سے تعلق رکھتے ہیں جہاں مضبوط سوشل سکیورٹی نظام موجود ہے۔ ان کے مطابق 'خوشی ایک ثقافتی چیز ہے۔ فن لینڈ میں بہت سی مثالیں موجود ہیں کہ ہر کسی کو روزمرہ زندگی میں خوشی میسر ہے چاہے وہ فطرت کی شکل میں ہی ہوں کیوں کہ ہر شخص جنگل، ساحل، لائبریری، پارک سے صرف 200 میٹر کے فاصلے پر رہتا ہے۔' وہ کہتے ہیں کہ ٹرانسپورٹ کا نظام، صاف پینے کا پانی، تعلیم اور صحت تک رسائی ہر کسی کو میسر ہے۔

انھوں نے اس بات کی بھی نشان دہی کی کہ 'فن لینڈ میں گرم پانی سے غسل یا سوانا کے بعد یخ سرد پانی میں ڈبکی لگانے کا تصور عام ہے جس کے صحت پر بہت مفید اثرات مرتب ہوتے ہیں۔' سائنس کی زبان میں اسے 'کنٹراسٹ تھراپی' کہا جاتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'ہیلسنکی میں یہ کرنا بہت ہی آسان ہے کیوں کہ یہ سمندر سے گھرا ہوا ہے۔ اگر آپ کو پانی میں نہانے کے لیے زیادہ سفر نہ کرنا ہو اور پیسے نہ خرچنے پڑیں تو روزانہ کی بنیاد پر ایسا کرنا ممکن ہے اور آپ کام پر جانے سے پہلے آرام سے ایسا کر سکتے ہیں یا کام سے وقفے میں۔' اگرچہ بہت سے شہری دنیا کے سب سے زیادہ خوش و خرم ملک کے اعزاز کے بارے میں مثبت رائے رکھتے ہیں تاہم جوہا روحا کا کہنا ہے کہ 'میرے لیے یہ سوچنا آسان نہیں ہے کہ فن لینڈ دنیا میں سب سے زیادہ خوش ملک ہے۔' ان کے مطابق 'غریب ملکوں، جیسا کہ تھائی لینڈ یا نیپال، میں تمام تر مشکلات کے باوجود لوگ پر امن اور پرسکون رہتے ہیں۔' "یہاں اکثر آپ کو ایسے لوگ ملیں گے جو کہیں گے کہ دوسرے ملکوں میں لوگ زیادہ خوش ہیں لیکن ہم خود مطمئن رہتے ہیں اور ہمارے پاس جو ہے اس پر خوش ہیں۔' رواں سال کی 'ورلڈ ہیپی نیس رپورٹ' میں جمہوریہ چیک، لتھوینیا اور رومانیہ کو ایسے ممالک میں شامل کیا گیا ہے جہاں 30 سال سے کم عمر لوگ زیادہ خوش رہتے ہیں۔ مارچ 2024 میں جاری کی گئی اس رپورٹ میں فن لینڈ، ڈنمارک، آئس لینڈ اور سویڈن جیسے سکینڈینیوین ممالک کا سرفہرست ہونا کوئی تعجب کی بات نہیں تھی، لیکن ایک حیران کُن رجحان یہ نظر آیا کہ چند نئے ممالک بھی اس فہرست میں اوپر آ گئے ہیں۔ سروے کے مطابق گذشتہ تین سالوں کے دوران وسطی اور مشرقی یورپی ممالک نے اس معاملے میں اپنے کچھ مغربی یورپی ہمسایوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اس فہرست میں پہلی بار جمہوریہ چیک اور لتھوینیا نے ٹاپ 20 ممالک میں جگہ بنائی ہے اور وہ بالترتیب 18ویں اور 19ویں نمبر پر ہیں۔ سلووینیا 21ویں نمبر پر ان سے تھوڑا ہی پیچھے ہے۔ اسی رپورٹ میں برطانیہ 20ویں، جرمنی، 24ویں، سپین 36ویں جبکہ اٹلی 41ویں نمبر پر ہے۔ اس علاقے کے رہائشی اور ان علاقوں کا متعدد بار دورہ کرنے والے مسافر اس بات پر حیران نہیں ہیں۔ 'دی ورلڈ چیپسٹ ڈیسٹینیشنز' کے مصنف ٹم لیفل اس حوالے سے کہتے ہیں کہ: 'یہاں زیادہ اچھی ملازمتیں ہیں، اس لیے نوجوان لوگ کام کرنے کے لیے یورپ کے دوسرے ملکوں میں کہیں اور نہیں جا رہے ہیں۔ ایک دہائی قبل پہلی بار جب میں رومانیہ اور بلغاریہ گیا تھا، تو کچھ گاؤں میں صرف بوڑھے لوگ تھے۔ اب آپ دیکھتے ہیں کہ زیادہ نوجوان لوگ ارد گرد موجود ہیں، تو اس سے ہر کسی کو مستقبل کے بارے میں اچھی امید ملتی ہے۔' سنہ 2000 کی دہائی کے اوائل سے فی کس جی ڈی پی کے تیزی سے بڑھنے کے ساتھ بہت سے وسطی اور مشرقی یورپ کے باشندے اب یہ محسوس کرنے لگے ہیں کہ ان کے پاس خوشی کے مساوی مواقع ہیں اور یہ چیز اعلیٰ زندگی کا ایک اہم مجموعی اشاریہ ہے۔ اقتصادی ترقی کے علاوہ یہ ممالک انفراسٹرکچر میں بھی سرمایہ کاری کر رہے ہیں، ثقافتی مناظر کو فروغ دے رہے ہیں اور اپنی شاندار قدرتی خوبصورتی سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ 'ورلڈ ہیپی نیس رپورٹ' کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے ہم نے ان ممالک کے شہریوں اور حال ہی میں وہاں کا دورہ کرنے والے سیاحوں سے بات کی ہے۔ لیتھوینیا 'ورلڈ ہیپی نیس رپورٹ' میں مجموعی طور پر 19ویں نمبر پر ہے جبکہ ان ممالک کی فہرست میں سرفہرست ہے جہاں 30 سال سے کم عمر لوگ سب سے زیادہ خوش رہتے ہیں۔ رہائشیوں کے مطابق لتھوینیا میں حالیہ دہائیوں میں معیارِ زندگی میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔ لتھوینیا کے ٹریول بلاگ 'فل سوٹ کیس' کی بانی اور سی ای او جور گا روبینوائٹ نے کہا کہ: 'لتھوینیا میں زیادہ تر لوگ خاص طور پر نوجوان نسل، واقعی خوش و خرم رہتے ہیں۔ یوکرین میں جنگ اور بالٹک ریاستوں میں جنگ کے بڑھتے ہوئے امکانات کے بارے میں خبروں پر مسلسل بات کرنے کے باوجود، لوگ پہلے سے کہیں زیادہ زندگی سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور اسے سراہتے نظر آتے ہیں۔' ان کا کہنا ہے کہ 1990 میں سویت یونین سے آزادی کے بعد لتھوینیا کے لوگ تعلیم حاصل کرنے، ملازمتیں کرنے اور دنیا میں ہر جگہ سفر کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ روبینوائٹ نے کہا کہ ان کی والدہ اکثر کہتی ہیں کہ 'میری زندگی اتنی اچھی کبھی نہیں رہی جتنی اب ہے۔ نوجوان نسل کو معلوم ہی نہیں کہ لتھوینیا کی آزادی سے پہلے یہاں زندگی کیسی تھی۔ لیکن ان سب نے ہی اپنے والدین اور دادا، دادی کی کہانیاں سُن رکھی ہیں۔ میرے خیال میں یہی ایک وجہ ہے کہ لوگ اب زیادہ خوش ہیں کیونکہ وہ اس آزادی کی قدر کرتے ہیں جو ان کے پاس پہلے سے زیادہ ہے۔' وہ اس حوالے سے ملک کی میٹرنیٹی / پیٹرنٹی پالیسیوں کو بھی کریڈٹ دیتی ہے۔ لتھوینیا میں بچوں کی پیدائش پر ماؤں کو 126 دن جبکہ باپ کو 30 دن کی چھٹیاں دی جاتی ہیں اور اس دوران انھیں پوری تنخواہیں بھی دی جاتی ہیں۔

خوش انسان

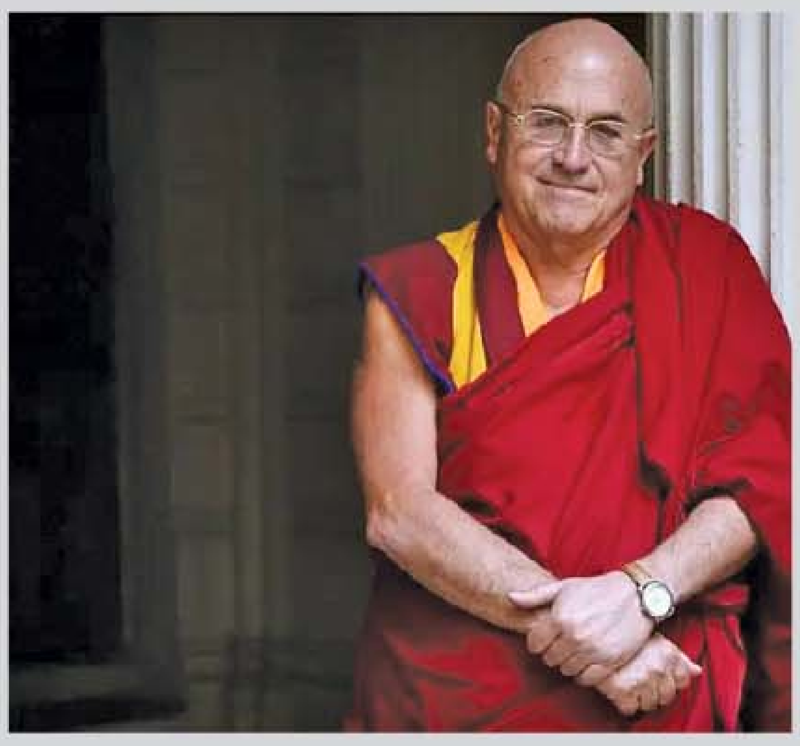

بشکریہ: جی این ایس پی

وسکونسن یونیورسٹی کے سائنسدان گذشتہ کئی برسوں سے نیپال کی 'شیچین ٹینییئ ڈارجیلنگ' خانقاہ میں بودھ بھکشو (راہب) میتھیو رکارڈ نامی شخص کے دماغ کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ میتھیو رکارڈ مولیکیولر بائیولوجی کے ماہر اور ڈاکٹر بھی ہیں۔ وہ دلائی لامہ کے ذاتی مشیر اور اُن کے مترجم بھی ہیں۔ 74 سالہ میتھیو کے دماغ کے مطالعے سے حاصل ہونے والے نتائج دیکھ کر سائنسدان دنگ رہ گئے ہیں۔ محققین نے رکارڈ کے دماغ کا نیوکلیئر ایم آر آئی کیا جو تین گھنٹے تک جاری رہا۔ سائنسدانوں نے اُن کے سر پر 256 سینسر لگائے تاکہ ان کے ذہنی دباؤ، چڑچڑے پن، غصے، خوشی، اطمینان اور درجنوں دیگر مختلف کیفیات اور احساسات کی سطح کا اندازہ لگا سکیں۔ انھوں نے دیگر سینکڑوں رضاکاروں کے دماغ کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا۔ حاصل کردہ نتائج نے اس تجربے میں شریک ہر ایک شخص کی خوشی کی سطح کو ایک مخصوص پیمانے پر ناپا جس میں 0.3 (بہت ناخوش) سے منفی 0.3 (بہت خوش) تھا۔ میتھیو رکارڈ کو اس پیمانے پر منفی 0.45 نمبر حاصل ہوئے، مطلب یہ ہوا کہ میتھیو اتنے خوش تھے کہ ان کی خوشی کا نمبر اسے ناپنے والے پیمانے پر بھی دستیاب نہیں تھا۔ اور یوں انھیں 'دنیا کا سب سے زیادہ خوش آدمی' قرار دیا گیا۔ میتھیو رکارڈ، معروف فرانسیسی فلاسفر ژان فرانسوا ریویل اور مصور یحنی لی ٹوملین کے بیٹے ہیں۔ انھوں نے اپنے دوست اور فلسفی الیگزانڈر جولیئن اور نفسیاتی ماہر کرسٹوف آندرے کے ساتھ مل کر ایک دلچسپ کتاب لکھی ہے جو فرانس میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتاب بنی ہے اور اب یہ ہسپانوی زبان میں 'لانگ لئیو فریڈم!' کے عنوان سے چھپ رہی ہے۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے جس میں تینوں مصنفین نے ہمیں اپنے خوف، صدمات، تعصبات اور غلط عادتوں پر قابو پانے کے بارے میں بتایا ہے۔ مختصراً اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ ان رکاوٹوں کو کیسے دور کیا جائے جو ہمیں خوش رہنے سے روکتی ہیں۔

ہم نے رکارڈ سے ان سب اور دیگر امور کے بارے میں بات کی۔ ان سے کیے گئے سوالات اور ان کے جواب ذیل میں پیش کیے جا رہے ہیں۔ پانچ سیکنڈ کے لیے سوچیں: کوئی شخص سات ارب انسانوں کی خوشی کی سطح کو کیسے جان سکتا ہے؟ یہ بات سمجھ میں نہیں آتی، یقینی طور پر سائنسی نقطہ نظر سے تو نہیں۔ یہ سب ایک برطانوی اخبار کے ایک مضمون سے شروع ہوا تھا جو وسکونسن میں رچرڈ ڈیوڈسن کی نیوروسائنس لیبارٹری میں کی گئی تحقیق کی بنیاد پر لکھا گیا تھا اور اس میں یہ بات سامنے آئی تھی کہ مجھ جیسے لوگ جو طویل عرصے سے مراقبہ کر رہے ہیں (اس مطالعے میں حصہ لینے والوں میں 15 افراد شامل تھے) وہ دماغ کے کچھ حصوں میں ایک احساس جگاتے ہیں جو ہمدردی پر مبنی ہے (خوشی پر نہیں!) اور اب تک نیوروسائنس میں اُس کی اِس سے اونچی سطح نہیں دیکھی گئی ہے۔ تو یہ 'دنیا کے سب سے بڑے لطیفے' کی طرح ہے، لیکن یہ بار بار سامنے آتا رہتا ہے۔ خوشی محض خوشگوار احساسات کا نا ختم ہونے والا سلسلہ نہیں ہے، یہ تو تھکا دینے والے ایک نسخے کی طرح لگتا ہے۔ بلکہ یوں کہیے کہ یہ زندگی گزارنے کا ایک عمدہ طریقہ ہے جو بہت ساری بنیادی خوبیوں کا مجموعہ ہے جیسا کہ جذبہ ایثار، ہمدردی، اندرونی آزادی، پختگی، جذباتی توازن، اندرونی امن اور دیگر کئی خوبیاں۔

خوشی کے برعکس ان تمام خصوصیات میں ایسی صلاحیتیں ہیں جو ذہنی مشق اور تربیت کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اگر میں 'دنیا کا سب سے خوش شخص' نہ بھی ہوں تب بھی جو وجوہات میں نے ابھی بیان کی ہیں اُن کی بنا پر میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ میں ناخوش ہوں۔ میں نے ایک زبردست زندگی گزاری ہے جس کے دوران میں زیرک مردوں اور خواتین سے ملا ہوں جو میرے روحانی اساتذہ ہیں۔ میں اس لیے بھی ٹھیک ہوں کیونکہ میں بہت آسانی سے مطمئن ہو جاتا ہوں۔ میں نے اپنی کتابوں اور تصویروں سے حاصل ہونے والی تمام رقم انسانیت کی فلاح کے لیے عطیہ کی ہے۔ 20 سال پہلے میں نے ایک انسان دوست تنظیم 'کارونا شیچن' کی بنیاد رکھی، جو اب ہر سال صحت، تعلیم اور سماجی خدمات کے شعبے میں تین لاکھ سے زیادہ افراد کی مدد کرتی ہے خاص طور پر انڈیا، نیپال اور تبت میں اور جلد ہی فرانس میں بھی ایسا کیا جائے گا۔ اور یہ میرے لیے اطمینان کی ایک بہت بڑی وجہ ہے۔ روحانی مشق کی بدولت، میں ذاتی طور پر زندگی کے ہر لمحے سے لطف اندوز ہوتا ہوں اور دوسروں کی خدمت میں حاضر رہنے کی کوشش کرتا ہوں۔ سخاوت اور ہمدردی۔ خوشی کی تلاش میں خود غرضی کام نہیں آتی، یہ ایک ہارنے والی صورتحال ہے۔ آپ اپنی زندگی کو بھی مشکل بنا دیتے ہیں اور دوسروں کی زندگی بھی خراب کر دیتے ہیں۔ جبکہ جذبہ ایثار کامیاب ہونے کی صورتحال بنا دیتا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ دوسروں کو خوشی ملے اور ان کے دکھوں کا ازالہ کیا جا سکے، اور بدلے میں انسان نیک اور مہربان بن کر بڑی خوشی محسوس کرتا ہے۔ آپ مجرد رہے ہیں، اور 30 سال کی عمر سے ہی جنسی تعلقات قائم نہیں کیے ہیں اور آپ کے پاس دولت بھی نہیں ہے، آپ جو بھی کماتے ہیں وہ خیرات میں دے دیتے ہیں۔ جدید ثقافت کی دو سب سے نمایاں علامت ہیں سیکس اور پیسہ۔ ان دونوں میں برائی کیا ہے؟ کوئی غلط بات نہیں ہے۔ یہ جنسی خواہشات اور دولت کی خواہش نہیں جو تکلیف کا سبب بنتی ہے، بلکہ ہماری ان سے وابستگی ہے۔ جس لمحے آپ پر دولت سمیٹنے اور بٹورنے کا جنون سوار ہو جائے تو یقین کریں کہ تکالیف میں اضافہ ہو گا۔ دولت کو اپنے پاس رکھنا مسئلہ ہے، ہمیں اس کی لت لگ جاتی ہے۔

باقیات

بقیہ 1

ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ PM Surya Ghar Muft Bijli Yojana کے تحت سولر توانائی کے ذریعے نہ صرف توانائی خود کفالت حاصل ہو رہی ہے بلکہ روزانہ لاکھوں یونٹس بجلی پیدا ہو رہی ہے اور سالانہ لاکھوں ٹن کاربن اخراج کم ہو رہا ہے۔ وزیرِ اعظم نے کہا کہ ترقی صرف اسکیموں یا پالیسیوں کا معاملہ نہیں بلکہ عوامی اعتماد، عوامی شمولیت اور اجتماعی عزم کی کہانی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بھارت کا مقصد ہر شعبے میں خود اعتمادی، خود انحصاری اور ملکی ترقی ہے، اور کالونی ذہنیت سے مکمل آزادی کے لیے تمام شہریوں کو اگلے دس سال میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ وزیرِ اعظم نے اختتام پر کہا کہ" آج بھارت کی ترقی، توانائی، ٹیکنالوجی، خواتین کی شمولیت اور عوامی اعتماد کے امتزاج سے ایک نیا بھارت تعمیر ہو رہا ہے، اور اس سفر میں ہر شہری کا تعاون ضروری ہے۔

بقیہ 2

" ہندوستان ٹائمز لیڈر شپ سمٹ" میں کہا کہ اس بار آپ نے دیکھا کہ کیا ہوا، خاص طور پر ایسے وقت میں جب جموں و کشمیر آس پاس آ رہا تھا، معیشت مرکزی حکمرانی کے تحت تیزی سے چل رہی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکز دراصل جموں و کشمیر کی معیشت کو دیکھنے کے بارے میں دانے دار تفصیلات میں گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اندرونی ترقی کو دور کرنا اور واقعی اس کو آگے بڑھا رہا ہے تا کہ یہ خوشگوار ہو جائے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا کہ جموں و کشمیر بینک کی بحالی ایک ایسی چیز ہے جس پر ملک کو فخر ہو سکتا ہے، جس طرح سے جموں و کشمیر کی معیشت بحال ہوئی۔ انہوں نے بیرونی عوامل کی وجہ سے بڑی مار لینے سے پہلے مقامی معیشت کی بحالی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا جس نے سیاحت کی اہم صنعت کو روک دیا۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا کہ مجھے جموں و کشمیر کے وزیر اعلی کی تعریف کرنی چاہئے جنہوں نے مجھ سے دو بار ملاقات کی، سیاحت کے شعبے کے ٹھپ ہونے کے بعد معیشت کی بحالی پر توجہ مرکوز کی۔ نرملا سیتارمن نے 22 اپریل کو پہلگام میں ہونے والے حملے کے پردہ پوشی کے حوالے سے کہا جب پاکستانی دہشت گردوں نے 26 لوگوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا، جن میں زیادہ تر سیاح تھے۔ وزیر خزانہ ایک ہنگامہ خیز عالمی منظر نامے کے درمیان ہندوستانی معیشت کی لچک کے بارے میں ایک سوال کا جواب دے رہی تھیں۔ (ایجنسیاں)

بقیہ 3

ہے اور اس کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ وہ جے پور میں ایم بی اے کر رہا تھا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق ان کا لختِ جگر بے ہوش پڑ گیا تھا جس کے بعد اس کے ساتھیوں نے اسے اسپتال منتقل کیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ ادھر جونہی طالب علم کے موت کی خبر علاقے میں پھیل گئی تو وہاں کہرام مچ گئی اور والدین پر قیامت صغری بپا ہوئی۔

بقیہ 4

حالات کا تعین کیا جا سکے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ایک پولیس افسر کے مطابق "قانونی کارروائی جاری ہے اور مزید تحقیقات کے ذریعے ذمہ داروں کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔" اسپتال انتظامیہ نے کہا ہے کہ وہ تحقیقات میں مکمل تعاون کر رہی ہے اور سی ٹی وی فوٹیج کے ساتھ اسپتال کے ریکارڈز کا باریک بینی سے جائزہ لیا جا رہا ہے تا کہ واقعے کی اصل حقیقت سامنے آ سکے۔ مزید تفصیلات تحقیقات مکمل ہونے کے بعد سامنے آئیں گی۔

بقیہ 5

جائیداد غیر قانونی منشیات اور منشیات کی فروخت سے حاصل کی گئی رقم کو استعمال کرتے ہوئے حاصل کی گئی ہے۔ ملزم اس سے قبل متعدد این ڈی پی ایس مقدمات میں ملوث رہا ہے جس میں تھانہ شوپیاں کی ایف آئی آر نمبر 26/2020 اور پولیس اسٹیشن ہیر پورہ کی 85/2022 شامل ہے۔ اٹیچمنٹ کا عمل ایک باقاعدہ تشکیل شدہ پولیس ٹیم، ایگزیکٹو مجسٹریٹ، لمبردار اور چوکیدار کی موجودگی میں عمل میں لایا گیا، جس میں تمام قانونی پروٹوکول کی مکمل تعمیل کو یقینی بنایا گیا۔ جموں و کشمیر پولیس منشیات سے متعلق جرائم کے خلاف قانون کو نافذ کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ منشیات سے متعلق سرگرمیوں کے بارے میں کسی بھی معلومات کی اطلاع دیں۔

بقیہ 6

مجسٹریٹ سے تصدیق شدہ ہو، پیش کرنا ہوگا جس میں یہ واضح ہو کہ کسی سرکاری ملازم کو کوچنگ سینٹر میں تدریس کے لیے مقرر نہیں کیا گیا ہے۔ طلبہ کے لیے محفوظ اور بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے حکومت نے تاکید کی ہے کہ ہر کوچنگ سینٹر میں بجلی کا مکمل انتظام، صاف ہوا کی فراہمی، مناسب روشنی، پینے کے صاف پانی کی دستیابی، اور جہاں ضروری ہو وہاں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ طلبہ کی شکایات کے حل کے لیے ہر ادارے میں شکایتی بکس یا رجسٹر رکھنا بھی لازمی ہوگا۔ فلاحی اقدامات کے تحت اداروں کو لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے علیحدہ بیت الخلاء فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اہم ہدایت یہ بھی ہے کہ ہر کوچنگ سینٹر اپنی کل نشستوں کا 10 فیصد حصہ بی پی ایل، یتیم اور بے سہارا طلبہ کے لیے مخصوص کرے۔ محکمہ تعلیم کے مطابق نئی ہدایات پر سختی سے عمل درآمد کرایا جائے گا، اور خلاف ورزی کی صورت میں اداروں کے خلاف کارروائی رجسٹریشن کی منسوخی کی جا سکتی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ اقدام وادی میں کوچنگ سیکٹر کو شفاف، محفوظ اور طلبہ دوست بنانے کی ایک اہم کوشش ہے۔

بقیہ 7

پی سیکٹر سے سالانہ صرف 12 کروڑ روپے کی آمدنی پیدا کر رہا ہے، جو اس کی زبردست صلاحیت کے مقابلے میں انتہائی کم ہے جس کا قومی سطح پر تخمینہ تقریباً 10000 کروڑ روپے اور عالمی سطح پر تقریباً 2 لاکھ کروڑ روپے ہے۔ انہوں نے بالخصوص کسانوں کی آمدنی بڑھانے کیلئے سیکٹر کی معاشی اور روزگار کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کیلئے ایک منظم، سائنسی بنیادوں پر مبنی اور کمرشل طور پر قابل عمل حکمت عملی کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ بین الشعبہ جاتی رابطہ کاری پر زور دیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے تین اہم اسٹیک ہولڈرز یعنی محکمہ جنگلات، محکمہ زراعت و پیداوار اور زرعی تحقیقاتی اداروں کو واضح کردار اور ذمہ داریوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے زور دیا کہ محکمہ جنگلات کو اپنے نرسری نیٹ ورک کے ذریعے قدرتی ماحول میں پودوں کی افزائش، کسانوں کو عملی تربیت دینے اور کاشتکاری کے ماڈلز تیار کرنے پر توجہ دینی چاہئے۔ محکمہ زراعت و پیداوار کو ہدایت دی گئی کہ علاقے میں پائے جانے والے 1100 سے زائد میڈیسنل اینڈ ایرومیٹک پلانٹس (ایم اے پی) انواع میں سب سے زیادہ تجارتی طور پر قابل عمل انواع کی شناخت کرے۔ اس کے علاوہ اس محکمے کو انواع کے مطابق ایگرو۔ کلائمیٹک زوننگ کرنا، سائنسی طور پر تصدیق شدہ پیکج آف پریکٹسز تیار کرنا، ایکسٹینشن سروسز کو مضبوط کرنا اور بازار سے ربط پر توجہ دینی ہے۔ سی ایس آئی آر۔ آئی آئی ایم جموں اور سکاسٹ کو تکنیکی مہارت فراہم کرنے، ٹیکنالوجی ٹرانسفر میں سہولت دینے اور ایم اے پی کی کاشت کیلئے علم کی ترسیل میں مدد کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ زراعت و پیداوار نے زور دیا کہ روڈ میپ طویل مدتی اور پائیداری پر مبنی ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ توجہ ایک خود کفیل ماحولیاتی نظام (ایکو سسٹم) بنانے پر ہونی چاہئے جو کسانوں کو پرکشش منافع یقینی بنائے، جبکہ حکومتی تعاون یعنی ان پٹس، صلاحیت سازی اور یقینی مارکیٹ کے ذریعے صرف ابتدائی مرحلے تک محدود رہے۔ اجلاس میں جموں و کشمیر جنگلاتی پیداوار پالیسی 2022 میں مناسب ترامیم کی ضرورت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا تا کہ کسانوں کی شرکت کو فروغ دیا جا سکے، انواع کی شناخت اور مخصوص علاقوں کی ترقی کو آسان بنایا جا سکے، تحقیق و ترقی کے ڈھانچے کو مضبوط کیا جا سکے اور مرکزی علاقے میں مارکیٹ رابطوں کو بہتر بنایا جا سکے۔

بقیہ 8

کو عنزر مجید ملک نامی شہری نے ڈی ایچ ڈوڈہ پولیس پوسٹ میں تحریری شکایت درج کرائی، جس میں الزام لگایا گیا کہ اے ایس آئی غلام علی ساکن صدیق آباد نے اسے بلاجواز روکا اور مارپیٹ کی۔ شکایت موصول ہوتے ہی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے متعلقہ دفعات کے تحت ڈوڈہ پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی۔ پولیس بیان میں کہا گیا ہے کہ فورس کے اندر کسی بھی قسم کی بدسلوکی یا اختیارات کے غلط استعمال کے خلاف ہماری زیرو ٹالرینس پالیسی ہے، جس کے تحت قانونی کارروائی فوری شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس نے مزید بتایا کہ کیس کی تفتیش جاری ہے اور حقائق سامنے آنے کے بعد قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ یو این آئی

بقیہ 9

کھائی میں جاگری جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار 4 افراد شدید زخمی ہوئے ہیں جن کو فوری طور ہسپتال منتقل کیا گیا ہے جہاں ڈاکٹروں نے تین کو مردہ قرار دیا جبکہ ایک شدید زخمی ہوا ہے جو بعد میں زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ بیٹھا ہے۔ ذرائع نے بتایا تمام افراد ایک ہی کنبے سے تعلق رکھتے تھے مہلوکین میں 2 بچے بھی شامل ہیں۔ انہوں نے مہلوکی شناخت رنجیت سنگھ اور انکی اہلیہ جوتی دیوی اور ان کے دو کمسن بچے شامل شامل ہیں۔ اس واقعے کے بعد میں غم و اندوہ کی لہر دوڑ گئی پولیس نے واقعے کے حوالے سے ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی ہے۔

بقیہ 10

ایئر لائنز سے ہے، جو اسے دن کا سب سے زیادہ متاثرہ کیریئر بناتا ہے۔ اہلکار نے مزید کہا، اسپائس جیٹ نے آج کے لیے 2 منسوخیاں بھی ریکارڈ کیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ منسوخی کی اچانک لہر نے مسافروں کو بظاہر پریشان کر دیا۔ بہت سے مسافر طبی علاج، شادیوں، کاروباری ملاقاتوں، امتحانات اور خاندانی ہنگامی حالات جیسی ہنگامی وجوہات کی بنا پر پرواز کر رہے تھے۔ بروقت متبادل دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے منسوخی شدید جذباتی تناؤ نہ کا باعث بنی۔ صبح سویرے سے ہوائی اڈے پر موجود ایک مسافر نے بتایا کہ پروازیں پہلے وقت پر دکھائی دے رہی تھیں اور پھر یکے بعد دیگرے منسوخ ہونے لگیں۔ مریضوں، بوڑھوں اور چھوٹے بچوں والے خاندانوں کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا گیا جس میں کوئی رہنمائی نہیں تھی۔ عہدیداروں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ جمعہ کے ہنگامے نے پہلے ہی چھوڑے گئے شدید خلل کے بعد جموں و کشمیر میں 41 پروازیں منسوخ کر دی تھیں۔ ان میں سے 30 پروازیں سری نگر ہوائی اڈے پر اور 11 جموں ہوائی اڈے پر منسوخ کی گئیں۔

بقیہ 11

آئی آر نمبر 21/2022 اور کیس ایف آئی آر نمبر 13/2018 شامل ہیں، دونوں گیس ایجنسیوں کی فراہمی کے بہانے مبینہ طور پر دھوکہ دہی سے رقم نکالنے سے متعلق ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ گرفتاری سے بچنے کے بعد سیکشن 512 سی آر پی سی کے تحت غیر حاضری میں ان مقدمات میں چارج شیٹ بھی مجاز عدالتوں میں داخل کی گئی ہیں۔ ونگ کے نوٹ کیا کہ شاگو کا بڑے پیمانے کے فراڈ کے مقدمات میں بار بار ملوث ہونا مبینہ مجرمانہ طرز عمل کے مستقل نمونے کی عکاسی کرتا ہے جس کے نتیجے میں متاثرین کو کافی مالی نقصان ہوتا ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں سے اس کی مسلسل چوری ایک سنگین تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے۔ بیان کے مطابق کیس ایف آئی آر نمبر 31/2023 میں، یہ معاملہ ایک تحریری شکایت سے شروع ہوا جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ زاہد بشیر صوفی عرف شاگو نے دھوکے سے شکایت کنندہ کو مٹن، چاول اور دبئی کے لیے مقرر کردہ دیگر سامان کے برآمدی کاروبار میں سرمایہ کاری کرنے پر آمادہ کیا۔ انہوں نے کہا: شاگو نے مبینہ طور پر شریک ملزم جاوید احمد شاہ کے ساتھ ملی بھگت سے ایک منصوبہ بند اسکیم کو انجام دیا جس میں شکایت کنندہ کو "مہابیر رائس مل"، مہابیر سالوینٹ، رائس مارکیٹ جی ٹی روڈ کرنال کے ساتھ ایک جعلی معاہدے پر دستخط کرنے کے لیے پنجاب لے جانا اور اس کے بعد مبینہ طور پر جھوٹی ساکھ پیدا کرنے کے لیے اسے دبئی لے جانا شامل تھا※۔ موصوف ترجمان نے کہا: ان غلط بیانیوں کی بنیاد پر، شکایت کنندہ نے 34 لاکھ 74 ہزار 6 سو روپیوں کی سرمایہ کاری کی، جو کہ تحقیقات کے مطابق غلط استعمال کی گئی۔ تحقیقات میں جعلی دستاویزات، من گھڑت معاہدوں، اور جان بوجھ کر لالچ کا استعمال ثابت ہوا، جس کے نتیجے میں آر پی سی کے سیکشن 420 اور 120-بی کے تحت قابل سزا جرائم کا قیام عمل میں آیا۔ اسی مناسبت سے چارج شیٹ عدالتی فیصلہ کے لیے معزز عدالت میں پیش کر دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملزم زاہد بشیر شاگو کے ٹھکانے کے بارے میں اگر کسی کے پاس کوئی معلومات ہیں تو ان سے درخواست ہے کہ وہ تفتیشی ایجنسی کے ساتھ شیئر کریں۔ ان کا کہنا ہے کہ معلومات فراہم کرنے والے کی شناخت کو صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔ یو این آئی

بقیہ 12

ضوابط کی واضح خلاف ورزی ہے۔ سرکیولر میں تمام تاجروں، کمیشن ایجنٹوں اور اسٹیک ہولڈرز کو خفیہ نیلامیوں کو فوری طور پر بند کرنے اور منصفانہ، شفاف اور جوابدہ طریقے سے نیلامی کے طریقہ کار پر عمل کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔ خفیہ نیلامیوں میں ملوث پائے جانے والے کسی بھی فرد یا ادارے کو قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا، بشمول لائسنس کی منسوخی اور قانون کے تحت مناسب سمجھے جانے والے دیگر نتائج۔ محکمہ ہارٹیکلچر پلاننگ اینڈ مارکیٹنگ، جموں و کشمیر نے متعلقہ افسران کو ان ہدایات کی تعمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے اور تمام اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا ہے کہ وہ مارکیٹ کے کاموں میں شفافیت اور منصفانہ عمل کو برقرار رکھنے میں تعاون کریں۔ اس اقدام کا مقصد کاشتکاروں اور تاجروں کے مفادات کا تحفظ کرنا اور جموں و کشمیر میں باغبانی اور زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ میں منصفانہ مسابقت کو فروغ دینا ہے۔ یہ سرکیولر پورے جموں و کشمیر میں پھلوں اور سبزیوں کی منڈیوں میں باغبانی اور زرعی پیداوار کی مارکیٹنگ کو منظم کرنے، کاشتکاروں اور تاجروں کو مارکیٹنگ کی موثر سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے جاری کیا گیا ہے۔

بقیہ 13

امیدواروں کے ساتھ پوری ہمدردی ہے۔" پوسٹ میں مزید بتایا گیا کہ امتحان کیلئے اشتہاری نوٹس جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن نے 2025.08.22 کو جاری کیا تھا، جبکہ امتحان کی تاریخ 2025.11.06 کو 2025.12.07 کو منعقد کرنے کے لیے مطلع کیا گیا تھا۔

بقیہ 14

کرنے پر سنجیدگی سے غور کرے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حالات میں امتحان کا انعقاد نہ صرف بے انصافی ہوگا بلکہ ہزاروں اُمیدواروں کے مستقبل پر بھی منفی اثر پڑے گا۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ اس بحران کو فوری طور پر حل کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کریں تا کہ امیدوار بغیر کسی پریشانی کے امتحانات میں شامل ہو سکیں اور انہیں مساوی، شفاف اور منصفانہ موقع فراہم کیا جا سکے۔ یو این آئی

بقیہ 15

کے لیے راج بھون بھیج دی گئی ہے جبکہ امتحان کل سے شروع ہونے والا ہے۔ ان کا کہنا ہے: امتحان کا انعقاد اس وقت بھی جب کہ اس طرح کا ایک اہم فیصلہ ابھی بھی زیر التوا ہے، امیدواروں کے لئے باعث نقصان ہے۔ موصوف لیڈر نے کہا کہ اس کے علاوہ، جموں و کشمیر سے باہر سفر کرنے والے کئی امیدوار پروازیں منسوخ ہونے کی وجہ سے درماندہ ہیں۔ امتحان کو اس وقت تک موخر کر دینا چاہیے جب تک کہ منظوری کا عمل مکمل نہیں ہو جاتا ہے۔ یو این آئی

بقیہ 16

۔سرجریز میں تاخیر کی یہ صورتحال صحت کے نظام پر سوالیہ نشان اٹھاتی ہے اور ہائی رسک مریضوں کی زندگی کے لیے خطرہ بھی بن سکتی ہے۔ اگرچہ حکومت مزید وینٹی لیٹرز حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن فوری اقدامات کی ضرورت ہے تا کہ مریضوں کی زندگی محفوظ اور ہنگامی حالات میں مناسب سہولتیں فراہم کی جا سکیں۔ یہ صورتحال ایک بار پھر یہ واضح کرتی ہے کہ صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنا ناگزیر ہے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال کے لیے وسائل کی بروقت دستیابی کو یقینی بنانا انتہائی اہم ہے۔

بقیہ 17

کی۔ تمام شرکاء کو شرکت کے سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا، اور بہترین کارکردگی کے اعتراف میں تین بہترین کارکردگی دکھانے والوں کو یادگاری، سرٹیفکیٹس اور نقد انعامات سے نوازا گیا۔ جموں و کشمیر پولیس تقریب کو بامعنی اور کامیاب بنانے میں ان کی فعال شمولیت کے لیے اسکول انتظامیہ، طلباء اور عملے کی تعریف کرتی ہے

بقیہ 18

شامل تھیں۔ برہمپترا کے میدانوں میں اگنے والی باریک پراسیس شدہ آسام کالی چائے اپنے مضبوط ذائقے اور چمکدار رنگ کے لیے مشہور ہے۔ اسے 2007 میں جی آئی ٹیگ ملا اور نہ صرف اس کے ذائقے بلکہ اس کی ثقافتی اہمیت اور صحت کے فوائد کے لیے بھی قابل قدر ہے۔

بقیہ 19

کی قیادت والی یوریشین اقتصادی یونین کے ساتھ آزادانہ تجارت کے معاہدے کے لیے بات چیت کے آغاز کا خیر مقدم کرتے ہیں'

بقیہ 20

ہے۔ انہوں نے کہا کہ" یہ جنگلات کے مقامات۔ جو عظیم الشان پہاڑی سلسلوں اور پرسکون ندی نالوں کے نظارے پیش کرتے ہیں علاقے کے سب سے زیادہ خالص اور پاکیزہ مقامات میں سے ہیں۔ لوگوں کو تحفظ ماحولیات کی کوششوں میں شامل کرنے کیلئے جموں و کشمیر حکومت نے فطرت سے محبت کرنے والوں، جنگلی حیات کے شائقین اور قدرتی ورثے کے تحفظ کیلئے پرعزم افراد کیلئے ان فارسٹ ریسٹ ہاؤسز اور انسپکشن ہٹس کو کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔" وزیر نے ایکو ٹورازم اور وسیع تر سیاحت کی ترقی کے اقدامات کے تحت ان مقامات کو فروغ دینے کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے زور دیا کہ یہ مقامی کمیونٹیز کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے علاقے کے باشندوں کو یقین دلایا کہ تمام زیر التواء عوامی مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا جو انتظامیہ کے جامع ترقی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ تقریب میں چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ کشمیر، کنزرویٹر آف فاریسٹ نارتھ سرکل، ڈویژنل فاریسٹ آفیسر، ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران اور بڑی تعداد میں باشندے موجود تھے۔

بقیہ 21

بارے میں معلومات کے بروقت اشتراک کی حوصلہ افزائی کی۔ مشق کے دوران افسران نے جوانوں کے ساتھ بات چیت کی اور ان سے کہا کہ وہ کسی بھی صورتحال سے بچنے کیلئے اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے زیادہ چوکس اور محتاط رہیں۔ ترجمان نے کہا کہ ضلع میں سرحدی سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط بنانے کیلئے سیکورٹی کے حوالے سے مختلف پیرامیٹرز اور اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ خیال رہے کہ سردیوں کے دوران پاکستانی دہشت گردوں کی طرف سے اس طرف دراندازی کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کے لیے جموں کی سرحدوں پر سیکورٹی کو مضبوط کیا گیا ہے۔

بقیہ 22

نے متعلقہ عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ باقی کاموں کو تیزی سے مکمل کیا جائے اور سہولیات کو جلد از جلد فعال بنایا جائے۔ ایس ڈی ایچ نوشہرہ کے دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے مریضوں اور عملے سے بات چیت کی، خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیا اور محکمہ صحت کے افسران کو مریضوں کی دیکھ بھال کے اعلیٰ معیارات برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے محکمہ دیہی ترقی (آر ڈی ڈی) کے تحت کاموں کا بھی جائزہ لیا اور بی آر او کے ذریعے چلنے والے منصوبوں کی پیش رفت کے بارے میں جانکاری حاصل کی اور رابطہ کاری اور دیہی انفراسٹرکچر کی مجموعی ترقی میں اہمیت کو دوہرایا۔ نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ ایس ای پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی)، اے سی ڈی، ڈی ایف او، دیگر ضلعی اور شعبہ جاتی افسران موجود تھے۔

بقیہ 23

ہماری سب سے بڑی طاقت ہے اور انہیں مواقع فراہم کرنا اور انہیں پر اعتماد، قابل اور رحم دل شہری بنانا ہماری ذمہ داری ہے۔ "اس موقع پر وزیر نے طلبہ و عملے سے بھی ملاقات کی، اساتذہ کی محنت کو سراہا اور طلبہ کو ہدف حاصل کرنے کیلئے لگن سے آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے سکول کی تعلیمی، کھیلوں اور اضافی سرگرمیوں میں شاندار کارکردگی کی تعریف کی اور ادارے میں سہولیات کی مزید بہتری کیلئے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ ایم ایل اے راجپورہ غلام محی الدین میر نے بھی اس موقع پر خطاب کیا اور کہا کہ طلبہ اور سکول انتظامیہ کی جانب سے اٹھائے گئے مطالبات کو جلد ہی حکومت کی طرف سے پورا کر دیا جائے گا۔ اس موقع پر پرنسپل نے سکول کی سالانہ رپورٹ پیش کی جس میں اہم کامیابیوں، جاری منصوبوں اور تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے کے مستقبل کے اہداف کو اجاگر کیا۔ اس سے قبل وزیر نے طلبہ کی جانب سے لگائے گئے مختلف سٹالز کا دورہ کیا جن میں جدت طرازی سے بھرپور پروجیکٹس کی نمائش کی گئی تھی۔

بقیہ 24

سی ریاض احمد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ٹورازم جموں عارف احمد لون اور اسسٹنٹ ٹورسٹ آفیسر ساجد کرمانی سمیت کئی ٹریول آپریٹرز شامل تھے۔ میلے کے دوران وفد نے حیدر آباد اور ملک کے دیگر حصوں کے ٹور آپریٹرز اداروں سے ملاقاتیں کیں اور B2B سیشنز کے ذریعے سیاحت کے اسٹیک ہولڈرز کے درمیان تعاون کو فروغ دیا۔ ان ملاقاتوں میں تلنگانہ ٹور آپریٹرز ایسوسی ایشن، ایف ٹی سی سی آئی، یو ایف ٹی سی، SKAL انٹرنیشنل اور ملک کی نمایاں ٹریول کمپنیوں کے سربراہان شریک ہوئے۔ بات چیت میں مقامی اور قومی سطح کے اسٹیک ہولڈرز کے درمیان مزید ہم آہنگ اور مربوط حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

بقیہ 25

تھی، جس سے اس کے یہاں موجود ہونے کے مقصد پر "سنگین شبہات" پیدا ہوئے۔ متعلقہ دفعات کے تحت امیگریشن اور غیر ملکیوں کے قانون کے تحت مقدمہ چندرکوٹ پولیس اسٹیشن میں درج کیا گیا ہے اور تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ چوکس رہیں اور کسی بھی غیر قانونی غیر ملکی کو پناہ، رہائش یا کسی قسم کی مدد فراہم نہ کریں۔ ساتھ ہی کہا گیا کہ بغیر قانونی حیثیت کی تصدیق کیے ایسے افراد کے ساتھ کسی بھی معاہدے یا شادی میں ملوث نہ ہوں، کیونکہ اس کے قانونی نتائج ہو سکتے ہیں۔ پولیس نے یقین دلایا کہ وہ ضلع میں داخلی سلامتی برقرار رکھنے اور امیگریشن قوانین کے سخت نفاذ کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 26

نے اپنے خطاب میں کہا کہ پچھلی نسلوں کے مقابلے بہتر تعلیم اور معلومات تک رسائی کے ساتھ، آج کے نوجوان زیادہ باخبر اور بااختیار ہیں۔ یہ علم انہیں ایسے فیصلے کرنے کے لئے لیس کرتا ہے جو معاشرے پر مثبت اثر ڈال سکتے ہیں اور طویل مدتی ترقی میں حصہ ڈال سکتے ہیں۔ مستقبل کے لیڈروں، افرادی قوت اور شہریوں کے طور پر، نوجوانوں کو ایک ایسا معاشرہ بنانے میں دلچسپی ہونی چاہئے جو پائیدار اور منصفانہ ہو۔ دونوں لیڈران نے یوتھ نیشنل کانفرنس سے وابستہ عہدیداروں اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں کے مسائل و مشکلات اور اُن کے مطالبات کو ہر سطح پر اُجاگر کریں اور نوجوانوں کی اُمنگوں، احساسات اور جذبات کی ترجمانی کرنے میں کوئی بھی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ یوتھ نیشنل کانفرنس نے معرض وجود آنے سے لیکر آج تک پارٹی کیلئے ایک متحرک ونگ کا کام کیا اور مستقبل میں بھی اس ونگ کو یہی رول نبھانا ہوگا۔ دونوں لیڈران نے یوتھ ضلع صدر سرینگر ارشاد آنچاری کو مبارکباد پیش کی اور اُمید ظاہر کی کہ یوتھ نیشنل کانفرنس ضلع سرینگر ماضی کی طرح متحرک رول نبھاتے ہوئے پارٹی کی مضبوطی کیلئے کام کریگی اور لیڈرشپ کے ہاتھوں کو مضبوط سے مضبوط تر بنائے گی۔

بقیہ 27

سے ایف آئی آر نمبر 281/2025 کے تحت قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن پلوامہ میں ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ جموں و کشمیر پولیس نے معاشرے سے منشیات کی اسمگلنگ کو ختم کرنے کے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا اور عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات کے استعمال یا اسمگلنگ سے متعلق معلومات کا اشتراک کر کے تعاون کریں۔

بقیہ 28

وزیر اعلیٰ کے اختیارات کی بحث ہے، جبکہ ان کے مستقبل کے فیصلے مسلسل تاخیر کا شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ انتظامی سطح پر جاری اس کھینچا تانی نے ہزاروں نوجوانوں میں بے چینی، غیر یقینی اور اضطراب کو بڑھا دیا ہے۔ پی ڈی پی صدر نے اپنے پیغام میں ایل جی منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ دونوں سے بغیر کسی مزید تاخیر ※ کے معاملے کا حل نکالنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمر میں نرمی ماضی میں بھی کئی بار دی جا چکی ہے اور موجودہ حالات میں یہ کسی بھی طرح نامناسب مطالبہ نہیں۔ محبوبہ مفتی نے زور دیا کہ امیدواروں کی آواز کو سنا جائے، ان کے جائز مطالبات کو تسلیم کیا جائے اور یہ یقینی بنایا جائے کہ امتحان کسی بھی ایسے ماحول میں نہ لیا جائے جو ہزاروں نوجوانوں کے مستقبل پر منفی اثر ڈال سکتا ہو۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی انصاف، شفافیت اور امید- یہی وہ چیزیں ہیں جن کے لیے یہ نوجوان کھڑے ہیں، اور حکومت پر لازم ہے کہ وہ ان کی بات سنے۔ یو این آئی

بقیہ 29

اور خطہ پیر پنچال میں جاری رواں موسمی صورتحال میں کسی بڑی تبدیلی کی توقع نہیں ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات پوری کشمیر وادی شدید سردی کی لپیٹ میں رہی کیونکہ سری نگر سمیت تمام میدانی اور بالائی علاقوں میں کم سے کم درجہ حرارت مزید گر گیا، اعداد و شمار کے مطابق شوپیاں منفی 6.4 ڈگری سینٹی گریڈ کیساتھ سرد ترین مقام کے طور پر اُبھرا۔ کشمیر میں 5 سرد ترین مقامات میں شوپیان (منفی46)، پلوامہ (منفی25)، پانپور (منفی 5. 2)، بارہمولہ (منفی 5. 1)، اننت ناگ (منفی 9.4) شامل رہے۔ پلوامہ اور پانپور میں دوسرا سب سے کم درجہ حرارت منفی 2.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ اسکے بعد بارہمولہ میں منفی 5.1 ڈگری سینٹی گریڈ اور اننت ناگ میں منفی 9.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ دیگر علاقوں میں، سری نگر ہوائی اڈے پر جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات کم از کم درجہ حرارت منفی 8.4 ڈگری، پہلگام میں منفی 4.4 ڈگری، قاضی گنڈ میں منفی 4.2 ڈگری، اور سری نگر شہر کا درجہ حرارت منفی 4.1 ڈگری سیلسیس پر رہا۔ بڈگام میں بھی منفی 1. 4 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ اونتی پورہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.8 ڈگری سینٹی گریڈ درج کیا گیا، جبکہ کپواڑہ اور بانڈی پورہ میں بالترتیب منفی 5.3 ڈگری اور منفی 3.4 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ گاندربل میں جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.3، اسکے بعد سونمرگ میں منفی 0.3 ڈگری اور گلمرگ میں منفی 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ درج کیا گیا۔ کولگام میں جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ کوکرناگ وادی میں منفی 0.2 ڈگری پر سب سے زیادہ گرم رہا۔ موسمیاتی ماہرین کا ماننا ہے کہ آنے والے دنوں میں سردی کی لہر برقرار رہنے کا امکان ہے کیونکہ کشمیر کے بیشتر حصوں میں رات کا درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کافی نیچے رہتا ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے اطلاع دی کہ 6 اور 7 دسمبر کو موسم زیادہ تر خشک رہنے کی توقع ہے۔ 8 دسمبر کو، آسمان جزوی طور پر عام طور پر ابر آلود ہو سکتا ہے، اس کے ساتھ الگ تھلگ اونچائی والے علاقوں پر ہلکی ہلکی برفباری بھی ہو سکتی ہے۔

(GOVERNMENT OF UNION TERRITORY OF JAMMU & KASHMIR)

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION KRALPORA.

NOTICE INVITING TENDERS

Fresh E NIT No. 59/RnB/Kralpora of 2025-26 Dated: 06 -12-2025

For and on behalf of the Lt. Governor of UT of J&K, e-tenders (single cover system) are invited from reputed Regd. Architectural /Structural Consultant firms for providing Architectural and structural Engineering Consultancy services in respect of following works:

S. No	Name of Work	Consultancy Charges	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest Money (In Rupees)	Class of Contract	M.H of Account
1.	Design, Consultancy, Geotechnical Investigation and Preparation of DPR, Detailed Estimates, BOQ along with all Architectural, Structural drawings with design calculations for approval and providing all working drawings i.e. architectural, structural and service drawings along with digital layout of plan, etc. including vetting of Drawings from IIT/NIT/DIQC For construction of various buildings/bridges under the territorial jurisdiction of R&B Division Kralpora.	1.25% of the Project constru -ction Cost	600/-	30000/	Regd. Consultancy Firm	Continge -ncies

Table1:

1.	Date of Issue of Tender Notice	06.12.2025
2.	Period of downloading of bidding documents	06/12/2025 (1:00 PM) to 12/12/2025 (6:00 PM)
3.	Bid submission Start Date	06/12/2025 (1:00 PM)
4.	Bid Submission End Date	12/12/2025 upto 6:00 PM
5.	Date & time of opening of Bids (Online)	13.12.2025 12:00 Noon in the office of Executive Engineer R&B Division Kralpora.

1. The Bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given above.
Note: The Bidders are advised to read all conditions laid down in the NIT carefully before uploading softcopies.
Any short fall found in the soft copies will lead to the rejection of BID.
As per Circular issued by the Government of Jammu and Kashmir Civil Secretariat Finance department vide No.OMNo.A/24(2017)-651 dtd.07-06-2018 reproduced as under:-
a) Furnishing of Hard Copies of bids immediately after submission of e-tenders is dispensed with. The same should be obtained only from the Bidder who's declared 1stLowest (L-1) after opening of financial bids.
b) The Cost of tender document should be collected by introducing E-challan or simply uploading a copy of necessary Treasury Challan (Receipt).
c) Total Project cost of work shall be taken as 1.25% of the Construction cost of the particular project/Scheme excluding, WC, Contingencies, Cess & land development, furniture and equipment, etc.
2.1 Bids must be accompanied with the cost of tender document in shape of Treasury Challan/Receipt (Credited to M.H.0059 PWD)/DD in favour of Executive Engineer (R&B) Division Kralpora (Tender Inviting Authority) and Earnest Money/ Bid Security in the shape of CDR/FDR in favour of Executive Engineer (R&B) Division Kralpora (Tender Receiving Authority) failing which the tender will be rejected out rightly.
Note: (The Date of Treasury Challan and earnest money must be between the bid submission start date and Bid Submission End date).
2.1(a) Bidders registered as Micro and Small Enterprise are exempted from depositing Earnest Money/Bid Security and Tender Document Fee. Proof of valid MSME registration certificate must be enclosed for availing these benefits. The bidders availing this benefit shall upload a copy of Bid Security Declaration Form as per Annexure A.
2.2 The bidders shall ensure that their bids shall be accepted only if their registrations cards are uploaded on https://jkpwdoms.jk.gov.in portal in active Tab. as per circular instructions issued by Development Commissioner works vide No.PW/DCW/DB/668-72 DT.10-06-2022 with latest renewal.
2.3 The 1st lowest Bidder has to produce Performance Security Deposit @ 5% of the allotted cost (1.25% of the project construction cost minus quoted percentage) in the shape of CDR/FDR within 07 days after opening of Bids which shall be released after successful completion of work.
2.4 In case of abnormally low bid price the Circular instructions issued by the Finance Department vide No FD-Code/441/2021-02-158 dated 08-08-2025 regarding seeking of additional performance security from the selected bidder for quoting ALB are as
a. Where the bid price is below 10% but not below 20% of the project cost put to bid, the additional performance guarantee/Security percentage shall be incremented by 0.1% for every percentage of bid price below 10% of the project cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance guarantee being 0.1% and this additional performance guarantee percentage shall be applied on bid price.
b. Where the bid price is below 20% or more below of the project cost put to bid, the additional performance guarantee percentage shall be incremented by 0.2% for every percentage of bid price below 20% of the project cost put to bid in addition to 1% of the bid price and this additional performance guarantee percentage shall be applied on bid price.
c. The additional performance guarantee percentage shall be rounded off to the next lower percentage based on whether the decimal point of the percentage of the bid price is below 0.5% or next higher percentage based on whether the decimal point of the percentage of the bid price is 0.5% or more.
d. The additional performance security shall be treated as part of the performance security and shall be released after successful completion of DLP.
2.5 The date and time of opening of Bids shall be notified on www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer, PW(R&B) Division kralpora (Tender Receiving Authority).
2.6 The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.

DIPK:-8778/25
DIP Dated: 06/12/2025

Executive Engineer
R&B Division Kralpora.

P:8 THE DAILY "shahanshah"

H/O: Bhat Complex Near Gurduwara, Court Road Srinagar. B/O: Dar Building Red Cross Road, Srinagar. 0194-3574981 Cell: 9419549155 ,7889723561

روزنامہ شہنشاہ

07 December 2025

جسٹن گریز کی تاریخی ڈبل سنچری، نیوزی لینڈ۔ویسٹ انڈیز ٹیسٹ میچ ڈرا

کرائسٹ چرچ (نیوزی لینڈ)، 6 دسمبر (ایچ ٹی) پلیئر آف دی میچ جسٹن گریز (دو وکٹ / ناٹ آوٹ 202)، شائی ہوپ (140) اور کیمار روچ (ناٹ آوٹ 58) کی شاندار بلے بازی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے پانچویں دن ہفتہ کو دوسری اننگز میں 6 وکٹ پر 457 رنز بنا کر میچ کو ڈرا کر دیا۔ اسی کے ساتھ ویسٹ انڈیز نے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 27-2025 کے اپنے چھٹے ٹیسٹ میں پہلا پوائنٹ حاصل کیا۔ ویسٹ انڈیز نے جمعہ کو دو وکٹ پر 217 رنز کے بعد کھیل شروع کیا۔ پانچویں وکٹ 93ویں اوور میں 268 رنز پر شائی ہوپ کے طور پر گری۔ شائی ہوپ نے 234 گیندوں پر 15 چوکے اور دو چھکے لگاتے ہوئے 140 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ بعد ازاں جیک فاؤلکس نے ٹیوین ایملاچ (4) کو آوٹ کر کے نیوزی لینڈ کی جیت کی امید پیدا کر دی۔ بعد میں کیمار روچ نے گریز کے ساتھ مل کر نیوزی لینڈ کے بولرز کا بہادری سے مقابلہ کیا اور پچ پر قائم رہے۔ اسی دوران جسٹن گریز نے اپنی سنچری اور پھر ڈبل سنچری مکمل کی۔ گریز ٹیسٹ کی چوتھی اننگز میں ڈبل سنچری بنانے والے چوتھے اور مجموعی طور پر ویسٹ انڈیز کے ساتویں کھلاڑی بن گئے۔ نیوزی لینڈ کے لیے جیکب ڈفی نے تین وکٹ حاصل کیں، جبکہ مائیکل بروزویل، جیکری فاکس اور میٹ ہینری نے ایک ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔ گریز نے اپنی شاندار بیٹنگ کے دوران 12 ٹیسٹ کیریئر کی نصف سے زیادہ گیندوں کا سامنا کیا اور ویسٹ انڈیز نے 163.3 اوور کھیل کر اپنا پہلا پوائنٹ حاصل کیا۔ یہ 95 سال میں ویسٹ انڈیز کی ٹیسٹ میں چوتھی اننگز میں سب سے زیادہ اوورز ہیں۔ تیسرے دن 92 رن پر 4 وکٹ گرنے کے بعد شائی ہوپ کی 196 رنز کی پارٹنر شپ نے ویسٹ انڈیز کو بحران سے نکالا۔ شائی ہوپ (140) اور ٹیوین ایملاچ کے جلد آوٹ ہونے کے بعد گریز پاری کی جان بن گئے۔ گریز نے آخری اوور سے پہلے جیکب ڈفی کی گیند کو بیک ورڈ پوائنٹ اوور سے مار کر اپنا ڈبل سنچری مکمل کی۔ انہوں نے 388 گیندوں پر 19 چوکے لگاتے ہوئے ناٹ آوٹ 202 رنز کی اننگز کھیلی۔

ہندوستان کے وکٹ کیپر کپتان کے ایل راہول دیکھ رہے ہیں، ہندوستان بمقابلہ جنوبی افریقہ، تیسرا ون ڈے، وشاکھاپٹنم، دسمبر 6، 2025©AFP/GettyImages

محمد اشرفل بنگلہ دیش کے بیٹنگ کوچ برقرار

ڈھاکہ، 06 دسمبر (ہ،س) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے سابق قومی کپتان محمد اشرفل کے بطور بیٹنگ کوچ کردار کو جاری رکھنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق آغاز میں محمد اشرفل کو صرف آئرلینڈ کے خلاف ہوم سیریز کے لیے معاون عملے کا حصہ بنایا گیا تھا، تاہم بی سی بی کے کرکٹ آپریشنز کے سربراہ نے تصدیق کی ہے کہ وہ اس ذمہ داری میں آگے بھی کام کرتے رہیں گے۔ محمد اشرفل آئندہ ٹی 20 ورلڈ کپ میں ٹیم مینجمنٹ کا حصہ ہوں گے اور توقع ہے کہ ٹورنامنٹ کے بعد انہیں مزید توسیع ملے گی۔ ان کی مدت 2027 کے ون ڈے ورلڈ کپ تک بڑھائی جا سکتی ہے، بشرطیکہ ٹیم کی کارکردگی اطمینان بخش رہی۔ بی سی بی کے عہدیدار ناظم الحسین نے کہا ہے کہ محمد اشرفل ہمارے بیٹنگ کوچ کی حیثیت سے کام جاری رکھیں گے۔

ابوظہبی نائٹ رائیڈرز نے 500 ٹی 20- وکٹیں مکمل کرنے پر آندرے رسل کی عزت افزائی کی

ابوظہبی، 06 نومبر (ایچ ٹی) ابوظہبی نائٹ رائیڈرز نے ٹی 20- فارمیٹ میں 500 وکٹیں لینے والے آندرے رسل کو خصوصی طور پر اعزاز سے نوازا ہے۔ آندرے رسل نے یہ سنگِ میل ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی 20- کے دوران ابوظہبی نائٹ رائیڈرز اور ڈیزرٹ وائپرز کے درمیان کھیلے گئے میچ میں حاصل کیا۔ اس کے ساتھ ہی وہ دنیا کے ان چند کھلاڑیوں میں شامل ہو گئے ہیں جنہوں نے اس فارمیٹ میں 500 وکٹیں مکمل کی ہیں۔ اس خاص موقع کو یادگار بنانے کے لیے ابوظہبی نائٹ رائیڈرز نے رسل کو خصوصی طور پر کسٹمائیڈ '500' جرسی پیش کی، جو ٹیم اور ٹی 20- کرکٹ میں ان کی شاندار خدمات کا جشن مناتی ہے۔ تیز رفتار، پاور اور میچ کا رخ بدلنے والی پرفارمنس کے لیے مشہور رسل اپنی نسل کے سب سے بااثر ٹی 20- کرکٹرز میں شمار ہوتے ہیں۔ انہوں نے دنیا بھر میں نائٹ رائیڈرز ٹیموں کے لیے زبردست کارکردگی دکھائی ہے، جن میں کولکاتا نائٹ رائیڈرز، ابوظہبی نائٹ رائیڈرز، ترینباگو نائٹ رائیڈرز اور لاس اینجلس نائٹ رائیڈرز شامل ہیں۔ نائٹ رائیڈرز فیملی کو رسل کی اس کامیابی پر بے حد فخر ہے اور اسے ان کے کریئر کا ایک خاص لمحہ اور ایسا سنگِ میل قرار دیتی ہے جو دنیا بھر کی لیگز میں ان کی طویل عرصے سے جاری شاندار کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے۔

نوئیڈا میں 15 جنوری سے پرو ریسلنگ لیگ شروع ہوگی

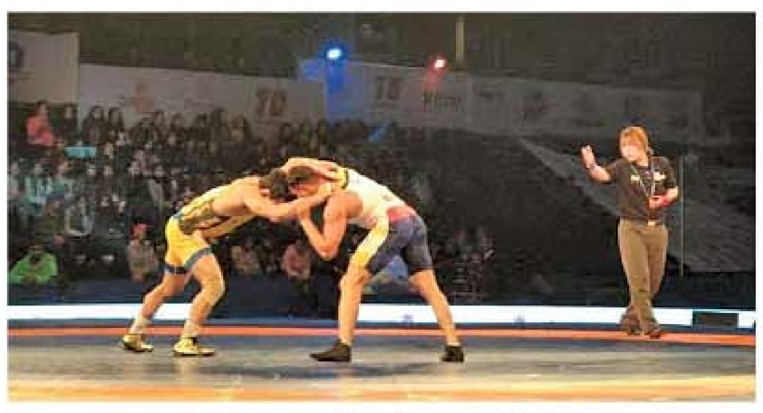

نوئیڈا، 06 دسمبر (ایچ ٹی) پرو ریسلنگ لیگ (پی ڈبلیو ایل) باضابطہ طور پر واپس آ گئی ہے اور اسے توقع سے کہیں زیادہ زبردست ردِ عمل ملا ہے۔ لیگ 15 جنوری 2026 سے شروع ہوگی اور اس کا شاندار فائنل یکم فروری 2026 کو مشہور نوئیڈا انڈور اسٹیڈیم میں ہوگا، جو پوری لیگ کی مدت کے لیے پہلے ہی مکمل طور پر بک ہو چکا ہے۔ اسپورٹس اور کارپوریٹ دنیا میں جس بات نے دھوم مچائی ہے، وہ ہے اس سیزن کو لے کر غیر معمولی جوش۔ چند ہی ہفتوں میں پی ڈبلیو ایل فرنچائز اسپیس ہندوستانی کھیلوں میں سب سے زیادہ مطلوب جگہوں میں شامل ہو گئی ہے۔ بڑے کارپوریٹ گھرانے، کاروباری خاندان اور اسپورٹس انویسٹر ٹیمیں خریدنے کے لیے سخت مقابلہ کر رہے ہیں، اور اگر یہی رفتار برقرار رہی تو صرف 30 دنوں میں تمام فرنچائزز فروخت ہو سکتی ہیں — ایسا سنگِ میل جو ہندوستان میں بہت کم لیگز نے حاصل کیا ہے۔ یہ جوش صرف سرمایہ کاروں میں ہی نہیں ہے، بلکہ ریسلنگ کی دنیا میں ردِ عمل اس سے بھی زیادہ شاندار رہا ہے۔ آنے والی پلیئر آکشن کے لیے 300 سے زائد پروفیشنل ریسلرز نے رجسٹریشن کرایا ہے، جو 20 سے زیادہ ممالک کی نمائندگی کرتے ہیں — جن میں اولمپک میڈلسٹ، ورلڈ چیمپئن شپ فائنلسٹ، اور ہندوستان کے مرد و خواتین ریسلرز کی مضبوط لائن اپ شامل ہے۔ درخواست دینے والے ایتھلیٹس کی تنوع اور قابلیت اس بات کی واضح نشانی ہے۔

آرسنل کی ٹیم انگلش پریمیئر لیگ پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست

لندن، 05 دسمبر (سکائی نیوز) آرسنل کی فٹ بال ٹیم نے اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت انگلش پریمیئر لیگ کے پوائنٹس ٹیبل پر دفاعی چیمپئن لیورپول سے ٹاپ پوزیشن چھیننے کے بعد تاحال برقرار ہے جبکہ مانچسٹر سٹی کی ٹیم دوسرے اور آسٹن ولا کی ٹیم تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ دفاعی چیمپئن لیورپول کی ٹیم کی تنزلی کا سلسلہ جاری ہے اور وہ نویں نمبر پر چلی گئی ہے۔ ای ایس پی این کے مطابق اب تک کھیلے گئے میچز کے بعد آرسنل کی ٹیم کے سب سے زیادہ 33 پوائنٹس ہیں اور وہ ای پی ایل کے پوائنٹس ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ مانچسٹر سٹی کی ٹیم 28 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور آسٹن ولا کی ٹیم 27 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ دفاعی چیمپئن لیورپول کی ٹیم تنزلی کے بعد نوین نمبر پر چلی گئی ہے۔ انگلش پریمیئر لیگ کے 34 ویں سیزن کے انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ انگلینڈ میں جاری ہے۔ یہ مجموعی طور پر ٹاپ فلائٹ انگلش فٹ بال کا 127 واں ایڈیشن ہے۔ لیگ میں شامل تمام 20 ٹیموں نے اپنے 14،14 میچز کھیل لئے ہیں۔ آرسنل کی ٹیم 14 میچز کھیل چکی ہے اور 10 میچز میں فتح حاصل کی ہے اور وہ سب سے زیادہ 33 پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ مانچسٹر سٹی کی ٹیم نے بھی 14 میچز کھیلے ہیں جن میں اس کو 9 میچز میں فتح نصیب ہوئی اور وہ 28 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ آسٹن ولا کی ٹیم 27 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ چیلسی کی ٹیم نے بھی 14 میچز کھیلے ہیں اور 7 میں کامیابی حاصل کی ہے تاہم 24 پوائنٹس کے ساتھ وہ چوتھے نمبر پر ہے۔ اسی طرح کرسٹل پیلس اور سندرلینڈ کی ٹیموں کے 23،23 مساوی پوائنٹس ہونے کے ساتھ یہ ٹیمیں بالترتیب پانچویں اور چھٹے نمبر پر ہیں۔ اسی طرح برائٹن اینڈ ہوو البیون، مانچسٹر یونائیٹڈ اور دفاعی چیمپئن لیورپول کے 22،22 پوائنٹس مساوی ہیں اور وہ ٹیبل پر ساتویں، آٹھویں اور نویں نمبر پر ہیں۔ ایورٹن کی ٹیم کے 21 پوائنٹس ہیں اور وہ ٹیبل پر دسویں نمبر پر ہے۔ وولور ہیمپٹن کی ٹیم بھی 14 میچز کھیل چکی ہے اور 14 میچز میں سے تاحال کوئی میچ نہیں جیت سکی ہے۔ واضح رہے کہ انگلش پریمیئر لیگ کے رواں سیزن میں شامل 20 کلبوں کی ٹیموں میں دفاعی چیمپئن لیورپول، آرسنل، آسٹن ولا، بورن ماؤتھ، برینٹ فورڈ، برائٹن اینڈ ہوو البیون، برنلے، چیلسی، کرسٹل پیلس، ایورٹن، فلہم، لیڈز یونائیٹڈ، مانچسٹر سٹی، مانچسٹر یونائیٹڈ، نیوکیسل یونائیٹڈ، ناٹنگھم فارسٹ، سنڈرلینڈ، ٹوٹنہم ہاٹ پور، ویسٹ ہیم یونائیٹڈ اور وولور ہیمپٹن شامل ہیں۔

مچل اسٹارک کا وسیم اکرم سے متعلق حیران کن بیان!

برسبین، 06 دسمبر (ایچ ٹی) آسٹریلیا کے لیفٹ آرم فاسٹ بولر مچل اسٹارک نے پاکستان کے لیجنڈ بولر وسیم اکرم سے متعلق حیران کن بیان دے دیا۔ برسبین میں شروع ہونے والے ایشز سیریز کے دوسرے ٹیسٹ کے پہلے روز مچل اسٹارک نے انگلینڈ کے چھ کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی جس کے بعد ان کی مجموعی وکٹوں کی تعداد 418 ہوگئی جو کہ وسیم اکرم سے چار زیادہ ہے۔ اس متعلق گفتگو کرتے ہوئے مچل اسٹار کا کہنا تھا کہ وسیم اکرم ان سے ابھی بھی بہت بہتر بولر ہیں۔ جہاں تک ان (اسٹارک) کا خیال ہے وہ (وسیم اکرم) لیفٹ آرم فاسٹ بولرز کے سب سے بلند مقام پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے متعلق ایسی باتیں ہونا اچھا ہے لیکن وہ بس جلدی جلدی وکٹیں حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ واضح رہے 418 وکٹوں کے ساتھ مچل اسٹارک اب کرکٹ کی تاریخ کے 15 ویں سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والے بول بن گئے ہیں اور ان سے اوپر جنوبی افریقہ کے سابق کپتان شان پولاک (421 وکٹیں) موجود ہیں۔

زوراور سنگھ سندھو کو پیپلز چوائس مرد ایتھلیٹ منتخب کیا گیا

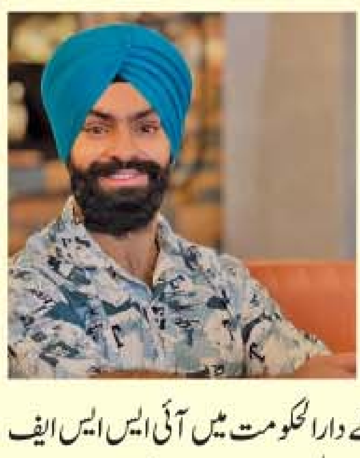

دوحہ (قطر)، 6 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی نشانے باز زوراور سنگھ سندھو کو آئی ایس ایس ایف ایتھلیٹ آف دی ایئر ایوارڈز 2025 میں "آئی ایس ایس ایف پیپلز چوائس مینز ایتھلیٹ آف دی ایئر" منتخب کیا گیا۔ دوحہ میں جمعہ کو منعقدہ تقریب میں کل سات ایتھلیٹوں کو اعزازات سے نوازا گیا۔ اسی کے ساتھ قطر کے دارالحکومت میں آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ فائنل 2025 کا آغاز بھی ہو گیا۔ اڑتالیس سالہ ہندوستانی نشانے باز نے اس سال کے آغاز میں ایتھنز میں شاٹ گن ورلڈ چیمپئن شپ میں کانسے کا تمغہ جیتا تھا۔ ملاکاسا شوٹنگ رینج میں مردوں کی ٹریپ نشانہ بازی مقابلے میں سندھو کا کانسے کا تمغہ شاٹ گن ورلڈ چیمپئن شپ میں اس ایونٹ میں ہندوستان کا تیسرا تمغہ تھا۔ اس سے پہلے یہ کارنامہ مانوجیت سنگھ سندھو نے زغریب (2006) میں سونے کا تمغہ اور کرنی سنگھ نے 1962 میں قاہرہ میں چاندی کا تمغہ جیت کر انجام دیا تھا۔

زخمی برگر ہندوستان کے خلاف ٹی 20 سیریز سے باہر

وشاکھاپٹنم، 6 دسمبر (یو این آئی) چوٹ کی وجہ سے نانڈرے برگر اور ٹونی ڈِی زورجی ہندوستان کے خلاف تیسرے ون ڈے سے باہر ہو گئے ہیں۔ برگر ہندوستان کے خلاف ٹی 20 سیریز سے بھی باہر ہو گئے ہیں۔ بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز برگر دوسرے ون ڈے کے دوران ہیمسٹرنگ انجری کی وجہ سے مقابلے سے باہر ہو گئے تھے، جبکہ ڈِی زورجی کو جنوبی افریقہ کی چیز کے دوران 45ویں اوور میں ہیمسٹرنگ میں کھنچاؤ محسوس ہوا اور وہ 17 رنز کے انفرادی اسکور پر ریٹائرڈ ہرٹ ہو گئے تھے۔ سی ایس اے کے بیان میں بتایا گیا کہ دونوں کھلاڑیوں کا جمعہ کو اسکین ہوا تھا اور برگر ہندوستان کے خلاف منگل سے شروع ہو رہی پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز سے بھی باہر ہو گئے ہیں۔ تاہم جنوبی افریقہ نے ٹی 20 سیریز کے لیے برگر کا متبادل اعلان نہیں کیا ہے۔ کوینا مفّاکا بھی ابھی ری ہیبلیٹیشن مکمل نہیں ہوا ہے اس لیے ٹی 20 دستے سے ان کا نام بھی واپس لے لیا گیا ہے۔ مفّا کی جگہ لُوتھو سیپاملا کو جنوبی افریقہ کی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ایڈن مارکرم (کپتان)، اوٹنیل بارٹ مین، کوربن بوش، ڈیوالڈ بریوس، کوئنٹن ڈی کوک (وکٹ کیپر)، ڈوناون فریرا، رِیزا ہینڈریکس، مارکو یانسن، ڈیوڈ ملر، کیشو مہاراج، جارج لنڈے، لنگی انگیڈی، اینرخ نورخیے، لُوتھو سیپاملا اور ٹرسٹن اسٹبز۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah Printed at: Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar Place of Publication: Court Road Srinagar Kashmir, R.N,I No: 68600/92 Postal No: JK-82 Post Box No.: 883, Email: dailyshahanshah@gmail.com Website: www.dailyshahanshah.net New Delhi Bureau in Charge: MS Tuni Pradhan, Contact: 8800367569, Legal Advisor: Ahtisham-ul-Hassan Shah, IT Advisor: Dr. Rizwan Alam, Graphics: SuhailBhat